لاالٰہ الاّاللہ محمدٌ رسول اللہ علیٌّ ولی اللہ

عشرہ مجالس ۲۰۱۲

حقیقتِ غدیر

مجموعہ تقاریر

وکیلِ ولایتِ علیؑ

شہید علامہ ناصر عباس ملتان

مرتب

کاظم علی گجر ابدالیہ گجراں

بقیۃ اللہ پبلیکیشنز گجرات

Cell: 0333-3360786

https://Downloadshiabooks.com/

العجل یا وارث حق زہراؑ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	-----	حقیقتِ غدیر
مجموعہ تقاریر	-----	وکیل ولایتِ علیؑ شہید علامہ ناصر عباس ملتان
مرتب	-----	کاظم علی گجر
ٹائٹل دیزائنگ	-----	Murshad Graphics
کمپوزنگ	-----	مخدوم سید اسد رضا کاظمی
سن اشاعت	-----	ستمبر 2014ء
ہدیہ	-----	250 روپے
منتظر امام زمانہؑ	-----	عمار یاسر (ابدالیہ گجراں، ضلع شیخوپورہ)
ناشر	-----	بقیۃ اللہ پبلیکیشنز گجرات Cell: 0333-3360786

شاکسٹ

☆ افتخار بک ڈپو، اسلام پورہ لاہور

☆ القائم بک ڈپو، کربلا گامے شاہ لاہور

☆ جعفریہ کتب خانہ، کربلا گامے شاہ، لاہور (N)

☆ بخاری بک ڈپو، کروڑ لعل عیسن لیہ

☆ القائم بک ڈپو۔ بھون روڈ چکوال

☆ اسد بک ڈپو، قدم گاہ مولا علیؑ ۔ حیدر آباد

☆ رحمت اللہ بک ایجنسی، کراچی

☆ خطیب آلِ محمدؐ علامہ ملک ثمر عباس لاڑ

☆ ضامن بک ڈپو، کربلا گامے شاہ، لاہور

امام بارگاہ کربلا پیر سید علی اکبر شاہ ملتان روڈ چھانگانیوال

https://Downloadshiabooks.com/

فہرست

عرضِ ناشر	
پہلی مجلس	۹
دوسری مجلس	۳۲
تیسری مجلس	۵۲
چوتھی مجلس	۷۲
پانچویں مجلس	۸۷
چھٹی مجلس	۱۰۶
ساتویں مجلس	۱۲۸
آٹھویں مجلس	۱۴۶
شامِ غریباں	۱۵۹
مجلس عزا	۱۶۵
ذکر مصائب ۔۔۔ رہائی از زندان	۱۸۲

https://Downloadshiabooks.com/

نادِ علیؑ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ

عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ

ہَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ

https://Downloadshiabooks.com/

دعائے معرفتِ امامِ زمانہؑ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ
عَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ
تُعَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِیَّکَ
اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ نَبِیَّکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ
نَبِیَّکَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَکَ اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ
حُجَّتَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ
ضَلَلْتُ عَنْ دِیْنِیْ

ترجمہ: ”اے اللہ! تو مجھے اپنی ذات کی پہچان عطا فرما پس اگر تو نے اپنی ذات کی پہچان عطا نہ کی تو میں نبیؐ کو پہچان نہیں سکوں گا۔ اے اللہ مجھے اپنے نبیؐ کی پہچان عطا کر پس اگر تو نے مجھے اپنے نبی کی معرفت عطا نہ کی تو میں تیری حجت (امام مہدیؑ) کو نہیں پہچان سکوں گا۔ اے اللہ! مجھے اپنی حجت (امام مہدیؑ) کی معرفت عطا فرما پس اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا نہ کی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔“

https://Downloadshiabooks.com/

عرضِ ناشر

یا علیؑ مدد   مشکل کشاء علیؑ مدد

بقیۃ اللہ پبلی کیشنز کو فخر ہے کہ اس نے علمی و قلمی قحط کے زمانے میں اپنے بے اندازکم وسائل کے باوجود عقیدے کے تحفظ کا بیڑا اُٹھا رکھا ہے۔

شہید علامہ ناصر عباس ملتان کا نام کسی بھی تعارف کا محتاج نہیں ہے،۔ہر حلال زادہ علی ولی اللہ پڑھنے والا اس وکیل ولایت علیؑ کو جانتا ہے۔یہ لکھتے ہوئے ہمارا دل خون کے آنسو رو رہا ہے ۔ہم شکر گزار ہے عمار یاسر گُجر کے جنہوں نے علامہ صاحب کے اِس عشرۂ غدیر کو ویڈیو DVD سے مرتب کیا اور ہم سے اپنی دِلی خواہش کا اظہار کیا کہ علامہ صاحب کی یہ کتاب بنانی ہے ۔اِس کا نام "حقیقتِ غدیر" رکھا ہے جو آپکے ہاتھوں میں موجود ہے۔ہماری یہ دُعا ہے کہ وقت کے مالک پاک وارثِ حقیقی سرکارِ منتقم آلِ محمدؑ اپنا جلد ظہور فرمائیں اور اپنی جدِ پاک کا انتقام لیں۔

مَیں ناچیز بس اِتنا ہی کہوں گا۔۔

میرا شیوہ حق پرستی اور دُنیا حق فروش
مَیں کہاں لے جاؤں ؟ اپنے میٹھی کردار کو

سگ درِ بتول

سید فخر امام کاظمی (حیدر کالونی گجرات)

https://Downloadshiabooks.com/

دُعاءِ ظہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰتُکَ

عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰبَائِهٖ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ کُلِّ

سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ لَیْلِ وَالنَّهَارِ

وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّ

دَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَهٗ اَرْضَکَ

طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیْلًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

https://Downloadshiabooks.com/

التماس برائے سورۂ فاتحہ

۱۔ چوہدری شبر گجر

۲۔ علامہ تاج الدین الحیدری

۳۔ علامہ فاضل حسین علوی شہید

۴۔ غلام باقر گجر (جو کہ واقعی ایک عظیم عزادار امامِ مظلومؑ تھے جنہوں نے اپنی ساری زندگی عزاداری سید الشہداء کے لیے وقف کر دیں۔)

مومنینؒ سے التماس ہے کہ ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار قل شریف پڑھ کر مرحومین کی روح کو ایصالِ ثواب فرمائیں۔ (شکریہ)

(قاسم علی)

https://Downloadshiabooks.com/

مجلس نمبر-۱

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، خَاتِمَ لِمَا سَبَقَ، فَاتِحَ مَنْ لِغَلَبَ، اَلْمُهْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ اَبَا الْقَاسِمِ مُحَمَّدْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد

وَاَهْلِبَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ الْمُنْتَجِبِيْنَ الْمَظْلُوْمِيْنَ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

وَلَعْنَةَ اللهِ اَعْدَائِهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ

قَالَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى فِيْ كِتَابِهِ الْمُنِيْبِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ

"اب تو کفار تمہارے دین سے پھر جانے سے مایوس ہو گئے"۔

https://Downloadshiabooks.com/

مل کر صلوٰۃ پڑھ لیں محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

خداوند عالم مخدومہ عالمیانؑ کی عزت و عظمت کے صدقے میں اس جلیل القدر عبادت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔۔۔۔۔

تمام سامعین کو۔۔اور عزاداران امام حسینؑ۔۔بانیانِ مجلس کو۔۔والدہ حسنینؑ اپنے حفظ و امان میں رکھے۔

پوری کائنات میں جہاں کہیں بھی عزاداری امام مظلومؑ برپا ہو رہی ہے۔کریم خالق کریم خاندان کا صدقہ سارے عزاداروں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔۔۔۔۔

قرآن مجید۔۔فرقان حمید۔۔غدیر کے موقع پر۔۔اعلان ولایت علی علیہ السلام کے بعد۔۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔۔ارشاد فرما تا رہا ہے۔۔کہ

"اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ"

آج کافر۔۔تیرے دین سے مایوس ہو گئے۔۔

توجہ ہے!

۔۔۔آلِ محمدؐ آپ کو سلامت رکھیں۔۔۔

یہ وہ عنوان ہے۔۔جس پر طالب علمانا۔۔فکر کے ساتھ۔۔میں آپ سے گفتگو اس عشر محرم میں کرنا چاہتا ہوں۔

آج کافر۔۔تیرے دین سے۔۔مایوس ہو گئے۔۔۔

قبلہ! مایوس وہ ہوتا ہے جس کے منصوبے پر پانی پھر جائے۔۔۔۔

یعنی وہ کافر۔۔جس نے۔۔اب پہلے قرآن ہی سے یہی عرض کرنا چاہتا ہوں۔۔کہ اس آیت میں اللہ کافر کسے کہہ رہا ہے۔۔اس آیت میں خدا سے مراد۔۔خدا کس کو کافر کہنا

https://Downloadshiabooks.com/

چاہتا ہے۔۔اس لیے کہ کافر وہ نہیں ہوتا جسے دیوار پر کافر لکھو۔۔کافر وہ ہے جسے قرآن کافر لکھ دے۔۔دیوار والا مٹ سکتا ہے قرآن والا نہیں مٹ سکتا۔۔۔

اللہ نے قرآن مجید کے اندر دو مقام پر لفظ کافر استعمال کیا ہے۔۔۔پہلے اسے اس موقع پر جب جنگ احد کے اندر لوگ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور اس وقت قرآن میں آیت نازل ہوئی۔۔۔

قُلْ اَطِیْعُوْا اللہَ وَ اَطِیْعُو الرَّسُوْلَ (سورہ آلِ عمران آیت کا نمبر ۳۲)

جس نے دیکھنا ہے جا کہ دیکھے۔۔۔

قُلْ اَطِیْعُوْا اللہَ وَ اَطِیْعُو الرَّسُوْلَ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللہَ لَا یُحِبُّ الْکَافِرِیْنَ

میرے حبیب ان میں سے جو کوئی بھی تجھے چھوڑ کر بھاگا اللہ پھر کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔۔۔۔(نعرہ حیدریؑ)

قُلْ حبیب ان سے کہہ دیں۔۔

اَطِیْعُوْا اللہَ ۔۔اللہ کی اطاعت کریں۔۔

وَ اَطِیْعُو الرَّسُوْلَ ۔۔۔اور رسول کی اطاعت کریں۔۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا ۔۔۔جس نے بھی تجھے پیٹھ دکھائی۔۔

اب ہمیں کیا پتہ کہ کون چھوڑ کر بھاگا تھا۔۔۔

تمہیں بھی تو سلمانؓ پہ شق نہیں ہوتا ہے۔۔

کیونکہ۔۔میں چاہتا ہوں کہ قرآن سے باہر کوئی بات نہ کرو تو کوئی روایت نہیں پڑھتا۔۔کون بھاگا کون نہیں بھاگا۔۔۔جو بھی بھاگا۔۔وہ از روح قرآن۔۔کافر ہے

https://Downloadshiabooks.com/

۔۔دوسرا کافر۔۔اور وہ بھی قرآن سے۔۔۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میدان ہے غدیر کا۔۔اور بندہ وہ ہے جو حاجی ہے۔۔حاجی کے بارے میں تو۔۔ میرے جیسے مسلمان کا۔۔شق بھی نہیں جاتا کہ یہ کافر ہوگا۔۔لیکن یہ طے ہے کہ حاجی ہے۔ ۔نمازی ہے۔۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہے۔۔،پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان کیا۔

قریب آکے کہتا ہے کہ۔۔تو نے نماز پڑھائی،ہم نے پڑھی تو نے روزہ رکھوایا ہم نے رکھا۔۔تم نے حج کروائی ہم نے کی اب یہ جو علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان ہے۔

اٰمِنۡكَ يَا مِنَ اللهِ

یہ تیری طرف سے ہے یا اللہ کی طرف سے۔۔۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس وقت تک کلام نہیں کرتا جب تک رحمن کا فرمان نہ آجائے۔۔۔ادھر اس کے دل میں بغض علی علیہ السلام کی آگ جلی اور ادھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے کہ پروردگارا اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچا ہے کہ علی علیہ السلام کو تو نے ولی بنایا ہے۔۔تو آسمان سے مجھ پر عذاب نازل فرما۔۔اگر علی علیہ السلام کو تو نے ولی بنایا۔۔تو عذاب بھیج۔۔آسمان سے پتھر آیا۔۔،پتھر اس کے سر پر لگا۔۔اس کے دو ٹکڑے کرتا ہوا۔۔اس کی سواری سے نکل گیا۔۔

قرآن کہتا ہے کہ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ مِّنَ الْكٰفِرِيْنَ

جب کسی سائل نے وہ عذاب طلب کیا جو کافروں کیلئے ہوتا ہے۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

میں ہاتھ جوڑ کے پوچھتا ہوں۔۔

خدایا نماز پڑھتا ہے، پھر بھی کافر ہے۔۔

آواز آئی کافر ہوتا ہی وہی ہے جو منکر ولایت علیؑ ہو۔۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

کافر وہی ہوتا ہے جو منکر ولایت علیؑ ہو اور علی علیہ السلام کی ولایت کے منکر کو نمازیں فائدہ نہیں دیتی۔۔علی علیہ السلام کی ولایتؑ کے منکر کو روزہ فائدہ نہیں دیتا۔

اب یہاں پر ایک اختلاف ہے۔۔

بندے کہتے ہیں کہ فلاں بندہ بڑا مومن ہے۔۔دلیل۔۔۔

جی نماز پڑھتا ہے۔۔نماز ضروری ہے اس کا انکار کفر ہے۔۔

لیکن پڑھنا دلیل ایمان نہیں۔۔

اب میں چونکہ قرآن سے عرض کروں گا تو سمجھنا مجھ پر واجب ہے۔۔

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ اَقِیْمُو الصَّلٰوۃَ۔۔۔۔

اے ایمان والو! نماز پڑھو۔۔۔۔توجہ بشارت شاہ جی

دیکھئے سادہ سا ترجمہ ہے اور یہ ترجمہ بچے بچے کو یاد ہے۔۔

آیت بڑی مشہور ہے۔۔۔۔

ایمان والو نماز پڑھو۔۔۔۔

ایمان والوں روزے تم پر فرض کیے گئے۔۔۔۔

ایمان والو حج پہ جاؤ۔۔۔۔

ایمان والو زکوٰۃ دو۔۔۔۔

پتہ چلا ایمان اور ہے۔۔آیت نے بتایا ایمان اور ہے۔۔۔یہ ہو تو نماز پڑھنی

https://Downloadshiabooks.com/

چاہیے۔ یہ ہوتو روزہ رکھنا چاہیے۔۔۔۔۔

اب آئیے:

دوسری آیت پڑھتا ہوں اور اس آیت پر توجہ لازمی۔۔۔۔۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَاۤ اَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو۔۔

لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوۃَ

نماز کے قریب مت جانا ۔۔

وَاِنۡ تُمۡ نَشَاء

اور جب تم نشے کی حالت میں ہوتے ہو۔۔۔

اس آیت میں تین فقرے ہیں اور تینوں کو ایک دفعہ پھر سن لو۔۔

ایمان والو نماز کے قریب مت جانا جب تم نشے کی حالت میں ہو۔۔۔۔

اللہ مومن بھی کہہ رہا ہے اور نشئی بھی کہہ رہا ہے۔۔

میں نے آیت پڑھی ہے روایت نہیں پڑھی۔۔۔۔

ایمان والو۔۔ایمان والو نماز کے قریب مت جانا، جب تم نشے کی حالت میں ہو پتہ چلا ایمان نشے سے نہیں جاتا۔۔اگر چلا جاتا تو خدا کہتا تم نشئی ہو، تم بے ایمان ہو خبردار تم نماز نہ پڑھنا۔۔اس میں ایمان والے بھی تو ہیں۔۔۔نماز سے بھی روکا اس وقت جب تم نشے کی حالت میں ہو۔۔نشئی بھی ہو۔۔

اب ایمان کہتا ہے یہ نماز سے آتا نہیں اور نشے سے جاتا نہیں۔۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

توجہ ہے۔۔۔۔۔

اگر نشے سے ایمان چلا جاتا تو توبہ کی گنجائش نہ ہوتی۔۔

اب ایمان ہے کیا؟۔۔۔مجسم ایمان ہے ذات علی علیہ السلام کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خندق کے روز جب میرا مولاؑ غرور کے ساتھ چلا اور کچھ لوگوں کو جلن محسوس ہوئی۔۔۔علی علیہ السلام چلے دشمن جلے۔۔۔انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آکر کہا یا رسول اللہؐ! علی علیہ السلام بڑے غرور سے چل رہا ہے۔۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا خاموش۔۔۔اللہ نے غرور کو خلق ہی آج کے دن کیلئے کیا ہے۔۔اللہ نے غرور کو خلق ہی آج کے دن کیلئے کیا اور پھر فرمایا یہ علی علیہ السلام نہیں جا رہا۔۔۔

بَرَزَلْ اِیْمَانَ کُلْ۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔۔

اِلَّا کُفْرِ کُلِّ اِیْمَانِ۔۔۔کل ایمان کل کفر کے مقابلے پر جا رہا ہے۔۔۔

میں تھوڑا پڑھا لکھا طالب ہوں۔۔۔

اگر کوئی مجھ سے پوچھا کے کل کفر کون ہے۔۔؟

تو میں کہتا "شیطان"۔۔۔۔لیکن اللہ اسے نہیں مانتا۔۔

اللہ فرماتا ہے:

وَلَوْا کَانَ مِنَ الْکَافِرِیْنَ

وہ تو کافروں میں سے ایک کافر تھا۔۔۔

شیطان ہو کہ صرف کافر۔۔۔کیونکہ جو آدمؑ کے مقابلے پر آئے وہ خالی کافر ہوتا ہے جو علی علیہ السلام کے مقابلے پر آئے وہ کل کفر ہوتا ہے۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔

شیطان صرف آدمؑ کے مقابلے پر آیا اور بڑا نمازی تھا۔۔تھا نہیں ہے، پڑھنے

https://Downloadshiabooks.com/

والی نماز ابھی بھی شیطان نے نہیں چھوڑی ۔۔۔کوئی کائنات کا مولوی دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اب شیطان نماز نہیں پڑھتا۔۔۔اسی لیے تو ہم مصلیٰ کھلا نہیں چھوڑتے۔۔۔

بھئی۔۔

جو بزرگ بیٹھے ہیں وہ تصدیق کریں۔۔۔یہ تھوڑی سی مصلے کی سائیڈ الٹی کیوں کرتے ہو کہ شیطان نہ پڑھ لے۔۔۔اتنا بے چین ہے نمازوں کیلئے اور آدمؑ کے سجدے کا انکار اس کی پہلی غلطی تھی اور اللہ غفور و رحیم بھی تھا۔۔۔چاہتا تو معاف کر دیتا ۔۔۔کہہ دیتا کہ معبود معاف کر دے پہلی غلطی ہے۔۔۔غفورو رحیم ہے۔۔۔اللہ نے کہا کہ اگر میں نے معاف کر دیا تو یہ قانون بن جائے گا بندے کہیں گے کہ اسے بھی تو معاف کر دیا تھا۔۔۔اللہ نے کہا میں قانون بناؤں گا جب میں صفی اللہ۔۔۔اللہ کے منکر کی عبادت قبول نہیں کرتا تو علی ولی اللہ کے منکر۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔

جو علی علیہ السلام کی ولایت کا منکر ہو میں اس کی عبادت کو کیسے قبول کروں گا۔۔۔

تو فرمایا۔۔۔کل ایمان جا رہا ہے۔۔۔یہ اکلوتی جنگ ہے جس میں میرا بادشاہ سواری پر نہیں گیا۔۔۔ہر جنگ میں گھوڑے پر گئے۔۔۔اس میں پیدل۔۔۔کیونکہ ابھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ کرنا تھا کہ وہ کل ایمان جا رہا ہے۔۔۔ان بے غیرتوں نے علی علیہ السلام کو چھوڑ دینا تھا۔۔۔گھوڑے کو مان لینا تھا۔۔۔کیونکہ گھوڑا اشارے کی زد میں آتا ہے۔۔۔

قبلہ!

کیونکہ گھوڑا اشارے کی زد میں آتا ہے۔۔۔میرا بادشاہ علی علیہ السلام پیدل چلا۔۔۔یہ الگ بات ہے کہ جو پتھر علی علیہ السلام کے قدموں سے مس ہوتا تھا در نجف بنتا جا رہا

https://Downloadshiabooks.com/

تھا۔۔کل ایمان ذات ہے علی علیہ السلام کی۔۔۔

پھر اگلا فقرہ کیا فرمایا۔۔۔

کیونکہ بندوں کو چوکنے کی عادت ہوتی ہے کہا ہاں کون جا رہا ہے۔۔۔؟

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث تبدیل فرمائی۔۔۔

بَرَزَلُ اِسْلَامَ كُلِّ الْكُفْرِ كُلِّ

کل اسلام جا رہا ہے۔۔۔کسی اور نے پوچھا۔۔

جی کون؟

بَرَزَلُ دِيْنِ كُلِّ الْشِرْكِ كُلِّ

کل دین کل شرک کی طرف جا رہا ہے۔۔۔

اب ایک دفعہ پھر سن لیں۔۔۔ایک علی علیہ السلام۔۔اور ہے کیا کیا۔۔

کل ایمان۔۔کل اسلام۔۔کل دین۔۔

ان چھوٹے بچوں کو کل سمجھا دیتا ہوں۔۔۔کل کا مطلب ہے۔۔

100% Hundered Percent کل کا مطلب ہے(100) سو فیصد میں سے (100) سو فیصد۔۔۔کل کا مطلب ہے(16) سولہ آنے کل۔۔

اب اسلام Hundered Percent۔(100) فی صد

سو فیصد دین علی علیہ السلام۔۔

سو فیصد اسلام علی علیہ السلام۔۔

سو فیصد ایمان علی علیہ السلام۔۔

(99%) ننانوے فیصد نہیں۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

ورنہ لوگ کہتے ہم اس سے دین لے لیں گے۔۔

ہم اس سے اسلام لے لیں گے۔۔

ہم اس سے ایمان لے لیں گے۔۔۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔۔

سارا دین علی علیہ السلام۔۔

سارا ایمان علی علیہ السلام۔۔۔

سارا اسلام علی علیہ السلام۔۔۔۔

جو ایک علی علیہ السلام کو مانے وہ مومن بھی ہے، مسلمان بھی ہے، دین دار بھی ہے۔۔۔جو ایک علی علیہ السلام کو چھوڑ دے وہ منافق بھی ہے، وہ کافر بھی ہے، وہ مشرک بھی ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)۔۔۔۔سلامت رہو۔۔

اسی لیے سامعین گرامی!

دین۔۔اسلام۔۔ایمان علی علیہ السلام ہے۔۔

ہم پاگل نہیں جو گولیاں بھی کھائیں۔۔گالیاں بھی کھائیں اور پھر علی علیہ السلام کو نہ چھوڑیں۔۔۔دنیا میں لوگ ظاہری نقصان دیکھ کر پارٹی بدل لیتے ہیں۔۔ہم نے علی علیہ السلام کا دروازہ نہیں چھوڑا کیونکہ باپ چھوڑنا آسانا ہے علی علیہ السلام کو چھوڑنا مشکل ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدریؑ)۔۔۔۔

ان دو حدیثوں کو یاد رکھنا۔۔

یعقوب ابن یحییٰ ابن میثم تمار پانچویں امام علیہ السلام کے پاس آیا کہنے لگا:

مولاؑ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

امامؑ نے فرمایا: اے یعقوب علی علیہ السلام کے دوست سے دوستی رکھ چاہے وہ تیرے باپ کا قاتل کیوں نہ ہو۔۔

یہ دو روایتیں نہیں اصلی شیعیت ہے۔۔۔۔

علی علیہ السلام کے دوست سے دوستی رکھ چاہے وہ تیرے باپ کا قاتل کیوں نہ ہو اور یعقوب علی علیہ السلام کے دشمن سے دشمنی رکھ چاہے وہ تیرا باپ کیوں نہ ہو۔۔۔

اب اگلا فقرہ سن لیں۔۔۔

امام علیہ السلام فرماتے ہیں۔۔۔۔۔

علی علیہ السلام کے دوست سے دوستی رکھ چاہے وہ گنہگار کیوں نہ ہو اور علی علیہ السلام کے دشمنوں سے دشمنی رکھ چاہے وہ عبادت گزار کیوں نہ ہو اور آٹھویں امام علیہ السلام سے پوچھا گیا: مولاؑ! سب سے بڑی نیکی فرمایا: علی علیہ السلام کی محبت۔۔اس نے کہا سب سے بڑا گناہ؟ فرمایا: علی علیہ السلام کا بغض۔۔

سب سے بڑی نیکی علی علیہ السلام سے محبت۔۔۔

سب سے بڑا گناہ علی علیہ السلام سے بغض۔۔۔۔

مجمع ہے۔۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔۔اعلان ولایت کا ہوا۔۔۔پسینے میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شرابور ہوئے۔۔۔چار گھنٹے کی کڑکتی ہوئی دوپہر میں تقریر کی۔۔۔علی علیہ السلام کی ولایت کو بیان کیا۔۔۔سر سے لے کر پاؤں تک مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسینہ آیا۔۔۔شریعت کا حکم ہے۔۔۔مزدور کی اجرت اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دیں۔۔۔ابھی ولایت کے مزدور نے منبر نہیں چھوڑا تھا کہ جبرئیلؑ مزدوری لے کر آ گیا۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

آج دین مکمل ہوگیا اور آج نعمتیں تمام ہو گئیں۔۔۔۔

آج میں دین اسلام سے راضی ہو گیا۔۔ دین مکمل ہو گیا۔۔ نعمتیں تمام ہو گئیں۔۔۔

۔۔اللہ راضی ہو گیا۔۔۔۔لیکن آج کافر تیرے دین سے مایوس ہو گئے۔۔۔

بھئی:

یار کافر آیا کہاں سے غدیر میں تو کافر تھا ہی نہیں۔۔۔

۲لاکھ فرزندان توحید یہ آج تک اخبار میں چھپتا ہے۔۔۔ ۲۵ پچیس لاکھ فرزندان توحید نے بیت اللہ کا حج کیا۔۔۔۔

مجھے ایک نصیری ملا شام میں اس نے کہا جس کے گھر کے چکر لگا کر تم توحید کے فرزند بن جاتے ہو۔۔۔جو اندر آیا ہے وہ کون ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)۔۔۔۔

اور پھر اللہ فرماتا ہے:

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۔۔۔نہ کسی کا باپ ہوں نہ کسی کا بیٹا ہوں۔۔۔

یہ توحید کے فرزند کہاں سے آ گئے۔۔۔تو جو لَمْ يَلِدْ کے پچیس لاکھ بیٹے بنا دیتے ہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار بیٹیاں بنالیں تو تمہیں تکلیف کیا ہے۔۔۔۔

عادت تو پڑی ہوئی ہے۔۔۔دین مکمل۔۔۔نعمتیں تمام۔۔۔اللہ راضی

اب آئیے:

کہ اس سے پہلے کوئی آیت اس سے پوچھتے ہیں کہ کیا کافر تھے جو مایوس ہوئے۔

يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ مِنْ رَّبِّكَ

۲۱ مارچ ۶۳۳ عیسوی جمعرات کا دن۔۔۔مکے کا بائیس پاس چوک۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

حاجیوں کو واپسی کی جلدی ۔۔۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسالت بچانے کی مجبوری ۔۔

لک و دک صحرا ۔۔۔ راستے میں اسلام کی منزل کا تعین ۔۔۔ دوپہر کی دھوپ میں

اسلام کو سائے کا بندوبست ۔۔۔

اللہ فرماتا ہے:

پہنچادے جو تیرے رب کی طرف سے نازل ہوا ۔۔۔

وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ

اور اگر تو نے یہ نہ پہنچایا تو تم نے میری رسالت کا کوئی کام نہیں کیا ۔۔۔

وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ

میں تمہیں لوگوں کے خطرے بچاؤں گا ۔۔۔۔

یہ خطرہ کہاں سے آگیا ۔۔۔؟

مرحب مارا گیا ۔۔ ابو جہل مارا گیا ۔۔ اللہ فرماتا ہے خطرہ ہے ۔۔۔

اور دنیا کا کوئی بھی ملک خطرہ قبول نہیں کرتا ۔ ایک انٹرنیشنل پالیسی ہے ۔۔

چھوٹے سے چھوٹا ملک ہو ۔ وہاں بھی تیس ہزار بندے خدانخواستہ مرجائیں تو وہ خبروں

میں بتاتے ہیں ۔۔ یہ ہو گیا وہ ہو گیا ۔ خدانخواستہ بم پھٹ گیا ۔ سیلاب آگیا ۔ اتنے لاکھ

اتنے ہزار بندے مارے گئے اور پھر وہ کہتے ہیں ۔۔۔

situation will be under controlled

صورتحال قابو میں ہوگی ۔۔۔ اگر وہ کہیں کہ قابو میں نہیں پھر انہیں حکومت کرنے کا

حق رائج نہیں ۔۔ پھر وہ حکومت کسی اور دیں جو صورتحال کو کنٹرول کرے ۔۔ غریب سے

غریب ملک بھی خطرہ نہیں مانتا ۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر نے کہا کہ غدیر میں خطرہ ہے۔۔۔

بدر میں تو نہیں کہا کہ خطرہ ہے۔۔۔اور ساتھ ہی فرماتا ہے میں بچاؤں گا۔۔۔

خطرے تو اس سے پہلے بھی آئے۔۔ہجرت کی رات حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی علیہ السلام۔۔خطرہ ہے میرے بستر پر سو جاؤ!۔۔۔خطرے میں نیند آئی ہوئی اڑ جاتی ہے۔۔۔

اگر میں یہاں پر اعلان کروں۔۔

مثال کے طور پر خدانخواستہ۔۔۔حضرات لاہور میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہو رہا ہے اس میں بم پھٹے گا شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں گے۔۔۔

۔۔۔جو چپ ہیں وہ کتنے محتاط ہیں۔۔۔

اب سوچو علی علیہ السلام کتنا بہادر تھا۔۔۔۔

پہلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا کہ خطرہ ہے۔۔۔ پہلے بتایا کہ خطرہ ہے پھر فرمایا سو جاؤ۔۔۔اس نے پلٹ کر ایک ہی فقرہ کہا۔۔۔کیا میرے سونے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان بچ جائے گی۔۔۔۔۔بشارت شاہ جی۔۔۔

علامہ اطہر حسن زیدی اعلیٰ اللہ مقامہ مرقد اللہ نوری کا فقرہ پڑھتا ہوں اور اس فقرے پر ہزاروں تقریریں قربان۔۔۔زیدی صاحب فرماتے تھے۔۔۔کہ جب علی علیہ السلام نے پوچھا کہ میرے سونے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان بچ جائے گی۔۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہنس کر کہا ہاں اگر تم میں بن کر سو جاؤ۔۔۔۔(نعرہ حیدریؑ)

اگر تم۔۔۔۔!

اور مذہب شیعہ کا لکھا عقیدہ ہے۔۔۔علی علیہ السلام نے چہرے پر چادر نہیں ڈالی

https://Downloadshiabooks.com/

اللہ نے اس رات علی علیہ السلام کا چہرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ کر دیا اور علامہ حلیؒ کہتے ہیں اس روایت سے اگر کسی کو تکلیف ہو تو ایک ہی جواب کافی ہے جو علی علیہ السلام اللہ کا چہرہ ہوسکتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ کیوں نہیں ہوسکتا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔(نعرہ حیدریؑ)۔۔۔۔۔

کیا میرے سونے سے، پہلے آپ کی جان بچ جائے گی۔۔۔

پوری دنیا میں امیر المومنینؑ کے الفاظ کی Vocabulary۔۔ڈکشنری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے کہا کیوں، کب، کیسے، اگر، مگر، چونکہ، چنانچہ کے الفاظ ہیں ہی نہیں۔۔۔۔۔

ایک باپ کے چار بیٹے ہوں اور وہ ایک ہی کو کام کہتا رہے۔۔۔وہ بھی بول پڑتا ہے" جی نہیں آپ کے بیٹے سارے۔۔۔کام میں نے ہی کرنے ہیں۔۔۔

ساری زندگی علی علیہ السلام نے کیا۔۔۔۔کیوں، کب، کیسے، اگر، مگر، چونکہ، چنانچہ نہیں کہا۔۔۔۔بس ایک ہجرت کی رات فرمایا۔۔۔کیا میرے سونے سے آپ کی جان بچ جائے گی؟۔۔۔۔

میں نے اپنے بادشاہ سے پوچھا۔۔۔شہنشاہ معظم سے پوچھا۔۔امام المتقین سے پوچھا۔۔۔یا علی علیہ السلام کیوں۔۔۔۔؟۔۔۔پوچھا تھوڑی ہے۔۔۔تمہیں سمجھا رہا تھا کہ ہجرت کی رات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان کو خطرہ تھا۔۔جان سونے والے نے بچائی ہے۔۔رونے والے نے نہیں بچائی۔۔۔۔۔(نعرہ حیدریؑ)۔۔۔۔

جو جان سونے والے نے بچائی ہے۔۔۔خطرہ ہے تو اللہ کہتا ہے میں۔۔۔۔!

اللہ نے ہجرت کی رات نہیں کہا کہ میں بچاؤں گا اور غدیر میں کہتا ہے کہ میں

https://Downloadshiabooks.com/

بچاؤں گا۔۔۔کون خطرناک لوگ تھے جن سے ولایت علی علیہ السلام کے اعلان کو خطرہ تھا۔۔۔نہ مجمعے میں مرحب۔۔نہ مجمعے میں انتر۔۔نہ مجمعے میں ام بن عبدواد۔۔نہ ابوجہل ۔۔نہ ابولہب اور وہ اللہ جس نے کبھی نہیں کہا کہ خطرہ ہے۔۔۔اس نے فرمایا کہ خطرہ ہے میں بچاؤں گا۔۔۔ پتہ چلا کہ رسالتؐ کو خطرہ ہو تو علی علیہ السلام بچاتا ہے۔۔جب ولایت کو خطرہ ہو تو رحمٰن بچاتا ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدریؑ)۔۔۔

خود محافظ ہے علی علیہ السلام کی ولایت کے بیان کرنے کا کیونکہ یہ ابتداء کرنے والا ہے۔۔۔اس غدیر کی دشمنی کا نام ہے کربلا۔۔۔

آج تھوڑا تاخیر سے حاضر ہوا ہوں۔۔۔

زندگی رہی تو کل بروقت ذکر آل محمدؐ بیان کروں گا۔۔۔۔

ذکر مصائب:

آج ہم مائیں، بہنیں، بیٹیاں مٹی پہ اس لیے بیٹھنا شروع ہو گئے ہیں کہ تطہیر کی پلیاں جنگلوں کا سفر کر رہی ہیں۔۔۔

بزرگ ذاکریں کے فقرے سے آغاز مصائب کرتا ہوں۔۔۔

بزرگ ذاکرین فرماتے تھے۔۔۔قرآن سوالی بن کے حسین علیہ السلام کے دروازے پر آیا۔۔۔آقا لوگ میری زبریں لوٹنا چاہتے ہیں۔۔۔غریب کی آواز آئی فکر نہ کر تیری زبریں بچانے کیلئے میں زبردست بازو دوں گا۔۔۔۔

اللہ آپ کی ہائے قبول کرے۔۔۔۔

قرآن نے شکریہ ادا کیا۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

قرآن عرض کرتا ہے: مولاؑ! لوگ میری زیر یں لوٹنا چاہتے ہیں۔۔۔

شہید کی آواز آئی: فکر نہ کر تیری زیر یں بچانے کیلئے میں زیر خنجر سجدہ کروں گا۔۔

غیرت مندو!

قرآن کا تیسرا سوال نہیں بہنوں کے حصے کا بین ہے۔۔۔۔۔

قرآن دیکھ کر کہتا ہے: لوگ میرا غلاف لوٹنا چاہتے ہیں۔۔۔

اس موقع پر شبیر چپ کر گیا۔۔۔ ہمشیر بول پڑی۔۔رو کے آواز آئی نہ گھبرا تیرا غلاف بچانے کیلئے زینبؑ اپنی چادر دے گی۔۔۔۔۔ اللہ آپ کو اجر دے۔۔۔۔۔

کوئی لفظ ایسا نہیں۔۔۔ تاریخ کا کوئی گوشہ ایسا نہیں۔۔۔ جو آپ نے نہ سنا ہو میری کوشش ہوگی اگرچہ میں ایک بے تاثیر چھوٹا سا امامؑ کا ذاکر طالب علم ہوں کوشش کروں گا کہ میں کچھ ایسے فقرے عرض کروں جو عام طور پر بچوں کے ذہن میں نہیں ہیں بزرگ مجھ سے بہتر جانتے ہیں۔۔۔۔۔

حسین علیہ السلام نے مدینہ چھوڑا نہیں۔۔۔ غریب مدینہ سے مدینہ چھڑوایا گیا۔۔۔۔ قاتل مدینے آگئے تھے۔۔کوئی بے غیرت انگوروں میں زہر لے کر پھر رہا تھا۔۔ کوئی شربت میں ملا کر حسین علیہ السلام ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔ آواز آئی قاتل چھپ جائیں گے۔۔۔ مدینہ۔۔۔ خدا حافظ۔۔۔۔

وطن شریف لوگوں کو بہت پیارا ہوتا ہے۔۔۔ جو پردیس سے آئے اسے وطن کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے اور حسین علیہ السلام کی تو بڑی نسبتیں تھیں۔۔ نانا کی قبر۔ اماں کی قبر بھائی کا مزار۔

دوسری محبت حسین علیہ السلام کو خانہ کعبہ سے تھی۔۔۔ پچیس حج حسین علیہ السلام نے

https://Downloadshiabooks.com/

https://Downloadshiabooks.com/

پیدل کیے۔۔۔پچیس حج ہیں۔۔حسین ابن علی علیہما السلام کے۔۔سارے پیدل۔۔جسے حج سے اتنا پیار تھا وہ عین آٹھ (۸) ذی الحجہ کو جب ساری دنیا کے لوگ کعبے میں آ رہے تھے۔۔وہاں کیلئے کوئی کہہ سکتا ہے کہ جی۔۔جب حسین علیہ السلام مدینے سے چلا ہمیں پتہ نہیں چلا۔۔مکے میں کوئی نہ تھا جو پوچھتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے سے مولا! دنیا تو آج حج کرنے آ رہی ہے آپ کہاں جا رہے ہیں؟ اس نے کہا اللہ کے گھر تو سلامت رہے تیری حرمت پر آنچ نہیں آنے دوں گا۔۔یہاں سے بھی حسین علیہ السلام نے مکہ چھوڑا نہیں چھوڑایا گیا۔۔

کیونکہ شیعو!

تمہارے امام علیہ السلام کے قاتل احرام میں خنجر چھپائے ہوئے تھے بے غیرتوں کی کوشش تھی طواف کرتے ہوئے رسولؐ کے بیٹے کو خنجر مار کر قتل کر دیں گے کوئی پوچھے گا کس نے مارا۔۔۔؟ ہم کہیں گے پتہ نہیں کون تھا اتنے رش میں مارا گیا۔

حسینؑ غریب نے کعبہ چھوڑ دیا۔۔

آج صبح سے مجھے ایک نوحہ یاد آیا۔۔چھوٹے ہوتے بچپن میں ہم پڑھتے تھے اس میں یہی فقرہ ہے جو سنانا چاہتا ہوں۔۔

شبیرؑ تیری غربت کی قسم۔۔۔

کون کہہ رہا ہے۔۔۔؟

بہن کہہ رہی ہے۔۔میر صاحب بہن کہہ رہی ہے۔۔۔

شبیرؑ تیری غربت کی قسم میں لاش تیری دفنا دیتی۔۔۔

کوثر کے تجھے چھینٹے دیتی زم زم سے تجھے نہلا دیتی۔۔۔

اگلا فقرہ سننا۔۔وہ شیعہ کون ہے۔۔جو اگلا فقرہ سنے اور ہائے نہ کرے۔۔

شاعر کہتا ہے۔۔بی بی زینبؑ رو کر کہتی ہے۔۔

اچھا ہی کیا بھائی تو نے کعبے سے نکل آئے ورنہ۔۔۔۔

یہ امت خیموں کے بدلے کعبے کا غلاف جلا دیتی۔۔۔۔

اللہ آپ کو اجر دے۔۔۔۔

اللہ تمہیں اس غم کے سوا کائنات کے کسی غم میں نہ رولائے۔۔۔۔

حسینؑ ابن علیؑ کے چار حرم ہیں۔۔امام حسین علیہ السلام کی پانچ بیٹیاں ہیں۔۔کربلا میں پانچ بہنیں ہیں غریب کی۔۔

کسی کو غلط نہیں کہتا جو پڑھتا ہے اس کی تحقیق ہو گی میں پوری ذمہ داری سے یہ فقرے عرض کر رہا ہوں جو زواری پر گئے ہیں۔۔

مسجد کوفہ کے دروازے پر علی علیہ السلام کی ایک بیٹی کی قبر ہے خدیجہ بنت علیؑ یہ مولا غازیؑ کی سگی بہن ہے۔۔لاہور والی ملکہؑ کی بیٹی اور نام میمونہ بنت علیؑ بی بیؑ کا مزار ہے پانچ بہنیں ہیں۔۔غریب کی پانچ بیٹیاں ہیں۔۔

پکھیالے اور گرد و نواح کے شریف غیرت مند عزادارو!

صغریٰؑ کا سگا بھائی کوئی نہیں تھا۔ماں کی طرف سے اکیلی بیٹی۔۔ان کی ماں کا نام ہے ام ولد علی اکبر علیہ السلام کی ماں کی طرف سے کوئی سگی بہن نہیں تھی۔۔علی اکبر علیہ السلام کی والدہ کا نام ہے جنابِ لیلیٰ سلام اللہ علیہا۔۔لیلیٰ سلام اللہ علیہا سے جناب مولا حسین علیہ السلام کی کوئی بیٹی نہیں تھی۔ام ولد سے کوئی بیٹا نہیں تھا۔۔

جتنی اولادیں تھیں مظلوم کی وہ ساری تقسیم تھیں۔۔مثلاً جناب سجادؑ اور فاطمہ کبریٰؑ یہ

https://Downloadshiabooks.com/

حصے کے بہن اور بھائی تھے۔۔۔سکینہؑ اور علی اصغرؑ یہ حصے کے بہن اور بھائی تھے۔۔۔
صغریٰؑ اور علی اکبرؑ یہ حصے کے بہن اور بھائی تھے۔۔۔

جنابِ صغریٰؑ جس وقت دنیا میں آئی (۵۳) ہجری کے اندر مدینے کے شہر میں دس دن بعد ماں دنیا سے چلی گئی پھر اسے پالنا شروع کیا بی بی زینبؑ عالیہ نے۔۔۔ عالیہ کی گود حسین علیہ السلام کی بیٹی فاطمہ صغریٰؑ۔۔۔غریب ہر نماز کے بعد فاطمہ صغریٰؑ کے پاس آتا۔۔۔

حکم مشیت سے حسین ابن علیؑ کی جناب ربابؑ سے شادی ہوئی۔۔ملکہ تھی ربابؑ۔۔ آئی سیدوں کے دروازے پر۔۔عرب کے دستور کے مطابق کنڈی پکڑ کر کھڑی ہوگئی۔ آواز دے کر جناب زینبؑ عالیہ نے فرمایا۔۔دارین کے بادشاہ کے گھر آئی ہے پورے گھر میں نگاہ مار جو چیز تجھے پسند آئے تو اس کے عوض میں لے۔۔زینبؑ تجھے دینے کیلئے تیار ہوں۔۔۔

عزادارو!

بی بی ربابؑ نے سیدوں کے سارے گھر کو دیکھا۔۔دیکھتے دیکھتے ربابؑ کی نظریں جھولے پر رکیں۔۔۔آواز دے کر کہتی ہے لجپال کریم کی بیٹی صغریٰؑ مجھے دے دیں۔۔جزاک اللہ۔جزاک اللہ۔جزاک اللہ۔۔صغریٰؑ مجھے دے دیں۔۔زینبؑ عالیہ نے بسم اللہ پڑھ کر صغریٰؑ کو گود میں اٹھایا۔۔ربابؑ کی جھولی میں رکھ کر کہتی ہیں خیال کرنا اللہ جب اپنی اولاد دے دے اس وقت صغریٰؑ کا خیال نہ بھلانا۔۔۔

چار سال گزرے اللہ نے ربابؑ کو بیٹی عطا فرمائی۔۔اس بیٹی کا نام ہے جناب سکینہؑ۔۔۔پھر ایک جھولی میں حسینؑ کی دو بیٹیاں پلنے لگیں۔۔۔ایک زانو پر صغریٰؑ اور

https://Downloadshiabooks.com/

دوسرے پر سکینہؑ۔۔ایک زانو پر سکینہؑ اور دوسرے پر صغریٰؑ۔۔جب کبھی علیحدہ موقع ملتا تو اس وقت بی بی رباب ؑسکینہؑ کو سمجھاتیں سکینہؑ صغریٰؑ کے سامنے اونچا نہیں بولنا تو تہذیب کے خاندان کی پروردہ ہے اس لیے سمجھا رہی ہوں کہ تم بہنیں۔۔اکٹھا کھیلتے کھیلتے سکینہؑ حیران ہو کر پوچھتی ہے کہ کیوں اماں ہے تو میرے بابا کی بیٹی کھیل کھول میں اگر بات نکل جائے زبان سے کیوں روئی جناب ربابؑ منہ چوم کر کہتی ہے وہ یتیم ہے اس کی ماں دنیا میں کوئی نہیں یتیموں کے دل بڑے نازک ہوتے ہیں۔۔۔

عزادارو!

کیا سکینہؑ کے دل میں یہ سبق بیٹھ نہیں گیا ہو گا کہ یتیموں کے ساتھ اونچی آواز میں نہیں بولنا چاہیے۔۔بس یہ سبق ملا۔۔۔

چڑھ پڑا ۲۸ رجب کا دن۔۔۔

شریف قبیلے کے سامان باندھنے شروع ہوئے۔۔ہر وقت جناب ربابؑ کے پیچھے پیچھے چلتی رہی جناب صغریٰؑ۔۔آگے ربابؑ پیچھے صغریٰؑ۔۔۔اماں مجھے ضرور ساتھ لے کر جانا۔۔اماں میں گھر میں اکیلی نہیں رہ سکتی مجھے اپنے ساتھ لے جانا۔۔جس وقت غازیؑ نے نام نہیں لکھا بی بی ربابؑ سے آ کر لپٹ گئی۔۔۔آواز آئی میری ماں تو تو ہے مجھے اکیلے نہ چھوڑنا۔۔۔

میر انیس نے دو لائنیں لکھی ہیں ثواب میر انیس کی روح کو پہنچے۔۔۔

میر انیس کہتا ہے۔۔

رو رو کے حسینؑ سے کہتی تھی۔۔۔

میں یہ نہیں کہتی ہوں اماری میں جگہ دو۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

https://Downloadshiabooks.com/

بابا مجھے فضہؑ کی سواری میں بٹھاؤ۔۔

بابا مجھے اصغرؑ کی کنیز بنا کر لے جاؤ۔۔۔

بابا مجھے اصغرؑ کی کنیز بنا کر لے جا۔۔۔۔

عزادارانِ امام مظلومؑ!

مجھے کنیز بنا کہ لے جا۔۔آخر جناب ربابؑ کے پاس آئی۔۔بی بی ربابؑ کے پاس آنے کے بعد علی اصغرؑ کو اٹھالیا۔۔علیحدہ لے جا کر کہتی ہے اصغرؑ بھائی چھوٹے بھی ہوں تو مان ہوتے ہیں۔۔دیکھ مجھے سارا گھر چھوڑ کر جا رہا ہے۔۔اللہ کا ولی ہے تو باب الحوائج ہے منت کرتی ہوں سارے جائیں تو جائیں تو نہ جانا۔۔اصغرؑ نے لفظ سنے ۱۸ دن کا ہے علی اصغرؑ۔۔ ۱۸ دن کے اصغرؑ نے بازو صغریٰؑ کے گلے میں ڈالا روتی ہوئی سید زادی چپ کر گئی۔۔پتہ نہیں کیسے لفظ سمجھ آتے ہیں کیسے نہیں۔۔روتی ہوئی سید زادی چپ کر گئی۔۔

ربابؑ قریب آئی صغریٰؑ اصغرؑ دے دے۔۔اماں آتا ہے تو لے جا۔۔

ربابؑ نے ہاتھ پھیلایا اصغرؑ نے منہ صغریٰؑ کی طرف کیا۔۔۔پتہ نہیں کتنی خوش ہو گئی غریب کی بیٹی۔۔۔اصغرؑ کو چوم چوم کر کہتی ہے میرا اکبرؑ بھی تو میرا قاسمؑ بھی ہے میرا عونؑ بھی تو۔۔۔

سکینہؑ نے اٹھانا چاہا۔۔

آخر شبیرؑ کو اطلاع ملی مولا اصغر نہیں آ رہا۔۔۔۔۔غریب قریب آیا آواز دے کے کہتا ہے اصغرؑ۔۔اصغرؑ میری کان میں ایک بات سن لے پھر جیسے تیرا دل کرے۔

شبیرؑ جھکا۔۔حسینؑ نے اصغرؑ کے کان میں کوئی فقرہ کہا۔۔

اصغرؑ نے صغریٰؑ کو چھوڑ دیا اور حسینؑ کی طرف آیا۔۔۔

صغریٰؑ رو کر کہتی ہے بابا۔ بابا بے شک لے جا بس اتنا بتا دے کہ تو نے میرے بھائی کو کہا کیا ہے۔۔۔

آواز آئی بس یہی کہا ہے۔۔۔

اچھا اصغرؑ تو مدینے میں رہ جا۔۔

جہاں میں اتنے تیر کھاؤں گا

تیرے حصے والا تیر بھی حسینؑ اپنی گردن پر کھالے گا۔۔

رو کے کہتا ہے واہ بابا تیرا ایک زخم تھا۔۔۔۔

وَسَيَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَىَّ مُنۡقَلَبٍ يَّنۡقَلِبُوۡنَ 1

https://Downloadshiabooks.com/

مجلس نمبر-۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ دِیۡنِکُمۡ

"اب تو کفار تمہارے دین سے پھر جانے سے مایوس ہو گئے"۔

مل کر صلوٰۃ پڑھ لیجئے۔۔۔۔محمدؐ و آل محمدؐ پر

خداوند عالم مخدومہ عالمیان کی عزت و عظمت کے صدقے میں۔۔۔اس جلیل القدر عبادت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔

پوری کائنات میں جہاں کہیں بھی۔۔مظلومؑ کی عزاداری برپا ہے۔۔آلِ محمدؐ کا کریم خالق ہر عزادار کی حفاظت فرما۔۔۔۔

میں نے آپ کی خدمت میں یہ عرض کیا تھا۔۔

کہ ایک غدیر وہ دن ہے۔۔بلکہ غدیر ہی وہ دن ہے کیونکہ اسلام راتوں سے بھرا پڑا ہے۔۔معراج کب ہوئی رات کو۔۔ہجرت کب ہوئی رات کو۔۔لیلۃ القدر کب ہوئی رات کو۔۔اس میں جو روشنی کا سبب ہے وہ یوم غدیر ہے۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔

سلامت رہو۔۔۔

اور وہ خالی یوم ہوتا تو بھی منکران ولایت کیلئے گنجائش فرار تھی۔۔

اللہ نے فرمایا "اَلۡیَوۡمَ" یوم سے پہلے الف، لام لگا دیا تاکہ کسی کو بھاگنے کا موقع نہ ملے۔۔تاکہ کسی کو فرار کی گنجائش نہ ہو۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

اور پھر فقرہ کہا۔۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ

میرا سوال ہے۔۔کہ میں نے عرض کیا تھا۔کہ یہ زمانہ اتنا اہم ہے۔۔عقیدے کے تحفظ کے لحاظ سے۔۔اگر ہم اپنا عقیدہ بچا گئے تو کم از کم اگلی نسل تک عقیدہ ولایت علیؑ کا پہنچ جائے گا۔۔زندگی پیاری ہو تب بھی موت ہے زندگی پیاری نہ ہو تب بھی موت ہے ہم سے پہلے والے نہ رہے ہم نے نہیں رہنا۔کوشش یہ ہے کہ اگلی آنے والی نسلوں تک علیؑ کی ولایت پہنچا دی جائے۔۔۔

میرا سوال یہ ہے۔۔۔

کہ دین اٹھارہ ذوالحجہ کو کامل ہوا۔اکمل ہوا۔۔مکمل ہوا۔۔اس میں پہلے کیا نہیں تھا جو یہ مکمل نہ تھا۔۔کیا چیزیں۔۔وہ کون سی چیزیں جو اس میں سے نہیں تھی اور اب اس کے آنے سے دین مکمل ہو گیا۔۔۔

نماز وہ تو دو ہجری سے تھی۔۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا رہے تھے۔پڑھنے والے پڑھ رہے تھے۔۔روزہ وہ تو سن ۲ ہجری میں فرض ہوا۔۔کیونکہ اور اگر کوئی کہے کہ حج وہ تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھ کر آ گئے۔۔

نماز تھی دین مکمل نہیں تھا۔۔روزہ تھا دین مکمل نہیں تھا حج۔۔تھی دین مکمل نہیں تھا۔۔ساری عبادتوں کے ہونے کے باوجود وہ ایک کونسی ضروری چیز ہے جس کے بغیر دن مکمل نہیں ہوتا۔۔اس چیز کا نام ہے ولایت علی ابن ابی طالبؑ۔۔۔۔نعرہ حیدری

اس سے پہلے مسلمان نماز پڑھتے تھے۔۔اس سے پہلے مسلمان روزہ رکھتے تھے۔۔اس سے پہلے مسلمان حج کرتے تھے۔۔اس سے پہلے ۸۲ جہاد ہو چکے تھے۔۔ ۸۲

https://Downloadshiabooks.com/

مرتبہ میرا نبیؐ میدان میں آچکا ۔۔زکوٰۃ بھی ہے ۔۔جہاد بھی ہے ۔۔سب کچھ ہے لیکن دین ناقص ہے ۔۔کیوں ناقص ہے ۔۔کامل کی ضد ہے ناقص ۔۔اگر میں کہوں کہ دن ہے تو اس کا صاف مطلب ہے کہ رات نہیں ۔۔اور اگر اللہ نے فرمایا آج مکمل ہوا ۔۔اس کا مطلب ہے کہ پہلے ناقص تھا ۔۔

نماز دین نہیں ۔۔دین کا جزو ہے اور دین کلی چیز کا نام ہے۔جس کے بغیر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دین مکمل نہیں ہوتا ۔۔اس کی ولایت کے بغیر تیری نماز مکمل کیسے ہو جاتی ہے ۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ ۔۔۔

دین تو مکمل ہوا نہیں اور اگلا لفظ فرمایا

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

آج نعمت تمام ہوگئی ۔۔نعمت کیا ہے ۔۔۔؟

مسلمانوں نے نعمت کے پانچ ترجمے کیے ہیں ۔۔کہ نعمت سے مراد یہ ہے ۔۔

پہلے نعمت کی اہمیت سن لیں کہ نعمت کی اہمیت کیا ہے؟ ۔۔

نعمت کی اہمیت یہ ہے ۔۔۔

کہ قیامت کا جو دن ہے جو Day of Justics ہے ۔۔جو مشکل ترین دن ہے ۔۔جہاں ذرے ذرے کا حساب ہوگا ۔۔اس کا ایجنڈا کیا ہے؟ ۔۔اللہ کیا پوچھنا چاہتا ہے؟ ۔۔پہاڑ روئی کی طرح اڑیں گے ۔۔زمین میں زلزلے آئیں گے ۔۔آسمان پھٹ جائے گا ۔۔سمندر پانی اگل دیں گے ۔۔سورج سوا نیزے پر آجائے گا ۔۔زمین تانبے کی طرح تپ جائے گی ۔۔

اتنی طاقت کسے دکھا رہا ہے یا اللہ؟ ۔۔ہماری اوقات کیا ہے ۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

https://Downloadshiabooks.com/

تو ہے عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر ۔۔۔ کوئی مانے تب بھی ہے۔۔کوئی نہ مانے تب بھی ہے ۔۔اک کمزور سی مخلوق کو اتنے زلزلے ۔۔بندے قبروں سے نکل کر آئیں گے ۔۔زلزلے آجائیں گے ۔۔ پہاڑ نہیں ٹکیں گے ۔۔تو ہم کیا ہیں ۔۔وجہ کیا ہے۔۔

جواب آیا۔۔

سَیَعْلَمُوْنَا یَوْمَ اِذِنَ آمِنْ۔۔۔۔

میں اتنا جلال اس لیئے دکھار ہا ہوں کہ میں نے تم سے نعمت کے بارے میں پوچھنا ہے۔۔تم سے جو سوال کرنا ہے اس کا نام ہے نعمت۔۔

اب مولویوں کو فکر پڑ گئی ۔۔کہ جلدی جلدی نعمت کا ترجمہ بدلو۔۔انہوں نے نعمت کا پہلا ترجمہ کیا روٹی ۔۔اللہ قیامت والے دن زلزلے برپا کر کے ۔۔ پہاڑوں کو ہوا میں اڑا کر۔۔ساروں کو مجمعے میں جمع کر کے ۔۔ پوچھے گا کتنی روٹی کھائی تھی۔۔

جو توقع بخیل انسان سے نہیں ۔۔وہ کریم خالق سے کیسے۔۔

اس گئے گزرے زمانے میں اگر کوئی بخیل بھی ہو تو وہ روٹی کھلا کر حساب نہیں مانگتا۔۔ابھی حالات ایسے نہیں ہوئے کہ کوئی بندہ کہے کہ میں نے پرسوں تمہیں روٹی کھلائی تھی حساب دے ۔۔بخیل ہو کے ایسا کرتے نہیں ۔۔کریم ہو کے اللہ ایسا کرے گا۔۔حالانکہ رزق اس کی ذمہ داری ہے ۔۔یہ جو رزق ہے اس کا۔۔اس نے ذمہ اٹھایا ہے۔۔دوست کو بھی کھلاتا ہے دشمن کو بھی۔۔

حضرت موسیٰ نے کہا تھا پروردگار بڑا اکڑتا ہے فرعون۔۔دو دن اس کی روٹی بند کرا سے پتہ چلے کہ رب تو ہے یا یہ ہے۔۔یہ موسیٰ کا جلال تھا۔۔اور وہ رحمن کا جواب تھا

۔۔موسیٰ وہ بندہ ہونا بھول گیا ہے میں اللہ ہونا کیسے بھول جاؤں ۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ ۔۔

اسے یاد یہ نہیں کہ وہ بندہ ہے ۔۔میں کیسے بھولوں کہ میں اللہ ہوں ۔۔میں نے ذمہ اٹھایا جو سانس لیتا ہے ۔۔جو زندہ ہے ۔۔اس کا رزق میں پہنچاؤں گا ۔۔وہ اتنا وعدے کا پکا ہے بندہ مرنے والا ہو ۔۔ہسپتال پہنچ جائے ۔۔منہ نہ کھا سکے وہ ناک کے ذریعے بھی رزق پہنچا تا ہے ۔۔کیونکہ اس کا وعدہ جو ہے کہ میں رزق پہنچاؤں گا ۔۔

اب رزق ہے خدا کی ذمہ داری ۔۔تو جو اس کی ذمہ داری ہے اس پر پوچھ گچھ کیسی ۔۔

اس نے دشمنوں کو بھی دیا دوستوں کو بھی ۔۔

دوستوں کو بھی کھلاتا ہے ۔۔دشمنوں کو بھی کھلاتا ہے ۔۔

کئی بندے کہتے ہیں کہ مولا علی علیہ السلام کے ۔۔ان لوگوں سے جن کا نام نہیں لینا چاہیے ۔۔بڑے اچھے تعلقات تھے ۔۔شیر و شکر تھے ۔۔

دلیل ۔۔۔۔

جی ۔۔مولاؑ تو مسئلے بتا کر انہیں ہلاکت سے بچاتے تھے ۔۔اگر مولا علی علیہ السلام کے ان سے اچھے تعلقات نہ ہوتے ۔۔تو مولا علی علیہ السلام انہیں مسئلے بتا کر ہلاکت سے بچاتے کیوں ۔۔۔؟

میں نے کہا ۔۔

فرعون کے بھی اللہ سے اچھے تعلقات تھے ۔۔اچھے تعلقات نہ ہوتے تو وہ فرعون کو رزق کھلاتا کیوں ۔۔اس نے فرعون جیسے دشمنوں کو رزق کھلایا ۔۔

کہنے لگے ۔۔

جناب یہ فرعون اور اللہ کے اچھے تعلقات کی دلیل نہیں ہے ۔۔کیونکہ اللہ فرعون کو

https://Downloadshiabooks.com/

رزق دیتا تھا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ رب العالمین ہے۔۔

میں نے کہا:

علی علیہ السلام بھی مسئلے بتاتا تھا کیونکہ علی مشکل کشائے کائنات ہے۔۔نعرہ حیدریؑ۔

معلوم ہوا۔۔نعمت سے مراد رزق نہیں۔۔

مبلغِ اعظم محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ ان بزرگوں کا ذکر اسی لیے کرتا کہ یہ انہی راستوں پر تھے۔۔جو ولایت کے راستے ہیں۔۔ان کا نام اسی لیے زندہ رہنا چاہیے تاکہ ولایت زندہ رہے۔۔یہ آلِ محمدؐ کے مہر یافتہ لوگ تھے۔۔

محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ۔۔ان کا ڈیرہ غازی خان میں ایک مولوی سے مناظرہ ہوا۔۔مولوی کو مناظرہ کرتے کرتے بھوک لگی۔۔اس نے مولی کھائی۔۔مولی کھا کر مولوی نے ڈیکار مارا۔۔اور ساتھ مولوی نے کہا الحمدللہ۔۔اسماعیل صاحب نے کہا الحمدللہ کیوں کہا؟۔۔اس نے کہا جی نعمت ہے۔۔

اسماعیل صاحب نے کہا: پھٹے منہ تیرا۔۔

مولی کو نعمت مانتا ہے۔۔

مولا علیہ السلام کو نعمت نہیں مانتا۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔مولی نعمت ہوگئی۔۔۔

آلِ محمدؐ آپ کو سلامت رکھیں۔۔

مولی نعمت ہے۔۔مولاؑ نعمت نہیں۔۔۔

مسلمانوں کے پاس نعمت کا دوسرا ترجمہ ہے۔۔بیٹا۔۔اس کیلئے ایک بڑا فقرہ بھی بنایا ہوا ہے۔۔جی بیٹی رحمت ہے اور بیٹا نعمت۔۔ اگر بیٹا نعمت ہے تو کافروں کے بیٹے کیوں ہیں۔۔یہ بات اس وقت سمجھ میں آئے گی۔۔جب میں ایک مشہور آیت جسے

https://Downloadshiabooks.com/

سارے یاد رکھتے ہیں وہ پھر پڑھو گا۔۔۔۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ان کے راستے پر چلا جنہیں تو نے نعمت عطا فرمائی ہے۔۔

تو بیٹے تو ابولہب کے بھی تھے۔۔پھر تم اللہ سے ابولہب کا راستہ مانگ رہے رہو۔

اللہ سے کیا مانگ رہے ہو؟۔۔

پس اس آیت نے مشکل کشائی کر دی۔۔اب مجھے تشریح کی ضرورت نہیں۔

میں جلدی سفر کر جاؤں گا۔۔کیئوں نے کہا نعمت سے مراد حکومت ہے۔۔جی نعمت حکومت۔۔پھر فرعون کے پاس بھی نعمت تھی۔۔تم نے کہا ان کے راستے پر چلا جن کو تو نے نعمت عطا کی۔۔نعمت حکومت ہے تو کیا تو نے فرعون کا راستہ مانگا۔۔

دو خوبیاں تھیں اس معلون میں۔۔فرعون کے اندر۔۔ایک تو اس کے دروازے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا تھا اور یہ جس کے گھر کے دروازے پر ہو رحمت ہی رحمت ہوتی ہے۔۔دوسرا اس نے ہرن کا شکار کیا۔یہ پانچویں امام علیہ السلام فرماتے ہیں ہرن کا شکار کیا اور ہرن کے بچے کو پکڑ کر چلا گیا۔۔پیچھے ہرنی دوڑی گھوڑے کے ساتھ ساتھ اس نے ہرنی کی آنکھوں میں آنسو دیکھے اسے رحم آگیا اس نے اس بچے کو چھوڑ دیا۔۔امام علیہ السلام فرماتے ہیں اس کے بدلے میں اللہ نے اسے تین ۳ سو سال حکومت عطا کی۔۔

توجہ ہے یا نہیں۔۔

اس کی رحم دلی کے بدلے میں۔۔

ایک مل کر صلوٰۃ پڑھ لیں بلند آواز سے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

اس کی رحم دلی کے بدلے میں خداوند کریم نے اسے تین سو سال تک حکومت عطا فرمائی۔۔بادشاہ بن کر رہا۔۔فرعون نے طاقت کے بل بوتے پر دعویٰ کیا میں اللہ ہوں اَنَا رَبُّکُمُ الۡاَعۡلٰی ۔۔میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔۔میری اطاعت کرو۔۔ دربار بھرا ہوا تھا۔۔فرعون آ گیا۔۔تخت پر بیٹھ گیا۔۔اس نے اپنا اللہ ہونے کا اعلان کیا۔ سامنے شیطان آ گیا۔۔شیطان کو دیکھ کر فرعون نے پوچھا تو کون ہے۔۔شیطان کہتا ہے اللہ تجھ پر لعنت کرے اگر تو اللہ ہوتا تو تجھے پتہ نہ ہوتا۔۔

اگر تو اللہ ہوتا۔۔تو تجھے میرا پتہ نہ ہوتا کہ میں کون ہوں؟۔۔سب سے مشہور شخصیت ہی میں اور پہنچا تا ہی تو مجھے نہیں۔

پتہ چلا نعمت حکومت نہیں۔۔نعمت دولت نہیں۔۔نعمت صحت نہیں۔۔

بندے کہتے ہیں تندرستی ہزار نعمت ہے۔۔تو جو بیماری میں ہے وہ عافیت میں نہیں۔۔پھر مریضوں کا حساب نہیں ہوگا۔۔

قیامت کا دن اس نے مقرر کیا ہے۔۔تانبے کی طرح زمین اس دن تپے گی سوا نیزے پر سورج آئے گا۔۔پہاڑ روئی کی طرح اڑیں گے۔۔

وَجُوۡهًا يَوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ۔۔۔

قرآن کہتا ہے عزتوں والوں کی گردنیں جھکی ہوں گے۔۔اور حساب لینا ہے میں نے نعمت کا۔۔نہ بیٹوں کا حساب ہے۔۔نہ صحت کا حساب ہے۔۔نہ حکومت کا حساب ہے۔۔نہ دولت کا حساب ہے۔۔نعمت ہے کیا؟۔۔غدیر کے حکم سے غدیر کے منبر پر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام کا بازو پکڑ کر ہوا میں بلند کر کے ولایت کا اعلان کیا۔۔یا جبرئیل نعرے مارتا ہوا آیا۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي سورہ المائدہ آیت نمبر ۲۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔

آج نعمت تمام ہوگئی۔۔اللہ قیامت کے دن اس لیے مقرر کیے ہوئے ہے تاکہ لوگوں سے علی علیہ السلام کی ولایت کا حساب لے۔۔

اسی لیے علی ولی اللہ اختیار مضمون نہیں۔۔کچھ بندوں نے پھر منافقت کی۔۔بغیر کسی خوف کے سب سے بڑا خوف موت کا ہوتا ہے۔۔جو کوئی نہیں تو پھر کوئی نہیں انہوں نے کہا پڑھ لو تو ٹھیک ہے نہ پڑھو تو کوئی حرج نہیں ہے۔۔میں نے پوچھا ایک عالم دین سے کہ پڑھ لیں تو ٹھیک ہے۔۔اس نے کہا ہاں جی۔۔میں نے کہا یہ کہاں لکھا ہوا ہے۔۔کوئی آیت کوئی حدیث جس میں لکھا ہوا ہو کہ پڑھ لیں تو ٹھیک ہے اور نہ پڑھیں تو کوئی حرج نہیں۔۔اس نے کہا

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ

اللہ کی اطاعت کرو۔۔۔لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔۔

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ۔۔۔محمد الرسول اللہ۔۔۔

وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ۔۔۔علی ولی اللہ۔۔۔

میں نے کہا مولوی قرآن سر پر رکھ کے بتا یہ کہاں لکھا ہوا ہے۔۔کہ پہلی دو واجب ہیں۔۔تیسری اختیار ہے۔۔جو تقسیم اللہ نے نہیں کی تو جہنمی ہو کے کیوں کرتا ہے۔۔

علی علیہ السلام بے نیاز کا بے نیاز نمائندہ ہے اور یہ میرا عقیدہ ہے اسی پر زندہ ہوں اسی پر مرنا چاہتا ہوں۔۔پوری کائنات کے مشرک لا الہ الا اللہ نہ پڑھیں اللہ کی توحید کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔سارے زمانے کے کافر محمد الرسول اللہ نہ پڑھیں محمدؐ کی نبوت کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔آوارہ ماؤں کی نجس اولادیں علی ولی اللہ نہ پڑھیں علیؑ کی

https://Downloadshiabooks.com/

ولایت کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

سلامت رہو سیدہ کو نین راضی ہوں۔۔۔۔

کل میں نے آپ حضرات کی خدمت میں قرآن سے کافروں کی لسٹ دکھائی تھی کہ اللہ نے کس کس کو کافر کہا ہے۔۔اس میں سے ایک کافر اللہ نے کہا تھا حارث ابن نعمان خیری۔۔۔۔نمازی کافر۔۔روزے دار کافر۔۔حاجی کافر۔۔نماز کے باوجود کافر کیونکہ علی علیہ السلام کی ولایت نہ تھی۔۔حاجی ہونے کے باوجود کافر کیوں علی علیہ السلام کی ولایت نہیں نہ تھی۔۔اس کے آگے۔۔ڈیش۔۔ڈیش۔۔ڈیش۔۔خود سمجھتے چلے جائیں۔۔ساری صفتیں موجود ہیں لیکن قرآن کہتا ہے۔۔

سَاَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ۔۔۔

جب کسی کافر نے وہ عذاب طلب کیا جو کافروں کیلئے ہوتا ہے۔۔

اس نے کہا کیا؟۔۔اس نے کہا: خدایا! اگر علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان تو نے کروایا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچا ہے اس معاملے میں۔۔تو مجھ پر عذاب نازل فرما۔۔

بڑی توجہ سے سننا۔۔

جان بچانا واجب ہے۔۔اگر علی علیہ السلام کی ولایت مستحب ہوتی تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابی مرنے کیوں دیا۔۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما دیتے نہ مرا۔۔دھرم پڑھ لے گا تو بھی ٹھیک ہے۔۔نہیں پڑھے گا تو بھی ٹھیک ہے۔۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرتا ہے تو مر۔۔علی علیہ السلام سے بغض ہے تو علی ولی اللہ سے معافی نہیں ہے۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

قرآن کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔۔

یہ تو پھر غیر تھا علی علیہ السلام کی ماں کو ولایت معاف نہیں۔۔علی علیہ السلام بارہ اماموں میں واحد امام ہے۔۔جو اپنے باپ کا بھی امام ہے۔۔اپنی ماں کا بھی امام ہے۔۔باقی کوئی امام اپنے باپ کا امام نہیں۔۔حسن علیہ السلام۔۔حسین علیہ السلام کا امام ہے۔۔علی علیہ السلام کا امام نہیں۔۔سجاد علیہ السلام۔۔باقر علیہ السلام کا امام ہے حسین علیہ السلام کا امام نہیں۔۔علی علیہ السلام۔۔حسنین علیہ السلام کا بھی امام۔۔ابوطالب علیہ السلام کا بھی امام۔۔جناب فاطمہ بنت اسد علیہا السلام کا بھی امام۔۔

فاطمہ بنت اسد علیہا السلام کیلئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینے کی گلیوں میں پھر کر کہا۔میری ماں مرگئی ہے۔۔پھر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کدال لانے والے سے کدال لے کر قبر کھودی۔۔جناب فاطمہ بنت اسد سلام اللہ علیہا سے پہلے خود قبر میں لیٹے۔۔تین دفعہ ہاتھ مارا۔ہوشیار رہنا۔میری ماں آرہی ہے۔۔ہوشیار رہنا۔۔میری ماں آرہی ہے۔۔جناب فاطمہ بنت اسد علیہا السلام کو لٹایا قبر کو بند کیا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر پر بیٹھ گئے اور ہاتھ رکھے اور فرمایا :

اِبْنُكِ...اِبْنُكِ...اِبْنُكِ

کیا مطلب تیرا بیٹا۔۔تیرا بیٹا۔تیرا بیٹا۔۔

کیا ہوا۔۔؟۔۔صحابہ کرام نے پوچھا:

کیا فرمایا:۔۔کہا فرشتے آئے تھے میری ماں کی قبر میں۔۔انہوں نے پوچھا تیرا اللہ کون ہے۔۔رب کون ہے۔۔کہا اللہ جل جلالہ۔۔تیرا نبی کون ہے۔۔ہنس کر کہا میرا بھتیجا۔۔ہنس کے فرمایا میرا بھتیجا۔۔اب فرشتوں نے پوچھا تیرا امام کون ہے۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

مولا علی علیہ السلام کی والدہ چپ کر گئیں ۔۔ چپ اس لیے کر گئیں اصلی وجہ سنیں ۔۔

مولویوں نے لکھا ہے علی علیہ السلام کی ماں شرما گئی ۔۔ شرمائی ۔۔ نہیں علی علیہ السلام کی ماں سوچ میں پڑ گئی اپنے بیٹے کا کونسا لقب فرشتوں کو بتاؤں اسد اللہ کہوں ۔۔ عین اللہ کہوں ۔۔ ید اللہ کہوں ۔۔ وجہ اللہ کہوں ۔۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا داماد کہوں یا تمہارا استاد کہوں ۔۔۔۔۔ نعرہ حیدری ۔۔۔۔۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اِبْنُكِ علی علیہ السلام کی یہ شان تھوڑی ہے کہ تجھ جیسی ماں کا بیٹا ہے ۔۔ تیرے جیسی ماں ۔۔ اس کی ماں ہے ۔۔ اِبْنُكِ تو جو سوال علی علیہ السلام کی ماں کو معاف نہیں ۔۔

لفظ بدلتا ہوں ۔۔ فقراء بدلتا ہوں ۔۔ جو فقراء اس وقت ذہن میں اترا ہے ۔۔ وہی پڑھتا ہوں ۔۔ مولا علی علیہ السلام ہے امیر المومنین ۔۔ جب ولایت والا سوال مومنوں کے امیر کی ماں سے پوچھا جا رہا ہے ۔۔ تو مومنوں کی ماں سے بھی فرشتے پوچھیں گے کہ بتا تیرا امام کون ہے ۔۔ اسے کہتے ہیں تلقین ۔۔

زندگی رہی تو کسی مجلس میں عرض کروں گا ۔۔ تلقین یہ کسی کے پاس نہیں صرف مذہب اہلبیتؑ کے پاس ہے ۔۔ ہم تلقین کیوں پڑھتے ہیں یہ کل عرض کروں گا ۔۔

تلقین تین جگہوں پر پڑھنی بہت ضروری ہے ۔۔ جان نکل رہی ہو تلقین پڑھو ۔۔ قبر میں لٹا چکو تلقین پڑھو ۔۔ کندھے پکڑ کر تلقین پڑھو ۔۔ تدفین ہو جائے پھر قبر بند کرو ۔۔ بندے چلے جائیں ایک باقی رہے ۔۔ رہنا تو چاہیے قریبی رشتے دار کو ۔۔ لیکن اکثر مولوی پھنستا ہے ۔۔ حق ہے بیٹا پڑھے، بھائی پڑھے ۔۔ یہ رشتے اسی لیے ہوتے ہیں ۔۔ لیکن وہ اگر کسی کو وکیل مقرر کر دے تو ایسا ہو سکتا ہے ۔۔ کہ وہ پڑھ لے ہمارے

https://Downloadshiabooks.com/

بھائی اذان دیتے ہیں۔۔

یہ میں نے کسی مولوی صاحب سے پوچھنا ہے کہ کونسی اذان دیتے ہیں۔۔فجر والی یا دوپہر والی۔۔کیونکہ مولوی سے میں نے پوچھا تھا کہ بچے کے کان میں کون سی اذان دیتے ہو۔۔صبح والی یا شام والی۔۔وہ نہیں بتا سکا تھا۔۔یہ میں نے ابھی پوچھنا ہے موقع ملا تو پوچھ لوں گا۔۔

مذہب شیعہ میں حکم ہے۔۔!اچھا اس میں اذان دیتے ہیں۔۔تو کیا کہتے ہیں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ "تے جو کوئی آجاوے" آگے تو کوئی نماز ہی نہیں۔۔اب کون سی اذان ہے۔۔مذہب شیعہ میں مسلم ہے تلقین کا۔۔تلقین پڑھنے کا طریقہ کیا ہے۔۔ایسے دونوں ہتھیلیاں قبر پر رکھیں اور منہ قبر کے قریب لے آئیں۔۔

اِسْمَعْ اِفْهَمْ ۔اِسْمَعْ اِفْهَمْ ۔۔اِسْمَعْ اِفْهَمْ ۔اِسْمَعْ اِفْهَمْ یَا فُلَانْ ابنِ فُلَاں کتاب کا نام ہے۔۔مفاتیح الجنان لکھنے والا ہے شیخ محمد عباس ابن رضا قمی محدث اعظم۔۔اور یہ وہ کتاب ہے۔۔میں نہیں سمجھتا کہ کوئی ہو شیعہ اور اس کے گھر میں موجود نہ ہو۔۔اس کتاب کا حوالہ دے رہا ہوں۔۔یہ ریکارڈنگ ہو رہی ہے۔۔یہ حوالہ غلط ہو تو کل مجلس سے پہلے کوئی مجھے بتا دے۔۔تو میں منبر پر نہیں آؤں گا۔۔کہ یہ حوالہ غلط ہے۔۔

اس قسم کے ساتھ حوالہ پڑھ کر فقراء پڑھتا ہوں۔۔

بندہ اوپر سے پڑھتا ہے تلقین۔۔۔

اِذَا اَتَاكَ الْمَلَكَانَ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَیْنَ

ابھی تیرے پاس دو فرشتے آئیں گے۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

فَلَ تَخَفۡ قُلۡ فِی جَوَابِہِمَا اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ جَلَالَہٗ

ان کے جواب میں کہو۔۔اللہ تعالیٰ میرا رب ہے۔۔

ہَلۡ اَنۡتَ عَلَی الۡعَہۡدِی الَّذِیۡ فَارَقۡتَنَا عَلَیۡہِ مِنۡ شَہَادَۃِ اِنۡ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ وَ سَیِّدُ النَّبِیِّیۡنَ وَ خَاتَمُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ اَنَّ عَلِیًّا اَمِیۡرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ سَیِّدُ الۡوَصِیِّیۡنَ وَ اِمَامُ نِ افۡتَرَضَ اللّٰہُ طَاعَتَہٗ عَلَی الۡعَالَمِیۡنَ وَاَنَّ الۡحَسَنَ وَالۡحُسَیۡنَ وَ عَلِیَّ ابۡنَ الۡحُسَیۡنِ وَ مُحَمَّدَ بۡنَ عَلِیٍّ وَّ جَعۡفَرَ بۡنَ مُحَمَّدٍ وَّ مُوۡسیٰ بۡنَ جَعۡفَرٍ وَّ عَلِیَّ بۡنَ مُوۡسیٰ وَ مُحَمَّدَ بۡنَ عَلِیٍّ وَّ عَلِیَّ بۡنَ مُحَمَّدٍ وَّالۡحَسَنَ بۡنَ عَلِیٍّ وَّالۡقَآئِمَ الۡحُجَّۃَ الۡمَہۡدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیۡہِمۡ اَئِمَّۃُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَحُجَجُ اللّٰہِ عَلَی الۡخَلۡقِ اَجۡمَعِیۡنَ وَاَئِمَّتِکَ اَئِمَّۃَ ہُدًی اَبۡرَارٌ یَّا فَلَانُ بن فلان اِذَا اَتَاکَ الۡمَلَکَانِ الۡمُقَرَّبَانِ رَسُوۡلَیۡنِ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَ تَعَالیٰ وَ سَئَلَاکَ عَنۡ رَّبِّکَ وَ عَنۡ نَبِیِّکَ وَ عَنۡ دِیۡنِکَ وَ عَنۡ کِتَابِکَ وَ عَنۡ قِبۡلَتِکَ وَ عَنۡ اَئِمَّتِکَ فَلَا تَخَفۡ وَ قُلۡ فِیۡ جَوَابِہِمَا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ رَبِّیۡ وَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ نَبِیِّ وَالۡاِسۡلَامُ دِیۡنِیۡ وَالۡقُرۡآنُ کِتَابِیۡ وَالۡکَعۡبَۃُ قِبۡلَتِیۡ وَاَمِیۡرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلِیُّ بۡنُ اَبِیۡ طَالِبٍ اِمَامِیۡ وَالۡحَسَنُ بۡنُ عَلِیٍّ نِ الۡمُجۡتَبٰی اِمَامِیۡ وَ الۡحُسَیۡنُ بۡنُ عَلِیٍّ نِ الشَّہِیۡدُ بِکَرۡبَلَآءِ اِمَامِیۡ وَ عَلِیٌّ زَیۡنُ الۡعَابِدِیۡنَ اِمَامِیۡ وَ مُحَمَّدُ بَاقِرُ عِلۡمِ النَّبِیِّیۡنَ اِمَامِیۡ وَ جَعۡفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِیۡ وَ مُوۡسیٰ الۡکَاظِمُ اِمَامِیۡ وَ عَلِیُّ نِ الرِّضَآ اِمَامِیۡ وَ مُحَمَّدُ نِ الۡجَوَادُ اِمَامِیۡ وَ عَلِیُّ نِ

https://Downloadshiabooks.com/

اَلْهَادِیْ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ اِمَامِیْ وَ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ هٰؤُلَاۗءِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِیْ وَ سَادَتِیْ وَ قَادَتِیْ وَ شُفَعَآئِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَ مِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمْ يَا فَلَان بن فلان اَنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَعَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَاجَاۗءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ حَقٌّ وَّ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّ سُؤَالَ مُنْكَرٍ وَّ نَكِيْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّ تَطَائُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ اَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اس کے بعد کہے اَفَهِمْتَ يَافلان

ذکر حسین علیہ السلام کو قرآن سمجھ کر سر پر رکھ کر۔۔۔جلالیوں والے غازی عباسؑ کے علم کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔۔مفاتیح الجنان میں شیخ محمد عباس قمی نے لکھا۔۔اوپر سے آئمہ کے نام تلقین پڑھنے والا لیتا ہے۔۔نیچے منکر نکیر آچکے ہوتے ہیں۔۔جب منکر نکیر اماموں کے نام سنتے ہیں تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں۔۔آؤ چلیں اس سے کیا پوچھنا۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

اتنی قسموں کے بعد بھی اگر کسی کو یقین نہ ہو اور پھر وہ شیعہ بھی کہلوائے اللہ کرے اس سے ضرور پوچھیں۔۔بلکہ انہیں اللہ پوچھے۔۔

آؤ چلیں اس سے کیا پوچھنا۔۔شہید محسن نقوی نے اسی روایت کے چار فقرے لکھے جسے روایت سمجھ نہیں آئی۔۔اسے شہید کی زبان سے سمجھاتا ہوں۔۔سید محسن کہتا ہے۔

https://Downloadshiabooks.com/

پڑا جو رعب تو سب قیل و قال بھول گئے
چلا دماغ کچھ ایسا کہ چال بھول گئے
لحد میں ہم نے جو مولا علیؑ کا نام لیا
قسم خدا کی فرشتے سلام بھول گئے

۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

ذکر مصائب:

مقتل میں غربت کا قافلہ پہنچ گیا۔۔

کل کیونکہ میں تھوڑی تاخیر سے آیا تھا۔۔انشاء اللہ زندگی رہی تو باقی دنوں میں ٹھیک سوا تین بجے میں آپ کے پاس منبر پر حاضر خدمت ہو جاؤں گا۔۔

مدینہ ویران ہو گیا۔۔کربلا آباد ہو گیا۔۔جنگل جنگل نہیں رہا رشک اشک پر عرش رشک کرتا ہے۔۔کربلا کی دھرتی پر تطہیر کی پلیاں جنگلوں میں پہنچ چکی ہیں۔۔غریب اپنے مقتل میں آ چکا۔۔

کل سے زیارات کا سلسلہ ہے۔۔آج اتنا عرض کروں۔۔

مسلم علیہ السلام کا داغ دل پر لے کر۔۔کربلا کی دھرتی کے قریب۔۔غریب کا قافلہ پہنچا۔۔حر علیہ السلام نے گھوڑے کی رقاب میں ہاتھ ڈالا۔۔یہ اتنی بڑی گستاخی تھی جس کی کائنات میں قبلہ مثال نہیں ملتی۔۔

امام زمانہ علیہ السلام دو عالم کا شہنشاہ۔۔بادشاہِ کائنات اور عباس علیہ السلام موجود اور پھر حر علیہ السلام نے گھوڑے کی لگام میں ہاتھ ڈالا۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

امام الصابرین نے حرؑ کو ایک فقرہ کہا۔۔

"حر تیری ماں تجھ پر روئے"

ماں ایک ایسا رشتہ ہے کہ دنیا کی کوئی بھی زبان ہو۔۔ پنجابی ۔سرائیکی ۔عربی۔ فارسی ۔انگریزی ۔اردو جتنی زبانیں ۔۔اس میں کوئی اگر ماں کا نام لے کر کسی کو کوئی گالی دے ۔۔ یا کوئی سخت فقرہ کہے ۔۔وہ پلٹ کر اس کی ماں کا نام لیتا ہے۔۔

اور ایک بات چھوٹے بچوں کو سمجھانے کیلئے ۔۔وہ بھی ضروری ہے ۔۔حسین ابن علی علیہما السلام نے بد دعا نہیں دی تھی ۔۔اگر سید بد دعا دیتا تو حر مر جاتا ۔۔اسی وقت ملک الموت حسین ابن علی علیہما السلام کا غلام ہے ۔۔شبیر علیہ السلام نے تبلیغ کی ۔۔ہدایت کی بھولے ہوئے حر کو اپنی ماں کا مقام یاد دلایا۔۔۔۔

حر تیری ماں تجھ پر روئے ۔۔حر کا پورا بدن کانپا اور گردن جھکا کر کہتا ہے ۔۔میں آپ کی والدہ گرامی پر درود کے سوا کچھ نہیں بھیجتا۔۔۔۔

میں آپؑ کی والدہ گرامی پر سوائے درود کے۔۔۔۔!

اب ایک فقرے کیلئے روکنا چاہتا ہوں۔۔

یزید لعین کی فوج کتنی تھی اس میں اختلاف ہے ۔۔بڑا اختلاف ہے اور میں ان اختلافات کو بیان نہیں کرنا چاہتا ۔لیکن ایک بات میں سارے متفق ہیں ۔۔عمر ابن سعد ۔۔اس پر کافی باتیں کی جا سکتی ہیں ۔۔حالات زمانہ نہیں ہے۔۔

مختصراً عرض کرتا ہوں ۔۔ یہ ۲۵ ھ میں پیدا ہوا ۔۔جس دن مسلمانوں کا دوسرا خلیفہ قتل ہوا ۔۔اس کے قتل کی اور اس کے پیدائش کی تاریخ اور دن ایک ہی ہے۔۔ اس کے باپ نے اس کی محبت میں اس کا نام عمر ابن سعد رکھا ۔۔اس کے باپ نے

https://Downloadshiabooks.com/

https://Downloadshiabooks.com/

شوریٰ میں علی علیہ السلام کے خلاف ووٹ دیا تھا اور یہ بچپن ہی سے قاتل امام کے نام سے پکارا جاتا تھا۔۔ اس کا باپ سعد ابن ابی وقاص اس نے مولا علی علیہ السلام سے دعویٰ سلونی کے بدلے میں پوچھا تھا میری داڑھی کے بال کتنے ہیں۔۔ علی علیہ السلام نے فرمایا کہ بد بخت میں تجھے اور خبر نہ دوں۔۔ جو ساری دنیا دیکھے۔۔ تو میری اولاد کا قاتل ہے۔۔ اسے لوگ قاتل امام کہہ کر پکارتے تھے۔۔

یہ فرعون شام یزید پلید کی فوج کا سربراہ تھا۔۔ ہوتا ہے نہ جناب کسی عمل میں سپاہی جاتے ہیں۔۔ کسی میں اے ایس آئی اور جس میں انچارج چلا جائے۔۔ اس کا مطلب ہوتا ہے سارا تھانہ ہی یہاں ہے۔۔ اور جس میں فوج کا سربراہ آجائے۔۔ اس کا مطلب ساری فوج آگئی۔۔ یہ خود بے غیرت کربلا میں آیا۔ عمر ابن سعد۔۔ اس کا مطلب ہے ساری فوج آئی ہوئی تھی۔۔ ایک غریب کو مارنے کیلئے۔۔

بزرگ علماء کی تحقیق کے مطابق۔۔ پانچ سو سپاہی ڈیرہ اسماعیل خان سے بھی گئے۔۔ ملتان تک یزید لعین کی حکومت تھی۔۔ یہ محمد ابن قاسم جتنے علاقے فتح کر کے گیا تھا۔۔ یہ امید کے اقتدار کے اندر ساری فوج اکٹھی ہوئی۔۔ اس فوج نے کیونکہ ظاہر ہے ساری فوج جہنمی تھی۔۔ واجب الجہنم تھی۔۔

اس میں ایک جنتی ہوا۔ غلبہ اسلام بنا۔ وہ ہے حرؑ۔۔ اس کی وجہ جانتے ہیں کیا ہے۔۔ اس کی وجہ ہے احترام سیدہ فاطمۃ الزہراؑ۔ اگر کوئی جہنمی بھی ہو۔۔ بتولؑ کا احترام کرے تو وہ جنتی ہو جاتا ہے۔۔

۶۰ ہزار دینار میں حسین ابن علی علیہما السلام نے کربلا کو خریدا۔۔ یہ فقرے آپ کے سنے ہوئے ہیں۔۔ میں اس کا وہ ترجمہ کرنا چاہتا ہوں جو عین درست ہے۔۔ جو چھوٹے

بچوں کو سمجھ آجائے گی۔۔ساٹھ ہزار تولے سونے کے بدلے مولانا حسین علیہ السلام نے کربلا کی زمین کو خریدا۔۔ساٹھ تولے نہیں ۔۔ساٹھ ہزار تولہ سونا حسین علیہ السلام نے دیا۔۔یہ تاریخ ہے اور تمہارے بچوں کو بھی پتہ ہے۔۔سارا شبیر علیہ السلام نے نہیں دیا ۔۔تیس ہزار ہمشیرہؑ نے دیا اور تیس ہزار حسین علیہ السلام نے دیا۔۔

بلکہ ان میں سے جس کا بھی جہاں مزار ہے جہاں ۔۔وہ زمینیں سیدوں کی خریدی ہوئی ہیں۔۔یہ کسی کی زمین میں دفن نہیں ہیں ۔۔جہاں مزار ہے ۔۔جہاں کسی کا مزار ہے۔۔نجف کا قبرستان علی علیہ السلام کا خریدا ہوا ہے۔۔

صرف مولا علی علیہ السلام کا روضہ نہیں ۔۔پوری وادی سلام امیر المومنین علیہ السلام نے خود خریدی۔۔یہ فقرہ میں بغیر کسی سوچے سمجھے ہوئے ۔۔لیکن ذمہ داری سے کہنا چاہتا ہوں ۔۔جب ملکہ عالیہ کی شادی ہوئی ۔۔ثانی زہراؑ کی شادی ہوئی ۔۔عبداللہ ابن جعفر طیار علیہ السلام نے عرض کی تھی ۔۔بی بی یمن میری جاگیر ہے۔۔طائف میں میری جاگیر ہے۔۔عراق میں میری جاگیر ہے۔۔شام میں میری جاگیر ہے۔۔شام کا نام آیا بی بی زینب عالیہ علیہ السلام تڑپ گئی۔۔بے شک ہر جاگیر اللہ تیرے نصیب کرے۔۔ شام والی جاگیر میرے نام کردے ہوسکتا۔۔کبھی تقدیر بھائیوں کے قتل کے بعد مجھے شام کی دھرتی پر لے جائے۔۔مجھ غریب کو قبر کی جگہ مل جائے۔۔

اَللّٰھُمَّ لَعَنْ قَتَلَ الْحُسَیْن۔۔۔

اس پر لعنت کر خدایا جس نے حسین علیہ السلام کو قتل کیا۔۔

خدایا! اس پر لعنت کر جس نے حسین علیہ السلام پر ظلم کیا۔۔

خدایا اس پر لعنت کر جو یہ قتل سن کر اس پر راضی ہوگیا۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

امام زمانہ علیہ السلام کے ظہور میں تعجیل فرما۔۔ ۷۲ کا واسطہ ہمیں ۳۱۳ میں شمار فرما۔۔اس قابل نہ ہوں تو ۳۱۳ کے خدمت گاروں میں شمار فرما۔۔

اس سے پہلے موت نہ دینا۔۔جب تک حسین علیہ السلام کی ماں ہم سے راضی نہ ہو جائے۔۔اللھم صل علی محمد وآل محمدؐ

وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ 1

https://Downloadshiabooks.com/

مجلس نمبر-۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ دِیۡنِکُمۡ

"اب تو کفار تمہارے دین سے پھر جانے سے مایوس ہو گئے"۔

(سورہ مائدہ آیت نمبر 2 پارہ نمبر 6)

مل کر صلوٰۃ پڑھ لیجئے۔۔۔۔۔محمدؐ و آل محمدؐ پر

خداوند عالم سیدہ کونینؑ کے لال کے صدقے میں اس جلیل القدر عبادت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔۔۔بانیان مجلس کو۔۔عزاداران امام حسین علیہ السلام کو۔۔جو ان اہم ترین دنوں کے اندر۔۔بہترین عبادت میں شریک ہو رہے ہیں۔۔آل محمدؐ کا کریم خالق۔۔اپنی اپنی نیتوں کے مطابق اجر عطا فرما۔۔

سامعین گرامی قدر!۔۔

سلسلہ گفتگو آپ کے اذہان عالی میں محفوظ ہوگا۔۔میرے آپ کے درمیان گفتگو اس نہج پر جاری ہے۔۔کہ اس زمانے کا سب سے بڑا اور اہم جہاد عقیدے کا تحفظ۔۔مادیت پسند مولویت روپ بدل بدل کر۔۔اس کوشش میں ہے۔۔کہ ہم سے ہمارا عقیدہ چھین لے۔۔اور ہمارے عقیدے کی اصل بنیاد۔اساس۔۔کل تین چیزوں پر ہے۔۔یہ تین چیزیں شیعیت کا اصل ہیں۔۔مولا علی علیہ السلام کی ولایت۔۔خاتون علیہا السلام کی وراثت۔۔مولا حسین علیہ السلام کی شہادت۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

علی علیہ السلام کی ولایت ۔۔حلالی اور حرامی میں فرق پیدا کر دیتی ہے۔۔

اب توجہ ساری میری طرف رکھیں۔۔

وہ تین چیزیں جو ضروری ہیں۔۔

ان میں سب سے پہلے ہے۔۔

علی علیہ السلام کی ولایت۔۔

دوسری ہے خاتون کی وارثت۔۔۔

تیسری ہے مولائے مظلوم علیہ السلام کی شہادت۔۔

لفظ بدل کر تعارف کرادوں۔۔دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیتا ہوں۔۔

کربلا سے وحشی اور انسان کے فرق کا پتہ چلتا ہے۔۔اور غدیر منزل اسلام ہے ہمارے ہاں غدیر کی اہمیت یہ ہے کہ سلطان معظم سرکار امام سرکار رضا بادشاہ علیہ السلام نے پہلی محرم کو اپنے پاؤں سے جوتے اتارے۔۔اور سر سے عمامہ اتار دیا۔۔بندوں نے پوچھا فرزند رسول علیہ السلام آپ محرم کو اتنی اہمیت کیوں دیتے ہیں۔۔امام علیہ السلام نے فرمایا ہمیں ڈر ہے کہیں تم غدیر کی طرح محرم کو نہ بھول جاؤ۔۔

۔۔۔سلامت رہو۔۔

علی حق۔۔علی حق۔۔علی حق۔۔علی حق۔۔۔۔(نعرہ حیدری)۔۔۔۔

کہیں تم غدیر کی طرح محرم کو نہ بھول جاؤ۔۔کیونکہ غدیر کو یاد رکھنے کا حکم ہے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر رنگ میں یاد دلایا۔۔

پہلے انوکھا منبر بنایا۔۔کئی لوگ کہتے ہیں وہ تو مجبوری تھی۔۔کیونکہ منبر ساتھ تھا نہیں ۔۔نہ ہو ساتھ اگر سلمانؑ کا وزیر تخت بلقیس منگوا سکتا ہے۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

جیو سلامت رہو، آباد و شاد رہو۔۔آلِ محمد علیہم السلام تمہیں آباد و شاد رکھیں۔۔

اگر آصف ابن برخیا تخت بلقیس کو منگوا سکتا ہے۔۔تو کائنات کا سب سے بڑا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے بڑا رسول سید الانبیاء۔۔طاقتوں کا مرکز۔۔علم کا محور۔۔عشق اول۔۔عقل اول۔۔حسن اول۔۔خلق اول۔۔گنتی کا پہلا عدد۔۔جو فرش پر کھڑا ہو کر انگلی کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے کر دیتا ہو۔۔وہ چاہتا تو معجزے سے اپنا منبر مدینے سے منگوا لیتا۔۔لیکن پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انوکھا منبر بنایا کیوں۔۔؟

اس کی وجہ سن لیں۔۔

اس بارگاہ میں سینکڑوں مجلس ہوتی ہیں اور ہوتی رہیں گی۔۔لیکن تقریریں ہوتیں ہیں منبر پر۔۔منبر۔۔کرسی۔۔منبر۔۔اگر میں آ کر کہوں کہ قبلہ یہ منبر ہٹا لیں۔۔اور کرسی بھی ہٹا لیں۔۔منبر کو اکثر علماء ہٹا دیتے ہیں۔۔میں کرسی بھی ہٹا لو اور پھر کہوں۔۔سائیکل لے آؤ۔۔میں سائیکل پر بیٹھ کر تقریر کروں گا۔۔بچے ہنسے ہیں۔۔لیکن میں کچھ سمجھانا چاہتا ہوں۔۔یہ تقریر بڑی یادگار ہوگی۔۔

قبلہ یہ تقریر بڑی یادگار ہوگی۔۔

آپ بھی کہیں سائیکل دیکھیں گے تقریر یاد آجائے گی۔۔محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مبلغ ولایت علی علیہ السلام نے پالانوں کا منبر اسی لیے بنوایا۔۔تاکہ یہ جب اونٹ دیکھیں علی علیہ السلام کی ولایت یاد آئے گی۔۔جہاں اونٹ دیکھیں۔۔نعرہ حیدریؑ

اسی لیے میرے بادشاہ نے پالانوں کا انوکھا منبر بنایا۔۔بنوایا تاکہ جہاں اونٹ دیکھیں علی علیہ السلام کی ولایت۔۔!

علی علیہ السلام کی ولایت یاد آتی رہے۔۔اس لیے انوکھا منبر بنوایا اور یہ کائنات کا

https://Downloadshiabooks.com/

واحد منبر ہے۔۔جو خالی ایک تقریر کیلئے بنا۔۔نہ اس سے پہلے کوئی اس منبر پر بیٹھا۔۔نہ اس کے بعد اس منبر پر کوئی بیٹھا۔۔یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باقی رہنے دیں لوگ آ کر زیارت کریں گے۔۔فرمایا: اس منبر کو بندروں کے چڑھنے سے بچا رہا ہوں مدینے والے منبر پر جو مرضی چڑھے۔۔لیکن ولایت والے منبر پر یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے یا علی علیہ السلام۔۔۔۔۔ نعرہ حیدری۔۔۔۔۔

آلِ محمد علیہم السلام آپ کو سلامت رکھیں۔۔

مدینے والے منبر پر بہت سارے بیٹھیں گے لیکن ولایت والے منبر پر یا میں بیٹھوں گا یا علی علیہ السلام۔۔اللہ کو سب سے زیادہ جس سے پیار ہے۔۔وہ ہستی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور اس کا بڑا خیال رکھتا ہے خداوند کریم اور اس کی اتنی مثالیں ہیں کیونکہ وہ موضوع ادھر جانا نہیں چاہتا کہ دو فقرے عرض کرتا ہوں۔۔ہم سب کو اللہ نے خلق کیا عبادت کیلئے۔۔۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونَ (سورہ الذاریات آیت نمبر ۵۵)

تم سارے اس لیے خلق کیے گئے تاکہ تم عبادت کرو۔۔یہ جو اس کا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔۔یہ رات کو اسی کی عبادت کر رہا تھا۔۔رات کو اتنا لمبا قیام کیا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں میں ورم آ گئے۔۔ورم آئے ہوئے پاؤں دیکھ کر شرمائے ہو لہجے میں آیت آگئی۔۔

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا نِصْفَهُ (پارہ نمبر ۲۹ سورہ مزمل)۔۔

رات کو اٹھا کر۔۔لیکن اتنا نہیں کہ تیرے پاؤں میں ورم آجائیں۔۔عبادت کو آدھا کر دے "قَلِيلَةً" عبادت کو قلیل کر۔عبادت کو تھوڑا کر۔عبادت کو گھٹا۔عبادت کو

https://Downloadshiabooks.com/

مختصر کر۔ تجھے تو عبادت کیلئے خلق نہیں کیا۔ تجھے تو معرفت کیلئے خلق کیا ہے۔۔ تجھے تو اس لیے خلق کیا ہے تاکہ دنیا مجھے پہچانے۔۔ تو عبادت کم کر دے۔۔ قرآن ہے۔۔ روایت نہیں "نِصْفَهُ" آدھی کر "قَلِيلاً" عبادت تھوڑی کر "قَلِيلاً" قلیل کر گھٹا دے۔۔ گھٹا دے۔۔ عبادت تھوڑی کر "قَلِيلاً" عبادت گھٹا دے۔۔ گھٹا دے۔۔ گھٹا دے اسی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔۔ پشت پر میرا حسین علیہ السلام بیٹھا۔۔ اب آواز آئی بڑھا دے بڑھا دے۔۔ بڑھا دے۔۔ نعرہ حیدری۔۔

اسی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے کہتا ہے۔۔ عبادت گھٹاؤ۔۔ آج کہتا ہے عبادت بڑھاؤ۔۔

تین معراجیں ایک حسینؑ کے نیچے ہیں۔۔

معراج کہتے ہیں بلندی کو۔۔ اور تینوں معراجیں حسین علیہ السلام کے نیچے ہیں۔۔ پہلا نمازی۔۔ صاحب معراج، دوسری نماز۔۔ مومن کی معراج، تیسرا سجدہ۔۔ نماز کی معراج۔۔ تجھے کیا پتہ لگے کہ حسین علیہ السلام کی بلندی کیا ہے۔۔ رکتی وہ چیز ہے۔۔ جو اہم چیز کے سامنے آجائے۔۔

لفظ میں نے کہا ہے پھر ایک دفعہ کوشش کرتا ہوں۔۔ بندہ گاڑی پر جا رہا ہو پھاٹک بند ہو جاتا ہے۔۔ جی۔ ٹرین آرہی ہے۔۔ وہ زیادہ اہم ہے۔۔ وہ جائے گی سواری رکے گی۔۔ نماز اور حسین علیہ السلام کا وزن کرنے والے جاہلوں سے پوچھتا ہوں نماز رکی۔۔ یا حسین علیہ السلام۔۔ نعرہ حیدری۔۔

بولنا زبان سے۔۔ جسے سمجھ آئے۔۔ رکتی وہ چیز ہے جو اہم چیز کے سامنے آئے اس کی نگاہ میں اب یہ مقصرین کا پروپیگنڈہ ہے۔۔ اسی نماز ہی کیلئے تو امام حسین علیہ

https://Downloadshiabooks.com/

السلام نے قربانی دی ۔۔خدا تم پر لعنت کرے ۔۔نماز مکے میں نہیں بچتی تھی ۔۔

بھئی!

نماز مدینے میں نہیں بچتی تھی ۔۔

میں نماز کی مخالفت کرنے والے کو بے غیرت سمجھتا ہوں ۔۔

نماز بڑی اہم ہے ۔۔لیکن یہ جاہلیت نہیں چلے گی ۔۔جب تک ان گلوں سے آواز نکل رہی ہے ۔۔کہ اسی نماز ہی کیلئے تو حسین علیہ السلام نے قربانی دی ۔۔میں آیا مجلس پڑھنے ۔۔مجھے بھائی لے گیا ڈیرے ۔۔پر اس نے مجھے دودھ پلایا ۔۔کسی مومن کی نظر پڑی ۔۔اس نے باہر آ کر کہا ۔۔پکھیالے کے دودھ کی کیا بات ۔۔اسی کیلئے تو ناصر عباس ملتان سے سفر کر کے ۔۔!

میں نے دودھ پیا ضرور ہے ۔۔لیکن آنے کا مقصد نہیں ۔۔!

سلامت رہو ۔۔

جنہیں بات سمجھ آئی ۔۔نماز حسین علیہ السلام نے بچائی ہے ۔۔لیکن نماز ہی کو نہیں بچایا ۔۔نماز کو بھی بچایا ہے ۔۔حسین علیہ السلام چلا تھا اسے بچانے اب نماز بھی بچ گئی ۔۔روزہ بھی بچ گیا ۔۔زکوٰۃ بھی بچ گئی ۔۔حج بھی بچ گئی ۔۔

اسی لیے سامعین گرامی قدر!

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا فرماتا ہے:

نِصْفَهٗ چل آدھا سو لے ۔۔آدھی عبادت کر لے ۔۔"قَلِيْلاً" گھٹا دے ۔۔تھوڑی کر دے ۔۔اسی طرح سردیوں کے موسم میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھے ۔۔مالک تطہیر نے وضو کیا ۔۔وضو کیلئے پانی ڈالا ۔۔سرد رات ۔۔ٹھنڈ ۔۔پیغمبر صلی

https://Downloadshiabooks.com/

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی چلو میں ڈالا۔۔بدن طاہر میں ۔۔نفیس بدن میں ہلکی سی جھرجھری آئی۔۔ادھر جھرجھری آئی۔۔جبرئیل آیا۔کلائی پکڑی۔۔پانی گرایا۔۔مصلے سے اٹھا کر بستر کی طرف لایا۔۔ہاتھ جوڑ کر کہتا ہے۔۔وہ کہتا ہے آرام کر۔۔!

"طٰہٰ" اے پہلے سے طاہر۔۔!ہم نے قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تو مشقت میں پڑ جائے۔۔تجھے مشقت ہو برداشت نہیں۔۔تجھے مشقت ہو برداشت نہیں۔۔آرام کر۔۔جس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن کو ہلکی سی سردی لگنا گوارہ نہ تھی۔۔اسے غدیر کی کڑی دھوپ میں کہتا ہے۔۔رسالت بچانی ہے تو علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان کر

۔۔۔۔۔!نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

اگر رسالت بچانی ہے۔۔

وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَہٗ (پارہ نمبر ٦ سورہ المائدہ آیت نمبر ٦٦)

اگر تو نے علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان کیا تو تو نے میری رسالتؑ کا کوئی کام ہی نہیں کیا۔۔کتنی دوپہر میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی علیہ السلام کی ولایت بتانے لگا۔۔مزدورِ ولایت کو۔۔ولایت کی مزدور کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سر سے لے کر پاؤں تک پسینہ آگیا۔۔پھر قانون اسی کا تھا۔۔مزدور کی اجرت پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔۔ابھی ولایت کی مزدوری کر کے پسینے میں ڈوبا ہوا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترا۔۔جبرئیل مزدوری لے کر آگیا۔۔

اَلۡیَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ

(سورہ المائدہ آیت نمبر ٣ پارہ نمبر ٦) ۔۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔۔

یہ اجرت ولایت ہے۔۔دین مکمل ہوگیا۔نعمت تمام ہوگئی۔۔اللہ راضی ہوگیا۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

کافر مایوس ہو گئے ۔۔یہ چار مزدوریاں ہیں ولایت کی اجرت کی ۔۔کتنا بڑا کام ہے مولا علی علیہ السلام کی ولایت کہ سوا لاکھ کی محنت پوری ہوگئی ۔۔کیونکہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی خدمتوں کا ثمر ہے علی علیہ السلام کی ولایت ۔۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ

(سورہ آل عمران آیت نمبر ۸۱ پارہ نمبر ۳)

اے آدمؑ سے لے کر عیسیٰؑ تک کے نبیوں ۔۔

(میں نہیں کہہ رہا وہ کہہ رہا ہے ۔۔اور قرآن میں کہہ رہا ہے)۔۔

اے آدمؑ سے لے کر عیسیٰؑ تک نبیوں ۔۔وہ وعدہ یاد ہے ۔۔جب میں نے تمہیں کہا تھا کہ تمہیں ایک شرط پر نبوت دوں گا ۔۔کہ جب آخر میں ایک مصدق نبیؐ آئے گا لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ تم اس پر ایمان لے آنا وَلَتَنْصُرُنَّهُ اور اس کی مدد کرنا ۔۔

آدمؑ نبی بنا رہا ہوں تجھے ۔۔لیکن شرط ہے محمدؐ رسول اللہ ۔۔۔۔۔

نوحؑ تجھے نبوت دیتا ہوں ۔۔شرط ہے محمدؐ رسول اللہ ۔۔۔۔۔

ابراہیمؑ ۔عیسیٰؑ ۔موسیٰؑ ۔یوسفؑ ۔یعقوبؑ ۔داؤدؑ ۔یحییٰؑ ۔زکریاؑ ۔سلیمانؑ

ساروں کو نبوت دیتا ہوں ۔۔شرط ایک ہے محمدؐ کی نبوت پر ایمان لے کر آنا ۔۔

اور پھر خدا نے خالی یہاں پر بات ختم نہ کی ۔۔بلکہ فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی بھی پھر اپنے وعدے سے پھر گیا ۔۔۔

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (آیت نمبر ۸۲ سورہ آل عمران پارہ نمبر ۳)

https://Downloadshiabooks.com/

نبی ہونا۔۔ایک طرف فاسق ہو جاؤ گے۔۔فاسق ہو جاؤ گے۔۔

اللہ کی ساری کائنات قربان عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تیری نبوت کے کیا کہنے۔۔تیری شہنشاہیت کے کیا کہنے۔۔تیری رسالت کے کیا کہنے۔۔ورنہ نبی تو سوا لاکھ ہیں لیکن آدمؑ نبی تب تک ہے۔۔جب تک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مانے۔۔محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کو نہ مانے۔۔آدمؑ کی نبوت ختم۔۔محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کو نہ مانے۔۔نوحؑ کی نبوت ختم۔۔محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کو نہ مانے ابراہیمؑ کی نبوت ختم۔۔محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کو نہ مانے عیسیٰؑ کی نبوت ختم۔۔محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کو نہ مانے موسیٰؑ کی نبوت ختم۔۔

میں قربان جاؤں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔۔سوا لاکھ نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ مانیں تو رسالت نہیں رہتی۔۔میں قربان علی علیہ السلام پہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا بازو نہ پکڑے تو اس کی رسالت۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔!

جیوامام حسینؑ سلامت رکھے۔۔۔۔

آلِ محمدؑ انہیں سلامت رکھے جو علیؑ کے فضائل میں خوش ہوتے ہیں۔۔

یہ دونوں باتیں قرآن سے ہیں اور تمہیں تو قرآن کافی ہے۔۔قرآن میں ہے آدمؑ سے لے کر سارے نبیوں سے کہتا ہے کہ اگر تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا اقرار نہ کیا۔۔تو تمہاری رسالت ختم۔۔اور اس مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتا ہے۔۔

وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ

اور اگر تو نے یہ کر کے نہ دکھایا۔۔

لفظ ہے تَفْعَلْ پہلا لفظ ہے مرشد جی۔۔۔۔بَلِّغْ۔۔بَلِّغْ۔

https://Downloadshiabooks.com/

یہ کئی دنوں سے پیر اختر شاہ جی۔۔کئی بندوں کا ایک طریقہ واردات ہے وہ آ کے ذاکروں،مولویوں سے کہتے ہیں۔۔ایہہ تھوڑی جئی تبلیغ وی کر یا جے۔۔

اس سے پہلے کچھ جاہلوں کا فقرہ تھا جی یہ پتہ کرنا چاہیے کہ۔۔۔تسی لتا کی اے تے دتا کی اے۔۔۔ہر محکمہ کماؤ نہیں ہوتا کچھ محکمے ہوتے ہیں جن سے income آتی ہے لیکن اگر سکول پہ خرچہ ہو تو حکومت حساب نہیں کرتی کہ لگا یا کتنا ہے اور آیا کتنا ہے۔۔۔

کس کی اوقات ہے کہ حسین علیہ السلام کے ذکر کی قیمت دے سکے۔۔۔کس کی مجال ہے کہ کسی کو کچھ دے سکے۔۔۔یہ معرفت ہے۔۔عقیدت ہے ہر ایک کی۔۔یعنی امام ہمارے وہ ہیں جو ارادوں کی زبان سے بھی واقف ہیں۔۔دلوں کے حالوں سے بھی واقف ہیں۔۔تو عزاداری مظلوم کربلاؑ۔۔پھر جو کہتے ہیں جی تبلیغ۔۔

میں نے ایک بندے سے پوچھ لیا۔۔میں نے کہا کہ قبلہ آپ شیعہ ہیں؟

اس نے کہا الحمدللہ۔۔

میں نے کہا: تبلیغ سے آپ کی کیا مراد ہے؟۔۔

انہوں نے کہا جی کوئی نماز۔۔

میں نے کہا: جی یہ تو امی ابو سے سیکھنی چاہیے تھی۔۔

بھئی!

یہ تو والدین کا فرض ہے۔۔ان پر واجب ہے۔۔یعنی تیرا کلاس کا ورک بھی یہاں ہو اور ہوم ورک بھی یہاں ہو۔۔۔

بھئی!

ایک ہوتا ہے ہوم ورک وہ بچوں کو گھر سے کر کے آنا پڑتا ہے۔۔وہ والدین کو

https://Downloadshiabooks.com/

چاہیے کہ گھر سے کرائیں وہ ٹائم یہاں خرچ نہیں ہوگا۔۔۔۔

چلو میں آسان کردوں۔۔ایک گھر میں بیٹے ہوں۔۔نونوکھٹو ہوں اور ایک کماؤ ہو ان کو چاہیے اپنی روٹی کھائیں اس دسویں کا حصہ بھی نہ کھائیں۔۔

پورے اسلام میں ایک کماؤ ہے۔۔ذکر حسین علیہ السلام فضائل سے خوف زدہ لوگ کہتے ہیں مسائل پڑھو۔۔خدانخواستہ میں نماز کی مخالفت نہیں کر رہا۔۔نماز اہم ترین عبادت ہے۔۔لیکن یہ تو ماں باپ سے سیکھنی چاہیے۔۔وہ بھی تو تم چاہتے ہو مولوی، ذاکر تمہیں سکھائیں کہ نماز کیسے پڑھنی ہے۔۔یہ صرف ٹائم ضائع کرنے کا معاملہ ہے۔۔

میں نے اس مولوی سے کہا:

یہ پڑا ہے قرآن بسم اللہ کی "ب" سے "والناس" کی س تک ایک آیت دیکھا جس میں اللہ نے نماز کو تبلیغ کہا ہو۔۔

جو چپ بیٹھے ہیں پھر منبر پر کہہ رہا ہوں۔۔

قرآن سے ثابت کر۔۔اللہ نے روزے کو تبلیغ کہا ہو۔۔

جو شیعہ ہے۔۔ان کیلئے قسم کافی ہے۔۔میں علموں والے۔۔جلالیوں والے کی قسم کھا کر کہتا ہوں پورے قرآن میں لفظ تبلیغ صرف علی علیہ السلام کی ولایت کیلئے استعمال ہوا ہے۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔

" بَلِّغْ "تبلیغ کر یہ صرف علی علیہ السلام کی ولایت کے ساتھ ہے۔۔۔اب قرآن والی تبلیغی جماعت وہ ہے جو علیؑ۔۔علیؑ کرتی ہے۔۔لوٹے اٹھانے سے تبلیغی نہیں بنتا۔۔

کوئی یہ تازہ تازہ اجتماع ختم ہوا ہے۔۔۔۔

اللہ ہمارے مسلمان بھائیوں کو سلامت رکھے۔۔دیکھیں ہر بندے کے پاس تو

https://Downloadshiabooks.com/

تھا جو یہاں تھا۔۔ابھی کل میں نے دیکھا تھا۔۔بچے ہوئے آٹے کی بوریاں ویگنوں میں رکھ کر یہ کیوں لے کر آتے ہیں۔۔بھوک لگتی ہے۔۔پیٹ بھرنے کیلئے۔۔حسین علیہ السلام کی قسم کئی کئی راتیں ہم مجلسوں پر نکلتے ہیں۔۔کوئی ایک ۶۰ ادارد یکھا۔۔جو روٹی گھر سے لے کر آئے۔۔چوبیس چوبیس گھنٹے کے جلسے۔۔تین تین دن کے جلسے۔۔دس دس دن کا محرم۔۔چوبیس چوبیس گھنٹے کے جلوس۔۔ہماری مائیں بہنیں۔۔چھوٹے چھوٹے بچے اٹھا کر۔۔کیا ہمیں بھوک نہیں لگتی۔۔کیا ہمیں پیاس نہیں لگتی۔۔یہ ہے مولا حسین علیہ السلام پر توکل کہ ہم خالی ہاتھ۔۔خالی پیٹ گھر سے نکل آتے ہیں۔۔حسن علیہ السلام روٹی کھلا دیتا ہے۔۔مولا حسین علیہ السلام پانی پلا دیتا ہے۔۔

علیؑ حق۔۔علیؑ حق۔۔علیؑ حق۔۔علیؑ حق۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

سلامت و آباد و رہو۔۔

اس لیے ہمارے امام علیہ السلام کی حدیث ہے کہ۔۔علی علیہ السلام کی محبت کامل اس وقت ہوتی ہے۔۔

بڑی توجہ سے سنیے گا۔۔

علی علیہ السلام کی محبت کامل اس وقت ہوتی ہے۔۔جب علی علیہ السلام کے پیار میں دنیا تمہیں پاگل سمجھنے لگے۔۔ہائے ہائے۔۔اتنا علیؑ۔۔علیؑ کرو کہ دنیا سمجھ جائے کہ اسے تو اور آتا ہی نہیں اٹھتے بیٹھتے۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

علی علیہ السلام کی محبت جنون سے شروع ہوتی ہے۔۔جب دنیا دیوانہ سمجھ لے اس محبت کے امتحان میں۔۔خدا ان پر مجھے اور آپ کو پورا اتارے۔۔اور اس محبت کی دو اولادیں ہیں ایک خوشی ایک غم۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

ذکرمصائب:

آج شہیدوں کے گھر کا ایک جنازہ اٹھے گا۔۔حسین علیہ السلام کے بے جرم سفیر کا

جنازہ۔۔۔۔۔اللہ۔۔۔!

ذاکراہلبیتؑ عاشق بی اے صاحب کے درجات بلند کرے۔۔

میں نے بچپن میں ان سے قصیدہ سنا تھا۔۔۔

پاکستان دے شہراں چوں لاہوردی شان نیاری۔۔۔

جتھے وسدی سین رقیہؑ لوکی کردے نے آن زواری۔۔

آگے وہ ایک لفظ پڑھتے تھے۔۔۔

سب توں پہلے اے اجڑی اے۔۔۔۔

اگلا لفظ پکھیا لے والو سمجھ آجائے اس سے آگے پڑھنے کی ضرورت ہی نہیں۔۔

باوا اختر شاہ جی حسین علیہ السلام کی ماں آپ کو ہمیشہ سلامت رکھے۔۔۔۔۔

قبلہ پڑھتے۔۔۔

سب توں پہلاں اے اجڑی۔۔۔

اگلی لائن کیلئے میں نے یہ مصرعے پڑھے ہیں۔۔

اگلی لائن سمجھ آگئی عبادت ہوجائے گی۔۔۔فرماتے ہیں۔۔۔

سب توں پہلے ایہہ اجڑی اے ویرتو او ہلے روندی رہی اے۔۔۔

کر کے منہ کوفے دے پاسے پتراں دا راہ ویہندی اے۔۔۔

سکدے ٹر گئی اے دنیا توں نئیں پتر ملے اک واری اے۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

اللہ تمہیں اس غم کے سوا کسی غم میں نہ رولائے ۔۔۔جزاک اللہ۔۔

بھئی!

رونے کے دن شروع ہو گئے ہیں ۔۔اور بھائی نے مکے میں بیٹھ کر مشورہ کیا آواز آئی اومیری برابر کی حصہ دار بہن تجھ سے مشورہ کرنا چاہتا ہوں۔۔

عالیہؑ کی آواز آئی بھائی حکم کر۔۔سید غریب فرماتا ہے ۔۔بابا کے ساتھ ایک علی علیہ السلام تھا۔۔نانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہر جنگ میں ایک علی علیہ السلام تھا اور نانا ہر جگہ سے فتح کر کے آتا تھا۔۔میرے ساتھ چار علی علیہ السلام ہیں ۔۔یہ ساتھ ہوئے تو میں نے مظلومیت سے نہیں جیتنا۔۔میں مظلوم ہوں ۔۔ان چاروں کی طاقت کو تقسیم کرنا چاہتا ہوں ۔۔فیصلہ کیا ہے مسلم علیہ السلام کو کوفے بھیجو۔۔۔حنفیہ علیہ السلام کو واپس مدینے بھیجوں ۔۔۔سجاد علیہ السلام جانے ۔۔حسین علیہ السلام جانے ۔۔عباس علیہ السلام جانے زینب علیہا السلام جانے۔۔

واقعہ تمہارے بچوں کو بھی یاد ہے۔۔۔

حسین ابن علی علیہما السلام نے مسلم ابن عقیل علیہ السلام کو حکم دیا۔۔مسلم ابن عقیل علیہ السلام کو حکم دیا۔۔میرا سفیر بن کے کوفے جا۔۔

اگلا فقرہ بڑی توجہ سے سننا۔۔۔۔

شبیر علیہ السلام کی آواز آئی مسلم علیہ السلام سفیر کیلئے ہوتی ہے دو گواہوں کی ضرورت ۔۔میری بھری فوج میں سے جو دل چاہے اپنا گواہ بنا کے ساتھ لے جا۔۔ روتے ہوئے مسلمؑ کی آواز آئی تیرے ساتھ زینب سلام اللہ علیہا ہے ۔۔تیری فوج کیوں گھٹاؤں محمد علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کو۔۔ان چھوٹے چھوٹے بچوں کو اپنا

https://Downloadshiabooks.com/

گواہ بنا کر۔۔

اللہ کروڑوں درجات بلند کرے پیر گلزار شاہ بخاری ۔۔امام حسینؑ کی مہر تھی۔۔

سجادؑ کی قلم پر میں چار سرائیکی کے مصرعے پڑھنا چاہتا ہوں۔۔

مقصد ہے رونے کا بہانہ تلاش کرنا۔۔

کوئی میں منبر پر علامہ نہیں۔۔میں صرف امام حسینؑ کا عزادار ہوں۔۔

سیدہ فاطمۃ الزہراؑ کا چھوٹا سا وکیل ہوں۔۔۔

مسلم علیہ السلام اور عباس علیہ السلام کا رشتہ تم ساروں کو پتہ ہے۔۔کہ مسلمؑ عباسؑ کا کیا لگتا تھا۔۔عباسؑ کی بہن جناب رقیہ کا سر تاج ہے جناب مسلمؑ۔۔۔

کعبے کی اس طرف حسین علیہ السلام کھڑے ہیں۔۔مسلم علیہ السلام تیاری کرنے لگا سارے خدا حافظ کہہ رہے تھے۔۔آخری وقت میں مسلمؑ نے عباسؑ کا ہاتھ پکڑا۔کعبے کی اس طرف لے آیا۔۔آواز دے کے مسلمؑ فرماتے ہیں۔۔

تیڈے نال اے پور شریفاں دا۔۔

شرم نہ کریں۔۔۔ماتم کرتے ہوئے۔۔

او میری بیٹیو! ماتم کرتے ہوئے فقرہ سنو۔۔

حسین علیہ السلام کی ماں تمہارے وارث سلامت رکھے۔۔

لاہور والی بی بی ہر ماتمی کی دعا قبول کرے۔۔

عباس علیہ السلام کو دیکھ کر مسلم فرماتے ہیں۔۔

تیڈے نال اے پور شریفاں دا نہ ڈیں کو سفر کراویں۔۔

تیرے غیرت مند کل فوجی ہن ہر کہیں کو صبر کراویں۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

بھائی شوکت مسلم علیہ السلام کہتا ہے۔۔

ناموس دا غازی جتھ نام آوے سر دھڑ دی بازی لاویں۔۔

توڑے اپنی بھین تھی قید و نجی نہ زینبؑ قید کراوی۔۔

خدا حافظ۔۔

مسلم علیہ السلام چلا گیا۔ کوفے میں آگیا۔ کوئی عجیب رنگ دیکھے ہیں۔۔

میں لکھ لکھ واری ول پڑھاں۔۔۔

تیڈے نال اے پور شریفاں دا نہ ڈیں کو سفر کراوی۔۔۔

تیڈے غیرت مند کل فوجی ہیں ہر کہیں کو صبر کراوی۔۔۔

ناموس دا غازی جتھ نام آوے سر دھڑ دی بازی لاوی۔۔۔

توڑے اپنی بھین تھی قید و نجی نہ زینبؑ قید کراوی۔۔۔

مسلم ابن عقیل علیہ السلام کوفہ میں پہنچا۔۔۔ظلم کی آندھی چلی۔۔

کل اس کے بچوں کا جنازہ ہے۔۔۔ظلم کی آندھی چلی۔۔۔

کل اس کے بچوں کا جنازہ ہے۔۔۔

ظلم کی وہ آندھی چلی وہ باپ بچوں سے علیحدہ ہوا۔۔رات کا وقت حسین علیہ السلام کا سفیر فوجیں تعاقب میں۔۔اکیلا مسلم علیہ السلام کوفے کے شہر میں۔۔ہر کسی نے ڈر کر دروازہ بند کیا ہوا ہے۔۔ایک دروازہ کھلا ملا۔۔

بڑے غور سے سننا۔۔

ایک دروازہ کھلا ملا۔۔اس کے دروازے پر ایک ضعیفہ بیٹھی۔۔اس نے ایک رات آلِ محمد علیہم السلام کی خدمت کی۔۔رہتی دنیا تک اس کا نام رہے گا۔ مسلمؑ نے پانی

https://Downloadshiabooks.com/

مانگا۔۔اس نے دوڑ کر پانی پلایا۔تھکا ہوا غریب دیوار کی ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔بڑھیا کہتی ہے جلدی کر اپنے گھر جا۔۔تجھے کوفے کے حالات کا پتہ نہیں۔۔سید رو کے کہتا ہے جس کا گھر نہ ہو۔۔جس کا کوئی گھر نہ ہو۔۔وہ کہاں جائے۔۔پھر یہ بتا!کوفے کے حالات کو کیا ہوا۔۔آواز آئی ابن زیاد لعین کے کتے حسین علیہ السلام کے سفیر کو ڈھونڈ رہے ہیں۔۔کہا وہی سفیر حسین علیہ السلام کا میں مسلم ابن عقیل علیہ السلام ہوں۔۔

ہاتھ جوڑ کے کہتی ہے۔۔اگر میں اونچا بولی ہوں تو مجھے معاف کر دے۔۔یہ گھر تیرا۔۔تو مالک ہے۔۔حسین علیہ السلام نے بھی آخری رات عبادت میں گزاری۔۔

مسلم علیہ السلام نے بھی آخری رات عبادت میں گزاری۔۔صبح کے وقت مخبری ہوئی۔۔فوجوں نے بڑھیا کے گھر کا محاصرہ کیا۔۔مسلم علیہ السلام مصلے سے اٹھا۔۔

اناللہ وان الیہ راجعون۔۔

تلوار تھام کے مسلم علیہ السلام باہر نکلنے لگا سامنے آ کر کہتی ہے۔۔باہر نہ جا۔۔میں زہراؑ کو کونسا منہ دکھاؤں گی۔۔میرے گھر کے اندر رہ۔۔

مسلم علیہ السلام کا جواب سننا غیر مندو!

آواز آئی۔۔اگر کوئی فوجی تیرے گھر کے اندر آ گیا۔۔میں مرنے سے پہلے مر جاؤں گا۔۔مسلم علیہ السلام مومنوں کے گھر میں ایک فوجی برداشت نہیں۔۔جو صلہ سجادؑ کو شام غریباں میں۔۔زینبؑ کے خیمے میں بدمعاش فوجیں۔۔ہاتھوں میں نیزے اٹھا کر کہتے ہیں۔۔لوٹو تبرکات علیؑ و بتولؑ۔۔!

میں بسم اللہ کروں۔۔۔۔

عقیلؑ کا شیرؑ باہر آیا۔۔بہادر جوان میرے سامنے بیٹھے ہیں۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

صدقہ غازیؑ کا، علی اکبرؑ کا سلامت رہو۔۔

نجف میں سو سال پہلے علماء میں بحث ہوئی کہ واقعہ کربلا میں سب سے بہادری سے کون لڑا۔۔۔ بڑے علم والے حضرات۔۔ وکلاء صاحبان۔۔ع۔ادار تشریف فرما ہیں کون لڑا۔۔۔

ہر بندے کو جو بہادر ہے فقرہ سمجھ آئے گا۔۔۔

علماء نے لکھا۔۔ مسلم ابن عقیل علیہ السلام۔۔انہوں نے کہا۔۔

دلیل۔۔۔

اس نے کہا کربلا میں جو بھی لڑا۔۔اسے پتہ تھا میرے پیچھے کوئی ہے۔۔۔

مسلم علیہ السلام میدان میں لڑا۔۔۔

میں پھر کہتا ہوں۔۔وہ بھی سید غازی عباسؑ تیرا ماتم قبول کرے۔۔

شوکت بھائی فقرہ سننا۔۔فقرہ سمجھ میں آئے تو سننا۔۔

ہر ایک کو پتہ تھا کہ میرے پیچھے کوئی نہیں ہے۔۔۔

مسلم علیہ السلام کے نہ کوئی پیچھے تھا۔۔اکیلا لڑ رہا تھا۔۔جب فوجیں رش مچاتی تھیں کبھی کہتا تھا آج میرا اکبرؑ ہوتا۔۔آج میرا غازیؑ ہوتا۔۔آج میرے ساتھ قاسمؑ ہوتا۔۔ فوجوں پہ فوجیں چڑھیں۔۔ پہلے پانچ سو آئے۔۔پھر ایک ہزار آئے۔۔پھر دو ہزار آئے پھر پانچ ہزار آئے۔۔

ابن زیاد لکھتا ہے کہ ایک بندے کو پکڑنے کیلئے اتنی فوج۔۔اس نے جواب لکھا یہ کوئی عام نہیں ہے۔۔ ہاشمی ہے۔۔اس لیے اتنی فوج منگوا رہے ہیں۔۔اس بے غیرت نے ایک جواب لکھا۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

https://Downloadshiabooks.com/

اس لیے آہستہ پڑھ رہا ہوں ۔۔مرشد جی تاکہ بچوں کو سمجھ آجائے ۔۔۔

اس نے لکھا کہ اگر یہ ہاشمی ہے تو لاکھوں فوجیں اکٹھی کر لے ۔۔تو طاقت سے کچھ نہیں کر سکتا ۔۔ہم نے جب بھی ہاشمی مارا ہے دھوکے سے مارا ہے ۔۔کوئی دھوکہ کر حسین علیہ السلام کے سفیرؑ سے ۔۔بے غیرت نے ایک کنویں کے آگے کپڑا رکھا ۔۔فوجوں کو کنویں کے سامنے کھڑا کیا ۔۔بپھرے ہوئے شیر کی طرح مسلمؑ لڑتا ہوا آ گیا ۔۔فوجیں جان کے پیچھے ہٹتی رہیں ۔۔جب مسلمؑ قریب آیا ۔۔ان بے غیرتوں نے زمین میں دفن کی ہوئی رسی کو کھینچا ۔۔مسلمؑ کا پاؤں الجھا ۔۔عقیلؑ کا شیر کنویں میں گرا ۔۔بے غیرت کوفی لمبے لمبے نیزے لے کر کنویں کے اوپر آئے ۔۔کسی نے نیزا مارا کسی نے تیر ۔۔اور کسی نے پتھر مارا ۔۔علیؑ کا شیر بے ہوش ہوا زخمی مسلمؑ کو جس وقت ۔۔!

میری طرف دیکھنا جو سنی بھائی ہیں ۔۔بے شک رو لینا ہو نہیں سکتا جو ہو شیعہ اور اس فقرے پہ ماتم نہ کرے ۔۔

بے ہوش مسلمؑ کو ہتھکڑیاں لگائیں ۔۔ادھر مسلمؑ کی آنکھ کھلی ۔۔بکر بن زائل نے مسلمؑ کے ہونٹوں پر اتنی زور سے تلوار ماری ۔۔حسینؑ کے سفیرؑ کے دونوں ہونٹ کٹ کر مین پر گرے ۔۔کٹے ہوئے ہونٹوں سے مکہ کی طرف منہ کر کے ۔۔رو کر کہتا ہے مولاؑ نہ آنا زینبؑ کو کوفہ لے کر نہ آنا ۔۔۔۔!

مولا زینب کو کوفے لے کر نہ آنا ۔۔

حوصلہ ۔۔حوصلہ ۔۔۔اگلے سال وہی روئے گا جو زندہ رہے گا ۔۔

ہونٹ کٹے ۔زنجیروں میں جکڑا ہوا ۔۔منہ سے خون ۔۔سر سے خون ۔۔بدن سے خون ۔۔لیکن سینہ تان کر ۔۔سپاہی قریب آتا ہے ۔۔سر سے لڑتا ۔۔پھر پاؤں سے لڑتا ۔۔

جب گزرا ہے مسلم علیہ السلام کوفے کے دربار میں یہ تاریخ تھی ۹ ذوالحج ایک ماہ دو دن بعد اسی دربار میں سجاد علیہ السلام آیا۔۔ابن زیاد کے سپاہی کہتے ہیں ۔۔مسلمؑ امام نہیں تھا لیکن سینہ اکڑا ہوا تھا۔تو امام ہو کے گردن کو جھکائے ہوئے ۔۔آنکھوں کو بند کر کے ۔۔! آواز آئی وہ میرا چچا اکیلا آیا تھا میرے ساتھ زینبؑ وکلثومؑ ۔۔گردن کو جھکائے ہوئے ۔۔ماتم حسینؑ ماتم غیرؑ

آخری فقرہ پھر کہنا چاہتا ہوں ۔۔جہاں مومنین کا بس چلتا ہے ۔۔

وہ حسین علیہ السلام کے سفیر کا تابوت اٹھاتے ہیں لیکن ۔۔مجھے غازیؑ کی قسم کوفیوں نے مسلمؑ کے پاؤں میں رسی ڈال کر کبھی اس بازار کبھی اس بازار ۔۔!

مسلمؑ کی جوڑی رو رو کر پوچھتی رہی ۔۔

کوفے والو تم لاشوں کو دفن نہیں کرتے ۔۔

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوٓا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ 1

https://Downloadshiabooks.com/

مجلس نمبر-۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ دِیۡنِکُمۡ

"اب تو کفار تمہارے دین سے پھر جانے سے مایوس ہو گئے"۔

(سورہ مائدہ آیت نمبر 2 پارہ نمبر 6)

مل کر صلوٰۃ پڑھ لیجئے۔۔۔۔محمدؐ وآل محمدؐ پر

خداوند عالم مخدومہ عالمیان کی عزت و عظمت کے صدقے۔۔اس جلیل القدر عبادت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔

جملہ حاضرین کو۔۔بانیان مجلس کو۔۔اور سامعین مجلس کو۔۔اس عزاداری کا بہترین اجر عطا فرمائے۔۔۔

خداوند عالم نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے سے جس دین معین کو بھیجا۔۔اس کی بے پناہ مخالفت ہوئی۔۔مخالفوں نے مخالفت کی ابتداء خود پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر الزام تراشی سے شروع کی۔۔اور انہوں نے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تین الزام لگائے۔۔پہلا کہ جادوگر ہے۔۔دوسرا کہ یہ شاعر ہے۔۔تیسرا الزام کہ یہ مجنون ہے۔۔یعنی معاذ اللہ پاگل ہے۔۔ان تین الزامات کے لگانے کی وجہ یہ تھی کہ معاشرے میں جو افراد ہوتے ہیں۔۔وہ تین قسم کے ہوتے ہیں۔۔جادوگر کہا تا کہ عورتیں اس سے دور بھاگیں۔۔شاعر کہا تا کہ مرد اس کی بات نہ سنیں۔۔پاگل کہا تا کہ

https://Downloadshiabooks.com/

بچے اسے پتھر ماریں۔۔یہ تھا کافروں کا انتظام اور وہ تھا اللہ کا بندوبست ۔۔کہ میں عورتوں کے مقابلے کیلئے خدیجہ علیہا السلام عطا کروں گا۔۔

آلِ محمد علیہم السلام آپ کو سلامت رکھیں۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

عورتوں کا مقابلہ کرنے کیلئے تجھے خدیجہ علیہا السلام عطا کروں گا۔۔مردوں کا مقابلہ کرنے کیلئے عمران علیہ السلام عطا کروں گا، بچوں کے جواب کیلئے حیدر کرار علیہ السلام عطا کروں گا۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

میرے حبیبؐ!

تو نہ گھبرا۔۔جب میں نے تجھے بھیجا ہے تو تیری حفاظت کی ذمہ داری بھی میری ہے۔۔میں تجھے ابوطالب علیہ السلام کے بازوؤں کی طاقت سے۔۔اس رنگ میں محفوظ رکھوں گا۔۔کہ کائنات میں تیرا کچھ نہیں بیگاڑ سکے گا۔۔

اب جب تک ابوطالب علیہ السلام رہے۔۔تب تک حضور مکے میں رہے۔۔ایک ابوطالب علیہ السلام چلا گیا۔۔اللہ نے فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ چھوڑ دے۔۔ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ چھوڑ دے۔۔

میں کہتا ہوں پروردگار!

ابوطالب علیہ السلام نہیں رہا۔۔تو تو موجود ہے۔۔یہ ہجرت کیوں کروا رہا ہے۔۔ یہ مکہ کیوں چھڑوا رہا ہے۔۔ایک مرد چلا گیا ہے اور تو کہتا ہے کہ مکہ چھوڑ دے۔۔کسی اور کو کہہ دے کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرے۔۔

جواب آیا۔۔کہ میں ابوطالب علیہ السلام کے بعد کسی اور کا احسان نہیں لینا چاہتا۔۔ مجھے کسی اور کا احسان نہیں چاہیے۔۔ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ چھوڑ دے۔۔رات

https://Downloadshiabooks.com/

کے وقت منصوبہ بنا۔۔کہ آج مکہ چھوڑ دینا ہے۔۔گنتی کے مسلمان۔۔۔ارشاد ہوا۔۔رات کوئی باہر نہ نکلے۔۔۔ایک سمجھدار نے پیغام کو پلے سے باندھ لیا۔۔کہ کیوں روک رہے ہیں۔۔وہ رات کو باہر کھڑے ہو گئے۔۔

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام کو بلایا۔۔علی علیہ السلام میرے بستر پر سو جاؤ۔۔کیونکہ خطرہ ہے۔۔پہلے فرمایا: سو جاؤ پھر بتایا کہ خطرہ ہے۔۔

میں مثال دیتا ہوں۔۔تاکہ ہر بندے کو بات سمجھ آجائے۔۔اگر اعلان ہو کہ حضرات لاہور میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہو۔۔گا وہاں پر بم پھٹے گا۔۔شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔۔کوئی بھی نہیں جائے گا۔۔

اب سوچو علی علیہ السلام کتنا بہادر ہے۔۔

پہلے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خطرہ ہے۔۔پھر کہا کہ علی علیہ السلام سو جاؤ۔۔علیؑ علیہ السلام نے پلٹ کر فرمایا: کیا میرے سونے سے۔۔آپ کی جان بچ جائے گی۔۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں علی علیہ السلام اگر تم۔۔میں بن کر سو جاؤ۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔۔جان بچ جائے گی۔۔اگر تم میں بن کر بستر پر سو جاؤ۔۔۔۔۔

حاجی صاحب میں ہاتھ باندھ کر حضورؐ سے کہتا ہوں علی علیہ السلام کو سلانا ضروری ہے دو تکیے اٹھائیں ان پر چادر ڈالیں۔۔چلے جائیں۔۔کافروں کو یہی پیغام دینا ہے کہ ہیں تو تکیے رکھیں سرہانے اور چلے جائیں۔۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے ایسا کیا تو فرار ہو گا۔۔علی علیہ السلام کو سلایا ہے تو ہجرت ہے۔۔ایسے لوگ کہیں گے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معاذ اللہ بھاگ گیا۔

https://Downloadshiabooks.com/

علی علیہ السلام کو اس لیے سولایا ہے ۔۔تا کہ ہجرت ہو اور ساتھ میں میرے مولاؑ نے کہا کیا میرے سونے سے آپ کی جان بچ جائے گی ۔۔ پوری سیرت طیبہ میں زندگانی حیدر کرارؑ میں میرے مولا نے ۔۔ابوطالب علیہ السلام کے بیٹے نے محمد مصطفیٰ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی بھی کہا کیوں، کب، کیسے، اگر، مگر چونکہ چنانچہ ۔۔ کے لفظ کہے ہی نہیں ۔۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے گئے ۔۔علی علیہ السلام کرتا گیا ۔۔نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے گئے ۔۔علی علیہ السلام کرتا گیا ۔۔

میں تو پوچھتا ہوں یا علی علیہ السلام! آخر یہ فقرے کہنے کی ضرورت کیا تھی؟ کہ کیا میرے سونے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان بچ جائے گی؟ ۔۔عجب نہیں کہ علی علیہ السلام فرمائیں ۔۔میں امت کو بتا رہا ہوں کہ ہجرت کی رات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان کو خطرہ تھا ۔۔جان سوانے والے نے بچائی ۔۔رونے والے نے نہیں بچائی ۔۔

۔۔نعرہ حیدریؑ ۔۔۔۔

علی علیہ السلام سو جاؤ صبح اٹھ کر یہ امانتیں کافروں کو واپس کرنا ۔۔

اسماعیل قبلہ فرماتے تھے ۔۔بڑی مہربانی ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کہ امانتیں علی علیہ السلام کو دے کر گئے ۔۔کسی اور کو سلاتے وہ بستر بھی اٹھا کر لے جاتا ۔۔ پھر باقی کی زندگی قرضے اتارنے میں گزر جاتی ۔۔اسے سلایا جو امین تھا ۔۔علی علیہ السلام میرے بستر پر سو جاؤ صبح اٹھ کر یہ امانتیں کافروں کو واپس کرنا ۔۔ پوری کائنات میں ملت مسلمہ کو بڑے ادب اور احترام کے ساتھ دست بستہ عرض کرتا ہوں ۔۔سارے نبیؑ کی زندگی کھلی کتاب ہے ۔۔اگر انسان ضد پر آئے تو کسی مسئلے کا حل نہیں ہے نکال سکتا ہے جو ضدی نہیں ۔۔جو جھگڑالو نہیں ۔۔جو فسادی نہیں ۔۔جس کو اپنی موت یاد ہے ۔۔جس کو

https://Downloadshiabooks.com/

قبر یاد ہے ۔۔جس کو مرنا یاد ہے ۔۔جسے پل صراط یاد ہے ۔۔جسے حشر یاد ہے ۔۔اسے دعوت فکر دیتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری زندگی دیکھو ۔۔کبھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی بھی امانت ۔۔کیا علی علیہ السلام کے علاوہ کسی اور کے حوالے کی ۔۔جتنی زندگی آئی ۔۔کوئی امانت تاریخ میں ایسی نہیں جو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام کے علاوہ کسی اور کو دی ہو مرنے سے پہلے ۔۔

غیرت کر کے ایک فقرہ پر توجہ کر جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات کیلئے مکہ چھوڑتے ہوئے کافروں کی امانت علی علیہ السلام کے علاوہ کسی اور کو نہیں دیتا وہ دنیا چھوڑتے ہوئے اللہ کی امانت علی علیہ السلام کے علاوہ ۔۔نعرہ حیدریؑ ۔۔۔۔

ایک رات کیلئے مکہ چھوڑتے ہوئے کافروں کی امانتیں تو علی علیہ السلام کے علاوہ کسی کو نہیں دیتا اور دنیا چھوڑتے ہوئے اللہ کی امانت ۔۔۔۔!

ایک امانت تھی ۔۔

جو بندے خیبر میں لے جاتے رہے ۔۔اپنی مرضی سے علم ۔۔

۳۹ ویں رات پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ۔۔

لَاُعْطِیَنَّ رَایَۃَ غَدًا رَجُلًا ۔۔

کل علم اسے دوں گا ۔۔

آلِ محمدؐ ان ہاتھوں کو کسی کمینے کا محتاج نہ کرے جو علیؑ کی حمایت میں بلند ہوتے ہیں کل علم مرد کو عطا کروں گا ۔۔ایک فوجی نہ تھا ۔۔جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گزارش کی ہو ۔یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہو گیا ہے ۔۔ہماری داڑھیاں دیکھیں ۔۔ہمارے قد دیکھیں ۔۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں مرد ہی تسلیم نہیں کرتے ۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

سارا مجمعہ چپ رہا۔۔خیبر کشاء نے مدینے سے پرواز کی۔۔خیبر کی چوٹی پر حیدر کرارؑ نے اسلام کا پرچم لگایا۔۔خیبر کا در۔۔مرحب کا سر۔۔جبرئیل کا پر۔۔علی علیہ السلام کا قصیدہ کہنے لگا۔۔

مال غنیمت کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ ایسے تقسیم کیا۔۔ہر ایک کو آدھا حصہ۔ علی علیہ السلام کو دوگنا حصہ۔۔ہر ایک کو آدھا علی علیہ السلام کو دوگنا حصہ۔۔کوئی تو دیکھو جس نے اعتراض کیا ہو۔۔کہ ہم ۳۹ دن لڑے۔۔ہمیں آدھا کیوں دیا۔۔علی علیہ السلام ایک دن لڑا اسے دوگنا کیوں دیا۔۔چپ بتاتی ہے کہ مسئلہ جانتے تھے کہ مرد کا حصہ عورتوں سے دوگنا ہوتا ہے۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

مسئلہ۔۔!

آلِ محمد علیہم السلام۔۔آپ کو سلامت رکھیں۔۔

علی علیہ السلام سو جاؤ۔۔صبح اٹھ کر یہ امانتیں کافروں کو واپس کرنا۔۔وہ سو گیا جو کبھی نہیں سویا۔۔وہ ایک رات کیلئے سویا تاکہ نصیریوں کی دلیلوں میں اضافہ نہ ہو۔۔ورنہ نصیری کہہ دیتے کہ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اللہ کو نیند نہیں آتی۔۔

موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے کہا تو سوتا کیوں نہیں؟ فرمایا: کل دو شیشیاں لے آنا موسیٰ علیہ السلام دو شیشیاں لائے فرمایا: یہ ہاتھوں پر رکھ کر کھڑا رہ۔۔موسیٰ علیہ السلام کھڑا رہا کھڑا رہا۔۔اچانک ہل گیا۔۔اچانک ہل گیا۔۔شیشیاں ٹوٹ گئیں۔۔فرمایا: اب پتہ چلا کہ میں کیوں نہیں سوتا۔۔اب معلوم ہوا کہ میں کیوں نہیں سوتا۔۔۔۔!

اب اوپر خدا نہ سوئے نیچے علی علیہ السلام نہ سوئے۔۔اسی لیے تو اللہ نے اتنی مہنگی نیند خریدی کہ تو سو جا۔۔تاکہ میری توحید بچ جائے۔۔جس کی نیند سے خدائی بچے۔۔جو سو کر

https://Downloadshiabooks.com/

محافظ توحید ہو۔۔سو جاؤ۔۔ پہلے علی علیہ السلام کیا کرتے تھے۔۔رات کو عبادت کرتے تھے۔۔عبادت کرتے تھے۔۔آج نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سو جاؤ۔۔ پہلے نماز پڑھتے تھے۔۔آج علی علیہ السلام کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سو جاؤ آج علی علیہ السلام کا سونا بہتر ہے۔۔یا نماز۔۔!

بھئی!

سونا بہتر ہے نا۔۔

پتلا چلا یہ فقرہ ہر جگہ فٹ نہیں بیٹھتا کہ نماز نیند سے بہتر ہے۔۔اگر ہر وقت نماز نیند سے بہتر ہوتی۔۔کیونکہ یہ مولوی صاحبان کا ذاتی بنایا ہوا فقرہ ہے۔۔جو پہلے ہی جاگ رہا ہے وہ کیا کرے۔۔آج علی علیہ السلام کا سونا بہتر تھا۔۔وہ سو کر رضائیں بھی خرید رہا تھا۔۔مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان بھی بچا رہا تھا اور علامہ حلیؒ نے لکھا اس رات اللہ نے علی علیہ السلام کے چہرے کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے میں بدل دیا تھا اور جو اگلا فقرہ لکھا ہے وہ پڑھنے کے قابل ہے۔۔علامہ حلی فرماتے ہیں اگر کسی بد بخت کو اس روایت پر کبھی بھی اعتراض ہو۔۔تو اسے کہنا جو علی علیہ السلام اللہ کا چہرہ ہو سکتا ہے وہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

علی علیہ السلام تو اللہ کا چہرہ ہے۔۔کافر اکٹھے ہوئے۔۔ابو جہل۔۔ابولہب جتنے بھی اس وقت کے ابو تھے سارے اکٹھے ہو گئے۔۔ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معاذ اللہ قتل کرنا۔۔ستر تلواریں۔۔اور اسے نیند آ گئی۔۔

جنہیں سمجھ آئی ہے خدا انہیں اور معرفت دے۔۔جنہیں نہیں آئی انہیں بھی سمجھاتا ہوں۔۔خطرے میں آئی ہوئی اڑ جاتی ہے۔۔اگر خطرہ ہو تو آئی ہوئی نیند بھی اڑ جاتی ہے

https://Downloadshiabooks.com/

۔۔ہر بندے کو سونے کیلئے اپنی مرضی کا ماحول چاہیے ۔۔آپ مہمان سے پوچھتے ہیں بتی جلتی رہے ۔۔کیونکہ کئی بندوں کو اندھیرے میں نیند آتی ہے اور کئی بندوں کو روشنی میں آتی ہے ۔۔علی علیہ السلام کا مزاج ہے ۔۔جب تک ستر تلواریں نہ ہوں ۔۔توکل کا تکیہ ۔۔ اطمینان کی چادر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر ۔۔!

اپنے پرائے مولویوں نے بکواس کی ۔۔کئی اپنوں نے بھی ۔۔جی علی علیہ السلام کا قد چھوٹا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہو ۔۔کسی لمبے قد والے کو سلا دے ۔۔ بھئی!

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہو ۔۔کسی لمبے قد والے کو سلا دے کیونکہ بستر تو ہے پرائیویٹ جگہ ۔۔منبر ہے سرکاری جگہ ۔۔جو پرائیویٹ جگہ کے قابل نہیں ۔۔وہ سرکاری جگہ پر کیسے بیٹھ سکتا ہے ۔۔بستر ہے ۔۔قد ایک جیسا نہ ہوتا تو علی علیہ السلام کو نہ سلاتے ۔۔

ایک سرائیکی شاعر کے دو شعر پڑھتا ہوں ۔۔اہلسنت شاعر وہ کہتا ہے ۔۔

بیہا کوئی سم نہیں سکدا نبیؐ عربی دے بستر تے ۔۔۔

کوئی وی سم نہیں سکدا نبیؐ عربی دے بستر تے ۔۔

علیؑ دا قد محمدؐ دی نبوت دے برابر اے ۔۔۔ نعرہ حیدریؑ ۔۔۔۔

جیو سلامت رہو ۔۔آباد و شاد رہو ۔۔

کوئی سم نہیں سکدا نبیؐ عربی دے بستر تے ۔۔

علیؑ دا قد محمدؐ دی نبوت دے برابر اے ۔۔۔

ہٹا فتوے تو اے ملاں پراں کرائے کتاباں تو ۔۔

میڈا قرآن زہراؑ ہے میڈی تفسیر حیدرؑ ہے ۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ ۔۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

اہلسنت شاعر ہے۔۔اہلسنت۔۔۔

ہٹا فتوے تو اے ملاں پراں کراے کتاباں تو۔۔

میڈا قرآن زہراؑ ہے میڈی تفسیر حیدرؑ ہے۔۔۔۔

تو کہتا ہے سارے برابر ہیں۔۔اہلسنت شاعر کہتا ہے۔۔

کوئی بارش کوئی رم جھم کوئی ندی کوئی نالی۔۔

کوئی ٹویا کوئی کھڈا مگر حیدرؑ سمندر ہے۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

اسے نیند آئی خطرے میں۔۔ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر سویا۔۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی عزت بچائی علی علیہ السلام کی وجہ سے۔۔کیونکہ کافر کہتے ہیں۔۔ہماری امانتیں لے کر چلا گیا۔۔علی علیہ السلام امانتیں تیرے حوالے سو جاؤ۔۔وہ مطمئن ہو کر سویا رہا۔۔کافر بڑی مشکل سے جاگتے رہے۔۔

آج کل سونا مشکل ہے۔۔اس زمانے میں جاگنا مشکل تھا۔۔

ساری رات انتظار میں مصطفیٰؐ کا قتل کریں گے۔۔صبح کا وقت ہوا۔۔کافر اندر آئے ابو جہل نے قرآنِ ناطق کے غلاف کو ہاتھ لگایا۔۔ارادہ تھا کہ نبیؐ ہوگا۔۔سامنے علی علیہ السلام تھا۔۔

علامہ اطہر حسن زیدی اعلیٰ اللہ مقامہ کا فقرہ پڑھتا ہوں۔۔وہ فرماتے ہیں۔۔

کوئی بندہ پوری رات ہرن کے شکار کیلئے بیٹھا رہے۔۔کبھی جھاڑیوں سے ہرن نکلے اور بندوق سیدھی ہو۔۔اندر سے شیر نکل آئے۔۔

جیو حسینیو۔۔سلامت رہو۔۔۔

انتظار تھا رحمۃ اللعالمینؐ کا۔۔سامنے قاتل المشرقین سویا ہوا تھا۔۔آگے حیدر کرارؑ

https://Downloadshiabooks.com/

تھا۔۔پریشانی کے عالم میں گھبرا کر ابو جہل نے علی علیہ السلام سے پوچھا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں ہیں ۔۔اگر علی علیہ السلام کہتے مجھے نہیں پتا۔۔تو یہ جھوٹ ہے اور علی علیہ السلام جھوٹ بول نہیں سکتا۔۔اور دوسرا جواب ہے کہ مدینے سے چلے گئے۔۔یہ مخبری ہے۔۔علی علیہ السلام ہاں کہے۔۔تو بھی غلط۔۔نہ کہے تو بھی غلط۔۔بس علی علیہ السلام نے جلالت کے ساتھ کہا میرے حوالے کر کے گیا تھا۔۔علی علیہ السلام کے علاوہ یہ جواب کوئی نہیں دے سکتا۔۔کیا میرے حوالے کر کے گیا تھا۔۔اچانک ابو جہل نے اپنے لہجے کو بدلا۔۔اور علی علیہ السلام کو جھڑکنے کی کوشش کی۔۔جلدی بتاؤ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں ہے؟۔۔یا علی علیہ السلام کا بائیں ہاتھ اٹھا۔۔ابو جہل کے منہ پر علی علیہ السلام نے وہ تھپڑ امارا کہ ابو علیحدہ ہوگیا جہل علیحدہ ہوگیا۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔

ایسا زور کا تھپڑ علی علیہ السلام نے مارا ابو علیحدہ ہوگیا جہل۔۔۔۔!

پھر ساری زندگی۔۔!رخ ہوتا تھا مشرق کی جانب۔۔جب وہ غرب کو چلتا تھا۔۔

شیر خدا کے تھپڑ میں طاقت ہی کچھ ایسی تھی۔۔

پس اب اس فقرے کو لفظوں سے نہ سمجھنا بلکہ معرفت سے سمجھنا۔۔اتنے سارے شریکوں میں ابو جہل کو تھپڑ پڑ گیا۔۔وہ بھی ابو طالب علیہ السلام کے بیٹے سے۔۔اب گھبرایا ہوا۔۔پریشان ہوا۔۔پریشانی کے عالم میں ابو جہل نے غلطی سے۔۔اپنی تلوار کے قبضے پہ ہاتھ رکھا۔۔یا شیر خدا نے بستر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر انگڑائی لے کر۔۔

فقرہ سننا! جس جس کے دل میں علیؑ کی ولایت ہے۔۔

شیر خدا شیر ببر نے محمدؐ کے بستر پر انگڑائی لے کر ایک ہاتھ ابو جہل کی گردن میں دوسرا ہاتھ داڑھی میں۔۔علی علیہ السلام نے جھٹکا دے کر کہا۔سوچ کے بڑھنا جو محمد صلی

https://Downloadshiabooks.com/

اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا ہاتھ روک لیتا تھا۔۔آج وہ میرے ساتھ نہیں ۔۔نعرہ حیدری۔۔

سلامت رہو۔۔

آج میری طرف سوچ کے بڑھنا کیونکہ جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا ہاتھ روک لیا کرتا تھا۔۔آج وہ میرے ساتھ نہیں ہے۔۔کافر بھاگ گئے۔۔

اب ایک روایت ہے نہ پڑھوں تو مجھے تکلیف ہوگی۔۔تقریریں میری ساری سول ہیں کوئی فوجداری والی نہیں ہے۔۔لیکن پھر بھی اس فقرے پر توجہ چاہتا ہوں۔

ادھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے۔۔حضور نے سمجھا کہ پیچھے کافر آرہا ہے۔۔ادھر علی علیہ السلام سوئے کافروں نے سمجھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہا ہے۔۔

ہمارے ملتان میں ایک جھگڑے والی مسجد بنی تھی۔۔بڑا جھگڑا تھا۔۔کوئی چھ مہینے کیس چلتا رہا۔۔پھر وہ انہوں نے راتوں رات مسجد اکٹھے ہو کے بنائی۔۔مخالفوں کا ایک بابا دیکھنے آگیا کیا ہو رہا ہے۔۔انہوں نے اسے پکڑ کر وہیں بیٹھالیا "چاچا توں چاہ پی" کیونکہ اگر چاچا پیچھے چلا جاتا۔۔تو مخبری کر دیتا۔۔چائے پلانے میں چاچے سے کوئی محبت نہیں تھی مخبری کے خطرے سے بٹھایا۔۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ساتھ لے کر نہیں گئے کہا تو واپس نہ جا تو میرے ساتھ آ۔۔!

ذکر مصائب:

جو انہیں اللہ نے دیا وہ فضائل ہے۔۔جو انہیں امت نے دیا وہ مصائب ہے۔ اس قابل یہ خاندان نہ تھا۔۔جو بے غیرتوں نے ان کے ساتھ سلوک کیا۔۔

اللہ کی ساری کائنات قربان۔۔آج جوڑی کا ذکر ہوگا۔۔جن کی ماں تمہاری مہمان

https://Downloadshiabooks.com/

ہے۔۔وفا کی غازیؑ اگر مردوں میں ہوتی تو عباسؑ ہوتی۔۔آخری وقت حسین علیہ السلام نکلے نا تو دیکھا ذوالجناح تیار کھڑا ہے۔۔مولا حسین علیہ السلام فرماتے ہیں۔۔میرا غازیؑ تو رہا کوئی نہیں۔۔ذوالجناح پاک کس نے سجایا ہے۔۔آواز آئی مولاؑ: رقیہؑ نے روتے ہوئے کہا۔۔غریب روتا ہوا خیموں میں آیا۔۔جناب رقیہؑ کو قریب بلا کر ماتھا چوم کر فرمایا رقیہؑ ذوالجناح سجانا مردوں کا کام ہے تجھے کس نے بتایا۔۔زین کیسے رکھتے ہیں تجھے کس نے بتایا۔۔رکابیں کیسے سجاتے ہیں۔۔رو کر کہتی ہے مولاؑ کل رات خیمے میں غازیؑ آیا تھا۔۔ذوالجناح کو ساتھ لے کر آیا تھا۔۔کبھی زین رکھتا تھا۔۔کبھی زین اتارتا تھا اور مجھے کہتا تھا رقیہؑ۔۔فاطمہؑ کی اولاد پر مشکل پڑ گئی ہے۔۔میرے بعد زینبؑ کا عباسؑ تو ہے۔۔

اللہ آپ کو اجر دے۔۔امام حسین علیہ السلام کی ماں غریب کے غم میں رونے والوں کو دنیا کے کسی غم میں نہ رولائے۔۔سیدہ کونین آپ کو شاد و آباد رکھیں۔۔

میں نے ان بچوں کے بارے میں پڑھا ہے کہ جس وقت کوفے میں قافلہ داخل ہوا۔۔جناب رقیہؑ نے مسلمؑ کا سر دیکھا رو کر کہتی ہے۔۔مسلم علیہ السلام میں اپنی چادر کا گلہ نہیں کرتی۔۔زینبؑ کے سر پر بھی چادر نہیں ہے۔۔کلثومؑ کے سر پر بھی چادر نہیں ہے لیکن مجھ اجڑی کو اتنا بتا دے میرے دو بچے تیرے ساتھ آئے تھے۔۔میرے محمدؑ اور ابراہیمؑ کو کس کے حوالے کیا۔۔مسلم علیہ السلام کے کٹے ہوئے سر سے آواز آئی۔۔

ایک اکبرؑ پر قربان ایک اصغرؑ پر قربان۔۔

اللہ تمہارا ماتم قبول کرے۔۔۔

ایک اکبرؑ پر قربان ایک اصغرؑ پر قربان۔۔چھوٹے چھوٹے بچے۔۔کوفے کا شہر

https://Downloadshiabooks.com/

رات کا اندھیرا۔۔کتابوں میں لکھا ہے دونوں بچے ڈر کر۔۔رات کو مسلمانوں سے ڈر کر گلیوں میں پھر رہے تھے کہ اچانک چھوٹا کسی چیز سے ٹکرایا۔۔نیچے گرا۔۔دیکھتا ہے۔۔ تو بابا کی لاش پڑی ہے ۔۔رو کر کہتا ہے ابراہیمؑ کوفے میں مسلمان لاشوں کو نہیں دفناتے۔۔

تقدیر حارث کے گھر لے آئی۔۔حارث کی مومنہ زوجہ نے اپنے کمرے میں چھپایا ۔۔تھکا ہوا بے غیرت حارث آیا۔۔بچوں کی اس نے آواز سنی۔۔کمرے کے اندر حارث آیا۔۔

یہ حضرت عباس علیہ السلام بڑا جلالیوں والا ہے خاندان میں سب سے زیادہ کریم میرے غازیؑ کی ذات ہے۔۔بے سہاروںؑ کا دروازہ عباسؑ ہے۔۔میں جلالیوں والے کے سامنے روایت پڑھتا ہوں۔۔

بے غیرت نے تالا دیکھا ۔بیوی سے چابی مانگی۔۔اس نے کہا چابی نہیں ہے ۔۔تلوار کے دستے سے تالا توڑا۔۔بے غیرت نے دروازہ کھولا۔۔اندھیرے میں ہاتھ مارنا شروع کیے۔۔اچانک اس کے ہاتھ محمدؑ اور ابراہیمؑ کے بالوں میں آئے۔۔اس بے غیرت نے بالوں سے پکڑ کر اس طرح اوپر اٹھایا۔۔پھر طمانچے مارنے شروع کیے ۔۔چھوٹا چھڑاتا تھا تو بڑے کو طمانچے۔۔بڑا چھڑاتا تو چھوٹے کو طمانچے۔۔

بے غیرت دریا کے کنارے پر چلا۔۔

حسین علیہ السلام کے عزادارو!

پورے راستے۔۔پورے راستے تک رقیہؑ کی جوڑی نہ زمین پر تھی نہ زین پر۔۔ مجھ سے پوچھو بچے کہاں تھے۔۔بے غیرت نے دونوں کو پکڑ کر ہوا میں اٹھایا ہوا تھا

https://Downloadshiabooks.com/

کوئی نہ تھا جو کہے حیا کر۔۔کوئی کالے برقعے والی بی بی تھی۔۔جو پسلیوں پر ہاتھ رکھ کر اس کے گھوڑے کے پیچھے پیچھے دوڑتی ہوئی رو رو کر کہتی تھی حیا کر میرے بچوں نے تیرا کیا بیگاڑا۔۔! آگیا دریا کا کنارہ۔۔چھوٹا سامنے آیا حارث تو ہمارے ماموں غازی علیہ السلام کا نوکر تھا۔۔تجھے ہمارے ماموں غازی علیہ السلام نے کہا تھا جانوروں کو بھی سختی سے نہیں باندھنا چاہیے۔۔تجھے شرم نہیں آئی۔۔ہماری رسیاں ڈھیلی کر۔۔

بے غیرت کہتا ہے میں نے تمہیں قتل کرنا ہے۔۔محمدؑ اور ابراہیمؑ کہتے ہیں کیوں؟ کمینہ کہتا ہے انعام کی لالچ۔۔محمدؑ کہتا ہے کتنا انعام ملے گا۔۔حارث بے غیرت کہتا ہے دو ہزار درہم۔۔رقیہؑ کی جوڑی کہتی ہے بازار میں لے جا کر بیچ دے۔۔یوسفؑ سے تھوڑے پیسوں میں نہیں بکیں گے۔۔تجھے انعام کا لالچ ہے۔۔تو بازار میں لے جا کر بیچ دے ہم یوسفؑ سے تھوڑے پیسوں میں نہیں بکیں گے۔۔

کمینہ کہتا ہے باتیں نہ کرو۔۔جلدی کرو۔۔میں نے تمہیں قتل کرنا ہے۔۔آواز آئی اچھا اتنی اجازت دے۔۔نماز پڑھ لیں۔۔بے غیرت کہتا ہے پڑھ لو اگر کوئی فائدہ دیتی ہے۔۔اتنے چھوٹے بچے تھے۔۔میری قوم کے بچوں کو بھی پتا ہے کرتا اتارنا نہیں آتا تھا۔۔دشمن کے ہاتھ میں تلوار ہے۔۔

نماز کی ملی ناقبلہ اجازت۔۔دونوں بچے دریا کی طرف بڑھے۔۔کمینہ ننگی تلوار آگے کر کے کہتا ہے۔۔ادھر کہاں جاتے ہو۔۔آواز آئی وضو کرنے کیلئے۔۔کمینہ کہتا ہے تم وضو کے بہانے سے پانی پینا چاہتے ہو۔۔چھوٹے کی آواز آئی کلی کرنا مستحب ہے۔ صرف واجب وضو کرنے دے۔۔بے غیرت کہتا ہے وضو کی اجازت نہیں۔۔تیمم کرو نماز پڑھو۔۔چھوٹے چھوٹے بچوں نے دریا کے کنارے تیمم کیا۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

اللہ کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے۔۔یہ کمینہ بچوں کے گرد آ کے ڈرانے لگا۔۔آواز آئی۔۔یہ کہتا ہے بتاؤ پہلے کسے ذبح کروں۔۔بڑا کہتا ہے یہ چھوٹا ہے پہلے مجھے مار اماں نے جاتے ہوئے اس کا ہاتھ میرے ہاتھ میں دیا تھا۔۔چھوٹا کہتا ہے یہ بڑا ہے میرے باپ کی جگہ ہے میرے سامنے اس کو نہ مار پہلے مجھے ذبح کر۔۔بے غیرت کی تلوار چلی پہلے اس نے بڑے کا سر کاٹا۔۔سر کو دریا کے کنارے رکھا۔۔

مجھے سید معاف کر دینا ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتا ہوں۔۔

اس بے غیرت نے پہلے بڑے کی لاش اٹھائی۔۔میری ماؤں بہنوں سے بڑے کی لاش اٹھائی۔۔لاہور والی بی بیؑ میں تجھے دعوت دیتا ہوں۔۔جناب رقیہؑ آ اپنے بچوں کا پرسہ قبول کر۔۔بے غیرت نے بڑے کی لاش دریا میں پھینکی۔۔لاش پانی کے ساتھ بہی نہیں۔۔بلکہ پانی کے ساتھ لاش رک گئی۔۔پھر دوسرے کو ذبح کیا لاش کو پھینکا۔۔ عزادارو!

ایک لاش رک گئی۔۔پھر دوسرے کو ذبح کیا۔۔لاش کو پھینکا۔۔

عزادارو! ایک کی لاش دور تھی۔۔دوسرے کی قریب تھی یاد دونوں لاشوں نے سفر کرنا شروع کیا۔۔پانی میں لاشیں چلی۔۔قریب پہنچے۔۔دونوں بھائیوں نے بازو کھولے چھوٹے نے بڑے کو اپنے گلے سے لگایا۔۔حارث حرامی نے جو۔۔ان کو ملتے دیکھا حارث نے ملتے دیکھا۔۔کمان میں تیر جوڑا۔۔کبھی محمدؑ کی لاش کو۔۔کبھی ابراہیمؑ کی لاش کو۔۔زہراءؑ کی آواز آئی حیا کر میرے مرے ہوئے بچوں کو تیر نہ مار۔۔میرے بچوں کے۔۔!

وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ 1

https://Downloadshiabooks.com/

مجلس نمبر-۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُ مِنۡ دِیۡنِکُمۡ

"اب تو کفار تمہارے دین سے پھر جانے سے مایوس ہو گئے"۔

(سورہ مائدہ آیت نمبر 2 پارہ نمبر 6)

مل کر صلوٰۃ پڑھ لیجئے۔۔۔۔۔محمدؐ و آل محمدؐ پر

خداوند عالم۔۔سیدہ عالمیان کی عزت اور عظمت کے صدقہ میں۔۔اس جلیل القدر عبادت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔۔جمیع مومنین و مومنات۔۔بانیان مجلس۔۔اور ذاکرین مجلس کو۔۔آلِ محمدؐ کا کریم خالق۔۔اپنی اپنی نیتوں کے مطابق اس عظیم عبادت کا بہترین اجر عطا فرمائے۔۔

سامعین گرامی قدر!۔۔

خداوند کریم نے غدیر کے میدان میں اپنی عزتوں والے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں سے امیر المومنین علیہ السلام کی ولایت مطلقہ کا جب باضابطہ اعلان فرمایا تو اس اعلان کے بعد جو کافروں کی صورت حال تھی۔۔اسے خداوند کریم قرآن مجید میں ارشاد فرما رہا ہے اور صاف لفظوں میں اللہ نے اعلان فرمایا کہ اس اعلانِ ولایت کی وجہ سے۔۔امیر المومنینؑ کے بازو دکھانے کی وجہ سے مَنۡ کُنۡتُ مَوۡلَاہُ فَھٰذَا عَلِیٌ مَوۡلَا فرمانے کی وجہ سے۔۔آج کافر تیرے دین سے مایوس ہو گئے۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

حالانکہ میرے ناقص خیال میں اگر کوئی مجھ سے پوچھتا تو میں کہتا کہ کافروں کو ہجرت کی رات جب بستر پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں ملے تھے تو مایوس ہو جانا چاہیے تھا۔۔کیونکہ انہوں نے بڑی محنت کی تھی۔۔بڑا منصوبہ بنایا تھا۔۔بڑی کوشش کی تھی اور وہ چاہتے تھے کہ معاذ اللہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابتدا ہی میں ان کے دین سمیت دفن کر دیا جائے۔۔لیکن اللہ نے کمال حکمت سے نبوت کے بستر پر امامت کو لٹا کر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علی علیہ السلام کے ذریعے محفوظ کر دیا۔۔

اللہ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان بھی علی علیہ السلام کی وجہ سے بچائی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت بھی علی علیہ السلام کی وجہ سے بچائی۔۔اگر امانتیں واپس نہ ملتیں تو عزت نہیں بچتی تھی۔۔اگر خود بستر پر ہوتے تو جان نہیں بچتی تھی۔۔جان بھی عمران علیہ السلام کے لال نے بچائی۔۔عزت بھی حیدر کرار علیہ السلام نے بچائی۔۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مطمئن ہو کر چلے گئے اور پیچھے سے حضرت ابوطالب علیہ السلام کا بیٹا علی علیہ السلام قہر خداوندی بن کر ابو جہل وغیرہ کو بستر پر ملا۔۔اور کافروں کو ذرا بھی مایوسی نہ ہوئی۔۔اگر مایوس ہو گئے ہوتے تو بدر کی جنگ لڑنے نہ جاتے۔۔اگر کافر مایوس ہو گئے ہوتے تو بدر کی جنگ لڑنے کبھی نہ جاتے۔۔

انہوں نے پورا سال چندا اکٹھا کیا اور سارے پیسے۔۔مال اس بار اکٹھے کر کے ایک سال کے بعد۔۔سن دو ہجری میں۔۔بدر کے میدان میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کے نجس ارادے سے مدینے کے قریب جا پہنچے۔۔ادھر حالت بڑی پتلی۔۔کل افراد ۳۱۳ تین سو تیرہ۔۔گن کے گنتی کے دو گھوڑے۔۔چند اونٹ اور تین سو تیرہ بیچارے مسلمان اور ساری فوج کا اکلوتا آسرا علی ابن ابی طالب علیہ السلام۔

https://Downloadshiabooks.com/

لشکر اسلام کو جس ایک ہستی پر ناز تھا وہ صرف اور صرف ابوطالب علیہ السلام کا بیٹا علی علیہ السلام تھا اور پھر جب جنگ شروع ہوئی۔۔تو اس رنگ سے آج پہلی مرتبہ علی علیہ السلام نے اپنی تلوار کے جوہر دیکھائے۔۔

اور یہ یاد رہے۔۔کہ علی علیہ السلام کے ہاتھ میں عمران علیہ السلام کی تلوار تھی۔۔ ابھی ذوالفقار نازل نہیں ہوئی۔۔۔

سلامت و آباد رہو۔۔۔امام حسین علیہ السلام آپ کی زندگی کرے۔۔سخی حسین علیہ السلام تمہیں شاد و آباد رکھے۔۔۔

ذوالفقار نازل ہوگی جنگ احد کے اندر۔۔ابھی جنگ بدر تھی اور جنگ بدر میں ابوطالب علیہ السلام کا بیٹا اس شان سے لڑا۔۔اس شوکت سے لڑا۔۔کہ پورے لشکر اسلام میں جتنے بندوں کو قتل کیا۔۔اکیلے علی علیہ السلام نے اتنے منافقوں کو قتل کیا۔۔اور جب جنگ ختم ہوئی تو سلمانؑ کو کہنا پڑا۔۔یارسولؐ اللہ آج مدینے سے کتنے علی علیہ السلام لے کر آئے۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

آلِ محمد علیہم السلام آپ سے راضی ہوں۔۔۔

پوچھنا پڑا۔۔حضرت سلیمانؑ فارسی کو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج مدینے سے کتنے علی علیہ السلام لے کر آئے تھے۔۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا کر فرماتے ہیں سلمانؑ علی علیہ السلام بھی کوئی کتنے ہوتے ہیں۔۔اللہ نے دوسرا علی علیہ السلام کائنات میں بنایا ہی کوئی نہیں۔۔آواز آئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کیا کروں جو مشرق میں مرتا تھا وہ بھی کہتا تھا علی علیہ السلام نے مارا ہے۔۔جو مغرب میں مرتا تھا وہ بھی کہتا تھا علی علیہ السلام نے مارا ہے اور مقصرین کو اس پر بڑا اعتراض ہے کہ

https://Downloadshiabooks.com/

میرے مولا علی السلام ایک وقت میں چالیس گھروں میں کیسے گیا۔۔

بڑا مشہور زمانہ واقعہ ہے۔۔سارے بڑوں نے سنا ہوا ہے لیکن بچوں کو بھی سننا چاہیے۔۔جلدی جلدی سناتا ہوں۔۔ماہ رمضان امیر المومنین علیہ السلام روزے سے حیدر کرار علیہ السلام کو بڑے لوگوں نے دعوت دی۔۔ایک صحابی کہتا ہے یا علی علیہ السلام میرے پاس تھوڑے سے جو ہیں۔۔آج روزہ میرے ساتھ افطار کریں۔۔علی علیہ السلام نے فرمایا میں آجاؤں گا۔۔دوسرے نے دعوت دی۔۔پھر کسی تیسرے نے۔۔بندے حیران۔۔اسے بھی ہاں۔۔اسے بھی ہاں۔۔آخر میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔۔میرا جی چاہتا ہے آج تو روزہ میرے ساتھ افطار کر۔۔جواب آیا۔۔تو کائنات کا سردار ہے میں تیرا غلام ہوں۔۔انشاءاللہ میں آجاؤں گا بندے حیران اب علی علیہ السلام کس کے پاس جائیں گے۔۔

اگلا دن ہوا۔۔ایک بندہ کہتا ہے مجھ جیسا خوش نصیب کون؟ رزق بانٹنے والا علی علیہ السلام کل روزہ میرے ساتھ افطار کر رہا تھا۔۔دوسرا بندہ قریب آکے کہتا ہے ماہ رمضان میں جھوٹ تیرے منہ پر جڑتا نہیں۔۔ماہ رمضان ہے کچھ تو حیا کر۔۔تجھے جھوٹ بولتے ہوئے شرم نہیں آئی۔۔صحابی کہتا ہے کون سا جھوٹ؟ اس نے کہا علی علیہ السلام کل میرے پاس تھا۔۔تو کہتا ہے تیرے پاس تھا۔۔وہ دونوں بندے جھگڑا ختم کروانے کیلئے سلمانؑ کے پاس آئے۔۔سلمانؑ دیکھنا یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔یہ کہتا ہے علی علیہ السلام کل میرے پاس تھا۔۔میں کہتا ہوں علی علیہ السلام کل میرے پاس تھا۔۔علم عباس علیہ السلام کی قسم۔۔سلمانؑ مسکرا کر کہتا ہے۔۔علی علیہ السلام تو کل میرے پاس روزہ افطار کر رہا تھا۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

میرا بادشاہ علی علیہ السلام تو کل میرے پاس روزہ افطار کرنے کیلئے آیا ہوا تھا۔۔ جھگڑا شروع ہوگیا۔۔ جھگڑا بہت زیادہ ہوگیا۔۔ بات بڑھتی بڑھتی اتنی بڑھی۔۔ مسجد کے ہر کونے میں چہ مگوئیاں شروع ہوگئیں۔۔ سلمانؑ کہتا ہے میرے پاس۔۔ ابوذرؑ کہتا ہے میرے پاس۔۔ مقدادؑ کہتا ہے میرے پاس۔۔ حذیفہ یمانیؑ کہتا ہے میرے پاس۔۔

آپس میں کہتے ہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سلم کے ہوتے ہوئے لڑتے کیوں ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لیتے ہیں۔۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ساروں میں سے فیصلہ کریں۔۔ سلمانؑ سچا ہے۔۔ یا یہ سچاہ ہے۔۔ یا یہ سچا ہے۔۔ یا یہ سچا ہے۔۔ کون سچا ہے؟۔۔ سارے صحابہ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو التماس کی۔۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی۔۔ مسکرا کر فرمایا علی علیہ السلام تو کل میرے پاس تھا۔۔۔۔ نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔۔ علی علیہ السلام کل میرے پاس روزہ افطار کر رہا تھا۔۔ اب سامنے کسی کی جرات نہیں کہ بول سکے۔۔ یہ تو کسی کی جرات نہ تھی کہ کائنات کے صادق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھٹلاتے۔۔ دل مطمئن نہیں کیونکہ ان ساروں کے پاس علی علیہ السلام آئے تھے۔۔ سامنے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا۔۔ کیسے انکار کریں۔۔

اتنے میں جبرئیل آگیا۔۔ اتنے میں جبرئیل آیا۔۔ جبرئیل نے اس بات کو سننے کے بعد پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا۔۔ اس اللہ کی قسم جس نے مجھے جبرئیل اور آپ کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنایا ہے۔۔ میں عرش اعلیٰ سے آرہا ہوں۔۔ علی علیہ السلام

https://Downloadshiabooks.com/

کل پردہ وحدت میں مہمان رب العالمین ۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

بندوں نے ابوطالب علیہ السلام کے بیٹے علی علیہ السلام کے قدموں پر ہاتھ رکھا کہا

یا علی علیہ اسلام حقیقت کیا ہے؟ فرمایا:

نَحْنُ فِي اَجْسَادِ اِشْبَاهِ وَفِي اِشْبَاهِ اَرْوَاحِ وَفِي الْاَرْوَاحِ اَنْوَارِ وَفِي

الْاَنْوَارِ اِسْرَارِ

فرمایا: ہمارا تعاقب نہ کرنا۔۔ورنہ عقلیں زخمی ہو جائیں گی۔۔ہمارا پیچھا نہ کرنا ورنہ

عقلیں زخمی ہو جائیں گی۔۔۔ہماری حقیقت اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔۔کائنات میں

کسی کو پتہ نہیں کہ علی علیہ السلام کی حقیقت کیا ہے۔۔

فرمایا: ہم جسموں میں شبیہ ہیں۔۔واہ یا علی علیہ السلام۔۔!

قرآن کی قسم میری اوقات نہیں۔۔میں اپنے بادشاہ کے فقرے کی تشریح کروں

۔۔علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔۔ہم جسموں میں شبیہ ہیں۔۔شبیہ کیا ہے۔۔سامنے شیشہ ہو

آئینہ ہو۔۔میں اس کے سامنے کھڑا ہو جاؤں۔۔ایک ناصر عباس شیشے کے باہر۔۔

ایک ناصر عباس شیشے کے اندر۔۔شیشے کے سو ٹکڑے کر کے پھینک دو۔۔پھر اوپر سے

دیکھو اس میں بھی۔۔اس میں بھی۔۔اس میں بھی۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

اسی لیے حضرت جبرئیلؑ امین نے اپنے استاد امیر المومنین علیہ السلام سے آ کر

عرض کی یا علی علیہ السلام! مجھے ایک مسئلہ سمجھ میں نہیں آ رہا۔۔آپ کے پاس آ کے ایک

بندے نے سوال کیا کہ میری فلاں حاجت پوری ہو جائے۔۔آپ نے ہاتھ اٹھائے دعا

مانگی۔۔یا اللہ اس کا فلاں کام کر دے۔۔علی علیہ السلام فرماتے ہیں ٹھیک ہے۔۔اس

نے کہا۔۔لیکن میں نے آپ کو اسی وقت عرش پر دیکھا۔۔آپ فرشتوں کو حکم کر رہے تھے

https://Downloadshiabooks.com/

کہ یہ کرو۔۔ یا علی علیہ السلام نیچے دعا اور اوپر حکم۔۔! یا علیؑ۔۔ یا علیؑ۔۔ یا علیؑ۔۔ یا علیؑ۔۔ یا علیؑ نیچے دعا اور اوپر حکم۔۔ علی علیہ السلام نے فرمایا۔ سن جبریئل ہم حکم چلاتے ہیں۔۔ ہم دعا مانگتے ہیں۔۔ دونوں کا مطلب سمجھ لے۔۔ جب دعا مانگتے ہیں تو نظام بچا رہے ہوتے ہیں۔۔ جب حکم دیتے ہیں تو نظام چلا رہے ہوتے ہیں۔۔ نعرہ حیدریؑ۔۔۔

آلِ محمد علیہم السلام آپ کو سلامت رکھیں۔۔

ہم دعا مانگ کر نظام بچاتے ہیں۔۔ حکم دے کر نظام چلاتے ہیں۔۔

ایک قبر کو ٹھوکر ماری۔۔ مولا علی علیہ السلام نے فرمایا قُمْ بِاِذْنِی میرے حکم سے اٹھ۔۔ قبر سے مردہ نکلا۔۔ مٹی جھاڑی۔۔ اس نے کہا۔۔ السلام علیک یا امیر المومنین مومنوں کا امیر علی علیہ السلام میرا اسلام۔۔ علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔۔ تیرے گھر والوں کو تیری ضرورت ہے۔۔ گھر چلا جا۔۔ واہ یا علی علیہ السلام۔۔ جو مردے کے بھی گھر والوں کے حالات جانتا ہو۔۔ فقہ جعفریہ میں اسے امام کہتے ہیں۔۔

امام وہ نہیں ہوتا جسے چاولوں کے نیچے بوٹیاں ہی نظر نہ آئیں۔۔

قبر کو ٹھوکر ماری فرمایا قُمْ بِاِذْنِی میرے حکم سے اٹھ۔۔ مردہ اٹھا۔۔ علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔۔ گھر چلا جا۔۔ دوسری قبر پر علی علیہ السلام پہنچے۔۔ میرے مولا علیہ السلام نے دعا مانگی۔۔ پھر فرمایا قُمْ بِاِذْنِ اللہِ اللہ کے حکم سے اٹھ۔۔ قبر پھٹی مردہ نکلا۔۔ علی علیہ السلام فرماتے ہیں گھر چلا جا۔۔

قنبرؓ کہتا ہے۔۔ مولاؑ قبریں دو۔۔ مردے دو۔۔ حکم بھی دو۔۔ ایک قبر پر کہا میرے حکم سے اٹھ۔۔ دوسری قبر پر کہا۔۔ اللہ کے حکم سے اٹھ۔۔ علی علیہ السلام نے فرمایا: قنبرؓ حکم میرا کافی ہے لیکن میں اللہ منوانے آیا ہوں اللہ بننے نہیں آیا۔۔ میں اللہ

https://Downloadshiabooks.com/

منوانے آیا ہوں خدا بننے نہیں آیا۔۔میں خدا منوانے آیا ہوں۔۔

خیبر کے میدان میں دو انگلیاں نکلی۔۔دو انگلیاں خیبر کے در پر رکھی۔۔ہوا میں پھینکا۔۔قمبر جلالوی ایک شاعر ہے۔۔وہ کہتا ہے۔۔

غنیمت جانیے دو انگلیوں پر باب خیبر ہے۔۔۔

اللہ ان چہروں کو سلامت رکھے جو علی علیہ السلام کے فضائل پر خوش ہوتے ہیں۔۔

غنیمت جانیے دو انگلیوں پر باب خیبر ہے۔۔

جو پانچوں انگلیاں اٹھتی تو عرش سے فرش اٹھتا۔۔

پانچ۔۔دس۔۔بیس۔۔تیس کلو تک دودھ دیتی ہے عام اونٹنی۔۔وہ چالیس من دودھ دیتی تھی۔۔اس لیے ہے ناکہ اللہ۔۔اللہ کی اونٹنی۔۔جس دروازے کو چالیس مرد کھولتے تھے اسے دو انگلیوں سے جو اڑا دے وہ ہوتا ہے یداللہ۔۔

علی علیہ السلام کی طاقت سے کچھ حضرات پریشان ہو گئے۔۔مولا علیہ السلام کی طاقت دیکھ کر اتنا بہادر عام بندہ ہوتا تو دروازہ ہوا میں اڑا سکتا تھا۔۔ان بندوں نے آپس میں مشورہ کر کے فیصلہ کیا ہو نہ ہو۔۔یہی اللہ ہے۔۔عام بندے نہیں تھے۔۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی تھے۔۔تاریخ میں ان کے نام موجود ہیں۔۔انہوں نے کہا ہو نہ ہو۔۔اللہ یہی ہے۔۔اللہ نہ ہوتا تو اتنی طاقت کہاں سے آتی۔۔علی علیہ السلام نے خیبر فتح کر لیا۔۔خیمے میں آکر تشریف فرما ہوئے۔۔علی علیہ السلام کو خدا کہنے کیلئے وہ پچاس بندے خیمے میں آئے۔۔علیؑ مولا اسے کہتے ہیں۔۔جو ارادوں کی زبان جانتا ہو۔۔تھک کر نہیں سمجھ کر۔۔جو ہونے کے ہونے سے پہلے جانتا ہوں۔۔وہ علی علیہ السلام ہوتا ہے۔۔تقدیر جس کی مرضی سے پلے اسے علی علیہ السلام کہتے ہیں۔۔جو مشیت کا

https://Downloadshiabooks.com/

کارو بار لائے اس بادشاہ کو علی علیہ السلام کہتے ہیں ۔۔ بندوں کے ذہن میں کیا تھا طاقت کی وجہ سے علیؑ خدا ہے ۔۔ اندر خیمے میں آئے ۔۔ علی علیہ السلام نے جو کی سوکھی روٹی اٹھائی ۔۔ بندے کھڑے ہیں طاقت کی وجہ سے خدا کہنے کیلئے ۔۔ علی علیہ السلام نے اس ٹکڑے کو توڑنے کیلئے زور لگایا بندے حیران ۔۔ کیوں خدا کہہ رہے تھے علی علیہ السلام کو طاقت کی وجہ سے ۔۔ علی علیہ السلام انہیں دیکھ کر جو کی سوکھی روٹی کو توڑتے ہیں ۔۔ فرمایا بڑی سخت ہے ۔۔ ذرا پیالے میں پانی دینا پھر تمہاری بات سنتا ہوں ۔۔ پہلے پیالے میں پانی دینا ۔۔ انہوں نے پیالے میں پانی دیا ۔۔ علی علیہ السلام نے روٹی کو بھیگویا کہتے ہیں ٹوٹتی نہیں ۔۔ وہ آئے تھے طاقت کی وجہ سے خدا کہنے ۔۔ علی علیہ السلام کو روٹی توڑتے دیکھا سلام کر کے چلے گئے ۔۔ کسی نے ایک جملہ علی علیہ السلام سے نہیں کہا کہنے لگے ۔۔ ہاں ہاں یہ اللہ کا بندہ ہے ۔۔ اللہ بس وہی ہے ۔۔ اس کے پاس طاقت نہیں ہے ۔۔

مجھے حضرت عباس علیہ السلام کے جلالت والے علم کی قسم! بندے باہر نکلے علی علیہ السلام نے روٹی کا ٹکرا زمین پر رکھا ۔۔ آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر علی علیہ السلام نے فرمایا ۔۔ گواہ رہنا میں نے اپنے آپ کو گھٹا گھٹا کر تجھے بڑھایا ہے ۔۔ گواہ رہنا

۔۔۔۔۔ نعرہ حیدریؑ ۔۔۔۔۔

گواہ رہنا ۔۔ میں نے اپنے آپ کو گھٹا گھٹا کر تجھے بڑھایا ہے ۔۔

فقرے پر اعتراض ہو ۔۔ اسے ایک دلیل اور دے دیتا ہوں ۔۔ ایسے انگلی کا اشارہ کیا ۔۔ انگوشت کی پشت پر اگائے ہوئے ناخن کی طاقت سے نیرّ اعظم کو علی علیہ السلام نے واپس پلٹایا ۔۔ یہ تو جو میٹرک تک بھی پڑھا ہوا سے بھی پتہ ہے کہ سورج اکیلا

https://Downloadshiabooks.com/

نہیں ۔۔اس کا پورا نظام ہے پورے نظام شمسی کو۔۔! پھر ٹائم ہو گیا۔۔ پیچھے فرض کرو چھ بجے علی علیہ السلام نے پلٹا۔۔یا علی علیہ السلام نے فرض کرو پانچ بج کر پچپن منٹ کر دیئے ۔۔پانچ منٹ میں کتنیوں کی زندگی کا وقت تھا۔کیئوں کی موت کا وقت تھا۔۔ کتنیو ں کے رزق کا وقت تھا۔۔جس نے پانچ بج کر چھپن منٹ پر مرنا تھا۔۔علی علیہ السلام نے زندگی لوٹائی ۔۔علی علیہ السلام نے رزق لوٹایا۔۔علی علیہ السلام نے کائنات لوٹائی۔۔

ادھر سورج لوٹایا۔۔ادھر سجدے میں سر۔۔کیونکہ علی علیہ السلام نے سورج لوٹایا تھا نماز کیلئے ۔۔میں پوچھتا ہوں یا علی علیہ السلام سجدہ کیوں کیا۔۔سورج لوٹانے کے بعد عجب نہیں میرے مولاؑ فرمائیں: مجھے اپنا دادا ابراہیمؑ یاد آگیا۔۔کیونکہ اس نے نمرود سے کہا تھا تم اگر خدا ہو تو سورج کو مغرب سے نکال ۔۔فرمایا تھا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے میرا خدا سورج کو مشرق سے نکالتا ہے مغرب میں غروب کرتا ہے۔۔تو اگر خدا ہے تو سورج مغرب سے نکال ۔۔بات بھری پنچیت کی تھی ۔۔کہنے والا خلیلؑ تھا۔۔اگر نمرود نکال دیتا تو اس کی جرات نہیں تھی ۔۔تو ابراہیم علیہ السلام کو ماننا پڑتا۔۔علی علیہ السلام نے سورج نکالا۔۔پھر یاد آیا کہیں ابراہیم علیہ السلام ڈگمگا نہ جائیں۔۔سجدے میں سر رکھ کر کہا سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ ۔۔

اس نے اس رنگ میں کائنات میں تحفظ توحید کیا تو دنیا حیران ہو گئی۔۔لیکن چونکہ ولی ہے اور اللہ بھی ولی ہے اب اگر یہ اللہ والے کام کر کے نہ دیکھائے تو پھر ولی نہیں۔ اللہ والے سارے کام کر کے پھر جو سجدے میں سر رکھ دے۔۔اسے علی علیہ السلام کہتے ہیں ۔۔طاقت کی عطا اس کی لیکن مظہر اس کا یہ ایک ہوتا ہے۔۔ظاہر ایک ہوتی ہے۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

حقیقت یہ ناصر عباس کا ہاتھ ۔۔یہ ناصر عباس کی آنکھ ۔۔یہ ناصر عباس کا ناک ۔۔یہ ناصر عباس کا منہ ۔۔ناصر عباس کہاں ہے؟۔۔

بڑی توجہ سے اور تسلی سے یہ تو ناصر عباس کے اعضاء ہیں ۔۔اصل کدھر ہے؟ وہ پوشیدہ ہے ۔۔یہ ظاہر ہے ۔۔انہیں دیکھو اصلی کو پہچانو! علی علیہ السلام کو دیکھو ۔۔اللہ کو پہچانو ۔۔علی علیہ السلام کا کرم دیکھو ۔۔اسے کریم مانو ۔۔علی علیہ السلام کی عطا دیکھو ۔۔اسے مطیع مانو ۔۔علی علیہ السلام ظاہر ہے ۔۔وہ باطن ہے ۔۔اس کے ظاہر کا نام علی علیہ السلام ہے ۔۔

دریا کے کنارے صحابی پہنچا ۔۔علی علیہ السلام نے فرمایا جا آواز دے کنتتیس ۔۔

مولاؑ یہ کون ہے؟ فرمایا ایک مچھلی کا نام ہے ۔۔مولاؑ مچھلی کو کیسے آواز دوں ۔۔ کہا تو آواز دے ۔۔وہ آئے گی ۔۔تو اس سے پوچھنا کہ علی علیہ السلام پوچھ رہے ہیں میرا لشکر میرے ساتھ ہے ۔۔دریا میں پانی تھوڑا کہاں سے ہے ۔۔ہم نے گزرنا ہے ۔۔

صحابی آیا اس نے دریا کے کنارے آ کر کہا کنتتیس ۔۔ستر ہزار مچھلیوں نے سر نکالا انہوں نے کہا ہم ساری کی ساری کنتتیس ہیں ۔۔ہمیں کیا خبر کہ شاہِ دُلدل سوار کو کس کنتتیس سے کام ہے ۔۔! واپس آیا ۔۔علی علیہ السلام نے فرمایا ۔۔جا اب جا کر کہہ کنتتیس ابن کرکرا ۔۔یا علی علیہ السلام تجھے کائنات کیسے سمجھے ۔۔علی علیہ السلام نے مچھلی کے باپ کا نام بتایا اس نے کہا کنتتیس ابن کرکرا پر ستر مچلیاں نکلیں ۔۔نام ہمارا کنتتیس ہے باپ ہمارا کرکرا ہے ۔۔پھر گیا ۔۔پھر آیا ۔۔پھر گیا ۔۔پھر آیا ۔۔پھر گیا ۔۔پھر آیا ۔۔آخر میں آ کر کہتا ہے کنتتیس ابن کرکرا ابن مرمرا ابن علجما علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے مجھے بھیجا ہے ۔۔ مچھلی باہر نکلی مست ہو کر ۔۔مچھلی نے ہوا میں چھلانگ لگائی ۔۔پلٹ کر کہتی ہے تیری

https://Downloadshiabooks.com/

مت ماری گئی ہے ۔۔جو میری سات پشتوں کے نام جانتا ہے اسے یہ نہیں پتا کہ اسے گزرنا کہاں سے ہے۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

ذکر مصائب:

ساری زندگی علی علیہ السلام نے اللہ سے کچھ نہیں مانگا۔۔۔مانگتا وہ ہے جو خرید نہ سکے۔۔علی علیہ السلام بادشاہ وہ تاجر ہے جس نے ہر تجارت صرف اللہ سے کی ۔۔نیند کے بدلے مرضیاں خریدی ۔۔ضربت کے بدلے عبادت خریدی۔۔۔انگوٹھی کے بدلے ولایت خریدی ۔۔روٹیوں کے بدلے جنت خریدی ۔۔کبھی خدا سے سوال نہیں کیا۔۔علی علیہ السلام کی اکلوتی دعا کا نام ہے عباس علیہ السلام۔۔تہجد کی نماز میں ابوطالب علیہ السلام کا بیٹا علی علیہ السلام ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے ۔۔خدایا مجھے بیٹا عطا کر۔۔!

جتنی میرے بدن میں طاقت ہوئی میں تفصیل سے اپنے مرشد کا ذکر کروں گا لیکن ایک فقرہ جو میرا ذاتی عقیدہ ہے اسے بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں ۔۔ یہ سارا گھر کریم ہے ۔۔جس ہستی سے مانگو وہی رحمت عالمین ہے ۔۔لیکن ان کریموں کے گھر میں جس کی عطا سب سے جدا ہے ۔۔اس ہستی کا نام غازی علیہ السلام ہے۔۔

اسی لیے چوتھے امام علیہ السلام نے مولا عباس علیہ السلام کی قبر پاک مولا حسین علیہ السلام کے ساتھ نہیں بنائی ۔۔اگر مولا عباس علیہ السلام کی قبر مولا حسین علیہ السلام کے ساتھ ہوتی تو مولا عباس علیہ السلام کے معجزے چھپ جاتے ۔۔دنیا سمجھتی یہ بھی حسین علیہ السلام کا معجزہ ہے۔۔یہ بھی حسین علیہ السلام کا معجزہ ہے۔۔

مولا سجاد علیہ السلام نے مولا عباس علیہ السلام کا روضہ علیحدہ بنایا۔۔شبیر علیہ السلام

https://Downloadshiabooks.com/

علیحدہ عطا کرتا ہے۔۔عباس علیہ السلام علیحدہ عطا کرتا ہے۔۔علم کا شہر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔۔دروازہ علی علیہ السلام۔۔کرم کا شہر حسین علیہ السلام۔۔دروازہ عباس علیہ السلام۔

ہر کرم جس سے ملتا ہے اس کریم کا نام غازی علیہ السلام ہے۔۔

میں نے اپنی آنکھوں سے کتابوں میں پڑھا ہے۔۔

ایک بندہ امام رضا علیہ السلام کے پاس گیا۔۔بار بار مولاؑ میری فلاں حاجت میری فلاں حاجت۔۔حاجت پوری نہ ہوئی۔۔عالم خواب میں امام رضا علیہ السلام سے اس نے کہا مولاؑ کتنے دن ہو گئے ہیں۔۔میں حاجت روا ہوں میری فلاں حاجت ہے۔۔امام رضا علیہ السلام نے فرمایا تو غازی علیہ السلام سے کہہ۔۔تڑپ کے کہتا ہے مولاؑ آپ امام ہیں غازی علیہ السلام امام تو نہیں۔۔پھر غازی علیہ السلام سے کیوں مانگوں۔۔امام رضا علیہ السلام کی آواز آئی۔۔پوری زندگی عباس علیہ السلام کے اپنے سینے میں کل دو حسرتیں تھیں۔۔پہلی حسرت تھی لڑنے کی اجازت مل جائے۔۔دوسری حسرت تھی معصومہ سلام اللہ علیہا تک پانی پہنچ جائے۔۔نہ غازی علیہ السلام کو لڑنے کی اجازت ملی نہ۔۔معصومہ سلام اللہ علیہا تک پانی پہنچا۔۔

عباس علیہ السلام اپنی حسرتیں سینے میں لے کے دریا کے کنارے سو گیا۔۔اس دن سے اب سارے آلِ محمد علیہم السلام غازی کی رضا ڈھونڈتے ہیں۔۔ہو نہیں سکتا کہ کسی کی عباس علیہ السلام سفارش کرے اور آلِ محمد علیہم السلام اس کی بات کو پورا نہ کریں۔۔

اس لیے دعائیں دلوں میں رکھیں۔۔

اللہ کے بعد اک غازی علیہ السلام ہے جو بغیر ہاتھوں کے عطا کرتا ہے۔۔

امتی ہم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں۔۔شیعہ ہم علی علیہ السلام کے ہیں۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

عزادارہم امام حسین علیہ السلام کے ہیں ۔۔لیکن اللہ نہ کرے جب کوئی مصیبت آجائے آج بھی ہماری بیٹیاں بال کھول کرعلم کے نیچے آجاتی ہیں ۔۔اس وقت سوچا کر جب تیری میری بیٹی کیلئے چودہ سوسال اتنا بڑا آسرا ہے ۔۔اللہ جانے حسین علیہ السلام کی بیٹی کو کربلا میں غازی علیہ السلام پہ کتنا مان تھا ۔کتنا آسرا تھا۔۔

ہمارا ایک بڑا جلیل القدر عالم دین گزار ہے ۔۔آیت اللہ ابوالقاسم خوئی ۔۔

خوئی صاحب کے بارے میں ہے جب غازی علیہ السلام کے روضے پر جاتے تھے زیارت میں دو فقرے پڑھتے تھے پہلا فقرہ ۔۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَبَابَ الْحُسَیْنؑ ۔۔۔

اے حسینؑ کی جوانی تجھ پر میرا سلام ہو ۔۔۔

دوسرا فقرہ کہتے تھے ۔۔۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حِجَابِ زَیْنَبؑ ۔۔۔

اے بی بی زینبؑ کے برقعے تجھ پر میرا سلام ۔۔۔

یہی وجہ ہے غیرت مندو! غیور عزادارو! میں جھولی اٹھا کر دعا کرتا ہوں سارے عزاداروں کیلئے اللہ ساروں کی دعائیں قبول کرے ۔۔حسین علیہ السلام کی ماں کسی ماتمی کو کوئی غم، دکھ تکلیف بیماری نہ دے ۔۔

عزادارانِ امام مظلوم فقرہ پڑھتا ہوں ۔۔

جب علی اکبر علیہ السلام نے زین چھوڑی ۔۔بی بی زینب سلام اللہ علیہا کی آواز آئی واہ محمدؐ! قاسمؑ کی لاش کے ٹکڑے ہوئے ۔۔بی بی کی آواز آئی واہ علیا ۔۔لیکن جب غازی علیہ السلام نے زین چھوڑی ۔۔نہ نانے کو یاد کیا نہ بابا کو یاد کیا ۔علی علیہ السلام کی

https://Downloadshiabooks.com/

بیٹی کے دونوں ہاتھ سر پر آئے ۔۔رو کے آواز آئی واہ حجاب ۔۔ہائے میرا برقعہ ۔۔ ہائے میری چادر ۔۔ ہائے میرا برقعہ ۔۔

علی علیہ السلام نے دعاؤں میں مانگا ۔۔فقرہ فرماتے تھے ۔۔خدایا بیٹا عطا کر ۔۔

ایک لفظ میں مولا غازی علیہ السلام کا سارا فضائل پڑھنے لگا ہوں ۔۔اس سے بڑا غازی کا فضائل کوئی نہیں پڑھ سکتا ۔۔علی علیہ السلام نے فقرہ کہا ہے ۔۔علی علیہ السلام فرماتے ہیں ۔۔بیٹا دے ۔۔آواز قدرت آئی کیسا ۔۔علی علیہ السلام فرماتے ہیں ۔۔ مِثْلِی ۔۔او ۔۔غازی علیہ السلام آپ کی زندگیاں کرے ۔۔حسین علیہ السلام کی ماں تم سے راضی ہو ۔۔کسی غم میں نہ روئیں سوائے غم حسین علیہ السلام کے ۔۔

علیؑ فرماتے ہیں ۔۔ مِثْلِی ۔۔میرے جیسا ۔۔جیسے میں وفادار ہوں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ۔۔ویسے وہ وفادار ہو حسین ابن علی علیہما السلام کا ۔۔

غازی علیہ السلام ۔۔میں تیرا کیا فضائل پڑھوں ۔۔جس کے کپڑے جنت کا درزی سیئے وہ حسین علیہ السلام ہوتا ہے اور جس کے کپڑے ٹوٹی ہوئی پسلیوں سے ہاتھ اٹھا کر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی جناب زہرا سلام اللہ علیہا سیئے وہ علموں والا عباس علیہ السلام ۔۔!

آلِ محمد علیہم السلام آپ کو سلامت رکھے ایک فقرہ ۔۔!اپنی بہنوں اور بیٹیوں کے لیے کہتا ہوں ۔۔شریف گھروں میں بچیوں کو بچپن سے سلائی کی تربیت دی جاتی ہے کسی کا بھائی ہو کسی کا بیٹا ہو منت کرتا ہوں ۔۔پہلے پہلے اپنی اولاد کو ۔۔اللہ تمہاری بیٹیوں کے نصیب اچھے کرے سلائی سکھانے لگو ۔۔سب سے پہلے غازی علیہ السلام کا علم سلا یا کرو یا غازی علیہ السلام کا علم یا علی اصغر علیہ السلام کا کرتا ۔۔معصومہ سلام اللہ علیہا راضی ہو جائے

https://Downloadshiabooks.com/

گی۔۔معصومہ سلام اللہ علیہا کو راضی کرنے کیلئے۔۔!

او میری ہزار جان قربان۔۔میرا علموں والا مولاؑ۔۔

دسویں محرم کا دن چڑھا۔۔غریب عباس علیہ السلام قریب آیا۔۔ہر بار قدموں پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے مولاؑ مجھے مرنے کی اجازت۔۔!

دو فقرے امام حسین علیہ السلام کے۔۔پہلا فقرہ۔۔تو میری فوج کا علمدار ہے۔۔ ایک دفعہ غازی علیہ السلام نے دائیں دیکھا پھر بائیں۔۔کہتا ہے مولاؑ اب وہ فوج کہاں ہے جس کا میں علمدار ہوں۔۔جہاں فوج گئی وہاں بھیج دے۔۔

اگلا فقرہ گردن میں باہیں ڈالی غازی علیہ السلام کے حسین علیہ السلام نے شبیہہ غربت بن گیا زہراؑ کا لال۔۔عباس علیہ السلام کے کندھے پر سر رکھ کر غریب کہتا ہے اتنے سارے دشمنوں میں بھلا کوئی اپنے بھائی کو اکیلا چھوڑ کے جاتا ہے۔۔اتنے سارے دشمنوں میں اپنے بھائی کو کوئی اکیلا چھوڑ کے جاتا ہے۔۔

حسین علیہ السلام نے فقرے کہے۔۔غازی علیہ السلام قدموں پر گر کر کہتا ہے۔۔ مولاؑ میں تیرے بعد زندہ نہیں رہنا چاہتا۔۔میں نے شاگردوں کی لاشیں دیکھی۔۔حسین علیہ السلام کی آواز آئی اچھا عباس علیہ السلام پھر پالنے والی سے پوچھ کہ اب۔۔!

اس جملے کی تشریح کرنا چاہتا ہوں کیا فرمایا۔۔اس سے پوچھ کے آجو پالنے والی ہے۔۔جانتے ہو کس نے پالا غازی علیہ السلام کو بی بی زینب عالیہ سلام اللہ علیہا نے۔۔

جو میرا اعتبار کرتے ہو حسین علیہ السلام کا ذاکر سمجھ کر میں منبر رسولؐ پہ کہتا ہوں صرف علی اکبر علیہ السلام کو نہیں پالا۔۔قاسم علیہ السلام کو اسی نے پالا، مسلم علیہ السلام کو اسی نے پالا، عباس علیہ السلام کو اسی نے پالا۔۔جس نے پوری کربلا پال کے حسین علیہ السلام کو

https://Downloadshiabooks.com/

جوان کر کے دی اس بی بی کا نام ہے زینب عالیہ سلام اللہ علیہا۔۔

اللہ درجات بلند کرے شہید محسن نقوی کے۔۔میں نے سید سے سنا تھا۔۔

دو سال کا غازی تھا۔۔بی بی زینب سلام اللہ علیہا انگلی پکڑ کے چل رہی تھی۔۔علی علیہ السلام مسجد سے گھر آیا۔۔علی علیہ السلام نے فرمایا زینبؑ عباسؑ کو چلنا سکھا رہی ہے۔۔رو کے کہتی ہے نہیں بابا غازیؑ کے سہارے چلنا سیکھ رہی ہوں۔۔وہ عباس علیہ السلام کی انگلی پکڑ کر صحن کے اندر۔۔!

ملکہ لاہور آ۔۔غازی کا پرسہ لے۔۔

سوالی بن کر عباس علیہ السلام بی بی زینب سلام اللہ علیہا کے سامنے آیا۔۔علی علیہ السلام کے لہجے میں غازی علیہ السلام نے وہ آیت پڑھی۔۔جو سوالی سیدوں کے دروازے پر پڑھتے تھے۔۔

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللہُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا۔۔۔

زینب سلام اللہ علیہا مصلے سے اٹھی۔۔علی علیہ السلام کے لہجے میں غازی علیہ السلام فقیر بن کر میرے دروازے پر سوال کرنے آیا ہے۔۔زینب سلام اللہ علیہا قریب آئیں۔۔عباسؑ مانگ کیا مانگتا ہے۔۔عباسؑ کی آواز آئی۔۔مرنے کی اجازت۔۔غازیؑ نے فقرہ کہا زینب سلام اللہ علیہا نے منہ پر ماتم کیا۔۔رو کے کہتی ہے۔۔

قَدْ صَدَقْتَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔۔

میرے بابا علی علیہ السلام نے سچ کہا تھا۔۔عباس علیہ السلام نے پوچھا بی بی بابا نے کیا کہا تھا۔۔آواز آئی غازی علیہ السلام تو چھوٹا تھا۔۔جب علی علیہ السلام نے میری

https://Downloadshiabooks.com/

کلائیاں چوم کر کہا تھا۔۔زینبؑ ایک وقت آئے گا جب تیرے ہاتھوں میں رسیاں آئیں گی۔۔عباس علیہ السلام میں نے تیری جوانی دیکھی۔۔تیرا قد دیکھتی تھی۔۔میں سوچتی تھی کہ جس کا تیرے جیسا بھائی ہو کس کی مجال۔۔!

حوصلہ۔۔غازیؑ تو بہت چھوٹا تھا۔۔ایک دن میرے بابا علی علیہ السلام نے میرے سر کی بجائے میری کلائیاں چوم کے کہا زینبؑ ایک وقت آئے گا جب تیرے ہاتھوں میں رسیاں باندھی جائیں گی۔۔عباسؑ میں تیری جوانی دیکھتی تھی۔۔میں تیرا قد دیکھتی تھی۔۔میں سوچتی تھی جس کا تیرے جیسا بھائی ہو کس کی مجال کہ اس کے ہاتھوں میں رسیاں باندھے۔۔اب جب تو مرنے جا رہا ہے تو شامیوں کی مرضی چاہے چادریں چھینیں۔۔چاہیے رسیاں پہنچائیں۔۔چاہے زینبؑ کو قید کرلیں۔۔

بس یہی وجہ ہوئی غازی علیہ السلام کو اجازت ملی۔۔عباسؑ روانہ ہوا۔۔سامنے معصومہؑ آئی چھوٹی سی مشک اٹھا کر۔۔معصومہؑ نے عباسؑ کے گلے میں مشک پہنانا چاہی۔۔بھتیجی کا قد چھوٹا تھا چچا کا قد بڑا تھا۔۔معصومہ اونچا ہوئی غازی نیچے جھکا۔۔عباسؑ کے ہاتھ معصومہؑ کے قدموں پر لگے۔۔معصومہؑ نے مشک چھوڑ دی۔۔رو کے کہتی ہے بابا غازیؑ میں پانچ اماموں کی رشتہ دار ہوں تو نے میرے قدموں پر ہاتھ لگا یا۔۔معصومہ کا وعدہ ہو گیا۔۔قیامت تک تیرا ہاتھ کبھی بھی نیچے نہیں آئے گا۔۔

غازی روانہ ہونے لگا یا فضہؑ سامنے آئی رو کے کہتی ہے۔۔ذرا پیچھے تو دیکھ غازی نے مڑ کے دیکھا۔۔زینبؑ مٹی پر بیٹھ کر رو کر کہہ رہی تھی۔۔

بھین داماں سلامت رہین اک منت ہمشیر تے لائی وںج۔۔

کل ملنے زیور قیدیاں والے کیویں پاونے ہیں سمجھائی ونج۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

کیویں ٹرنا سوڑیاں گلیاں وچ اوین ٹر کے ویر دیکھائی ونج۔۔

کیویں بولنا اے نال شرابیاں دے ہن بول کے ویر دیکھائی ون۔۔

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ 1

https://Downloadshiabooks.com/

مجلس نمبر-۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ دِیۡنِکُمۡ

"اب تو کفار تمہارے دین سے پھر جانے سے مایوس ہو گئے"۔

(سورہ مائدہ آیت نمبر 2 پارہ نمبر 6)

مل کر صلوٰۃ پڑھ لیجئے۔۔۔۔محمدؐ و آل محمدؐ پر

محمدؐ و اہلبیت محمد علیہم السلام کا پاک خالق جناب سیدہ کونین کی عزت و عظمت کے صدقے میں۔۔اس جلیل القدر عبادت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔۔ جتنے مومنین و مومنات۔۔فرزند زہراؑ کی عزاداریوں میں پوری دنیا میں شریک ہیں۔۔آلِ محمد علیہم السلام کا کریم خالق۔۔ہر عزادار کی حفاظت فرمائے۔۔

میں نے آپ حضرات کی خدمت میں مسلسل گزارشات پیش فرمائیں کہ پوری کائنات میں دین کی اہم ترین ضرورت کا نام علی علیہ السلام۔۔کوئی کروڑ فراڈ کرے دین کا علی علیہ السلام کے بغیر گزارا نہیں۔۔کسی بھی دین کی کاروائی سے ایک میرے علی علیہ السلام کو نکال دو باقی کچھ نہیں بچتا۔۔

ہجرت سے علی علیہ السلام کو نکالو باقی کچھ نہیں بچتا۔۔بدر سے علی علیہ السلام کو نکالو باقی کچھ نہیں بچتا۔۔احد سے علی علیہ السلام کو نکالو باقی کچھ نہیں بچتا۔۔۔خندق سے علی علیہ السلام کو نکالو باقی کچھ نہیں بچتا۔۔جس کے نہ ہونے سے دین میں کچھ نہیں بچتا اگر تیری

https://Downloadshiabooks.com/

نماز میں نہ ہوا تو تیری نماز نہیں بچتی ۔۔!

آلِ محمد علیہم السلام آپ کو سلامت رکھیں ۔۔سخی حسین علیہ السلام آپ کو آباد رکھے ۔۔

جس وقت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لاکھ چوبیس ہزار کے مجمعے میں اپنے پرائے کے سامنے ۔۔گورے کالے کے سامنے ۔۔سورے سالے کے سامنے ۔۔خوش ہونے اور جلنے والے کے سامنے ۔۔حیدر کرار علیہ السلام کا بازو پکڑ کر دیکھایا۔۔یہ خالی علی علیہ السلام کا ہاتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں نہ تھا۔۔!

ایک سرائیکی شاعر کی چار لائنیں پڑھتا ہوں ۔۔۔

سرائیکی زبان میں قبلہ وہ فرماتے ہیں ۔۔

یہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں جو علی علیہ السلام کا ہاتھ ہے اس کی حقیقت کیا ہے ۔۔؟

وہ کہتا ہے ۔۔۔۔۔

قدر کے ہاتھ اچ قضا دا ہتھ اے ۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ ۔۔۔۔۔

قدر دے ہتھ اچ قضا دا ہاتھ اے ۔۔۔۔۔

بھرا دے ہتھ وچ بھرا دا ہتھ اے ۔۔۔۔۔

بھرا دے ہتھ وچ بھرا دا ہاتھ اے ۔۔۔۔۔

عجیب منظر اے خم دے اندر ۔۔۔

نبیؐ دے ہاتھ وچ خدا کا ہتھ اے ۔۔۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بازو پکڑ کر دکھایا۔۔کئی جلنے والے جل گئے ۔۔کسی نے کہا یہ تو میرے باپ کا قاتل ہے ۔۔کسی نے کہا میرے چاچے کو بھی اسی نے مارا تھا

https://Downloadshiabooks.com/

کسی نے کہا میرے ماموں کو بھی اسی نے مارا ہے ۔۔ یہ تو قاتل ہے ۔۔ چہروں کے رنگ اڑ گئے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آواز دے کر فرمایا ۔۔

میرا عمامہ اصحاب لے کر آؤ ۔۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمامہ آیا ۔۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام کے سر پر دوشالہ سجایا ۔۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوشالہ علی علیہ السلام کے سر پر سجایا ۔۔ ایک لڑ ادھر سے چھوڑ دیا ۔۔ ایک لڑ ادھر سے چھوڑ دیا ۔۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علیؑ ذرا پیچھے جا ۔۔ علیؑ پیچھے گئے ۔۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآل وسلم درود پڑھ کر کہتے ہیں اب علیؑ ذرا آگے آ ۔۔ علی علیہ السلام آگے آئے ۔۔ درمیان میں علی علیہ السلام کھڑا ہوا ۔۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام کے گرد گھوم گھوم کر ۔۔ علی علیہ السلام کو دیکھ کر ۔۔ درود پڑھنا شروع کیا ۔۔ علی علیہ السلام کو دیکھتا گیا ۔۔ پیغمبر خوش ہوتا گیا ۔۔ آواز دے کر کہا ۔۔

هَذَا هِيَ تَبْجَنِلُ مَلَائِكَه

علیؑ فرشتوں نے بھی ایسے ہی عمامے باندھ لیے ۔۔۔

فرشتوں نے بھی اسی انداز کے عمامے باندھے ۔۔۔۔ نعرہ حیدریؑ ۔۔۔۔

پھر فرمایا: آگے بڑھ کر علی علیہ السلام کو امیر المومنین علیہ السلام کہہ کر سلام کرو ۔۔

جو بندہ بھی علی علیہ السلام کو سلام کرے گا امیر المومنین علیہ السلام کہہ کر سلام کرے ۔۔

تین دن تک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاجیوں کو روک لیا ۔۔ اور جو حاجی ہو اس بات کا اسے پتہ ہو گا کہ حاجیوں کو واپسی کی جلدی ہوتی ہے ۔۔ اس زمانے میں بندوں کو پورا حساب ہوتا تھا ۔۔ اس دن قافلہ وہاں ہو گا ۔۔ اس دن قافلہ وہاں ہو گا ۔۔ اس دن قافلہ وہاں پہنچے گا ۔۔ نبیوں کے سلطان نے علی علیہ السلام کی ولایت کے اعلان میں

https://Downloadshiabooks.com/

پورے مجمعے کو تین دن تاخیر کرادی ۔۔طائف والا تین دن لیٹ ۔۔یمن والا تین دن لیٹ ۔۔شام والا تین دن لیٹ ۔۔مدینے والا تین دن لیٹ ۔۔

میں پوچھتا ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔۔آخر کوئی تو راز ہوگا آپؐ نے لیٹ کرایا ۔۔کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہادی نہیں ہدایت ہے ۔۔ہادی وہ ہوتا ہے جو کبھی ہدایت کرے ۔۔کبھی ہدایت نہ کرے ۔۔ہدایت وہ ہوتی ہے جس کا چلنا ہدایت جس کا بولنا ہدایت ۔۔ہدایت جس کا چلنا عبادت ۔۔جس کی جلدی عبادت ۔۔جس کی لیٹ عبادت ۔۔

آخر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین دن تک لیٹ کیوں کیا؟ ۔۔

اس کی وجہ سن لیں ۔۔

میں یہاں تقریر کر جاؤں چار گھنٹے ۔۔آگے جانا ہو کسی اور مجلس پر ۔۔مومن وہاں انتظار کر رہے ہوں ۔۔اب چار گھنٹوں کے بعد وہاں پہنچوں ۔۔وہ پوچھیں گے "کتھے رہ گئے سو" مجبوراً بتانا پڑے گا ۔۔مولوی لمبا ہوگیا تھا ۔۔ویسے پتا نہیں کوئی بتاتا یا نہ بتاتا پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسم نے پورے مجمعے کو تین دن لیٹ کیا ۔۔یمن والا تین دن لیٹ گھر پہنچا ۔۔طائف والا تین بعد گھر پہنچا ۔۔شام والا تین دن بعد گھر پہنچا ۔۔گھر والوں نے پوچھا کہاں رہ گئے تھے پتا نہیں پہلے بتاتے یا نہ بتاتے اب مجبوراً بتانا پڑا علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان ۔۔

علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان ہو رہا تھا سامنے وہی حاجی نکلا ۔۔حاجی ۔نمازی ۔صحابی ۔۔یہ تینوں عہدے اس کے پاس تھے ۔۔اللہ کہتا ہے ۔۔خطرہ ہے ۔۔جب یہودیوں کے مقابلے میں حضور جا رہے تھے پھر تو نہیں کہا ہے کہ خطرہ ہے ۔۔پتہ ہے

https://Downloadshiabooks.com/

چلا علی علیہ السلام کی ولایت کو یہودیوں سے خطرہ نہیں ۔۔عیسائیوں سے خطرہ نہیں ۔۔ نمازیوں سے خطرہ ہے ۔۔حاجیوں سے خطرہ ہے ۔۔!

میرے بادشاہ کی ولایت کے مقابلے میں جب بھی کوئی نکلے گا یا حاجیوں سے نکلے گا یا نمازیوں سے نکلے گا ۔مخالفت کر رہا ہے علی علیہ السلام کی ولایت کی ۔۔آسمان سے پتھر آیا ۔۔میں کہتا ہوں دشمن تو علی علیہ السلام کا ہے مارا کس نے؟

میں تاریخ کے دو حارث آپ کو سناتا ہوں ایک حارث خیبر میں آیا مرحب ۔انتر ۔ حارث یہ تین بھائی تھے ان کی ماں جادوگرنی تھی ۔۔اس نے حساب لگایا تھا ۔بیٹوں سے کہا تھا ہر کسی سے لڑنا علی علیہ السلام سے نہ لڑنا ۔۔اگر خود پیدا کیے ہوئے ہوں تو کافروں کی ماں بھی بچوں کو علی علیہ السلام سے لڑنے سے منع کرتی ۔۔اولاد کا احساس اسی کو ہوتا ہے ۔۔اس نے اپنے بچوں کو وصیت کی کہ ہر کسی سے لڑنا ۔حیدر علیہ السلام سے نہ لڑنا ۔کافروں کی مائیں بھی اچھی ہوتی ہیں ۔۔وہ اپنے بچے علی علیہ السلام سے بچاتی ہیں ۔۔اس نے وصیت کی تھی حیدرؑ سے نہ لڑنا یہ وصیت ماں نے اپنے بچوں کو کی ۔۔

اپنے گھر کے اندر پوری جنگوں میں میرے بادشاہؑ نے اپنا تعارف کروایا ۔۔

اَنَا عَلِیُّ ابْنُ اَبِی طَالَبٌ

میں علی ابن ابی طالبؑ ہوں ۔۔

لیکن واحد جنگ ہے ۔۔جنگ خیبر جس میں حیدر کرار علیہ السلام نے اپنے دلدل کو ایک اشارے سے قلعہ قاموس کا طواف کروا کے ۔۔پتھر پے علم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گاڑا ۔۔علی علیہ السلام کی آواز آئی ۔۔

اَنَ اَلَّذِی ثَبَّتِ الدِّیْنِ حَیْدَرَمْ

https://Downloadshiabooks.com/

میری ماں نے میرا نام حیدرؔ رکھا ہے۔۔

جو ماؤں کی وصیتوں سے واقف ہو۔۔فقہ جعفریہ میں اسے امام کہتے ہیں۔۔ سامنے کی وصیت نہ تھی پتا نہیں تھا ماں نے وصیت کب کی؟ علی علیہ السلام نے فرمایا میری ماں نے میرا نام حیدرؔ رکھا۔۔کیونکہ پہلے مرحب کہتا رہا۔۔

اَنَ اَلَّذِی ثَمَّتْنِی اُمِّی مَرْحَبَ

میں وہ ہوں جس کی ماں نے جس کا نام مرحب رکھا۔۔۔

مجھے کسی سے جھگڑا نہیں کسی سے اختلاف نہیں۔۔مذہب چھوڑ دوں گا اگر کوئی ایک مؤرخ کسی اور بزرگ کا بھی نام بتا دے جو بے شک لڑا نہ ہو اا پنا نام بتا کر آ گیا ہو۔۔

میں نے کہا اگر کوئی دکھائے میں مذہب چھوڑ دوں گا۔۔باپ چھوڑنا آسان ہے علی علیہ السلام چھوڑنا مشکل ہے۔۔اتنا ناز اور فخر ہے مجھے اپنے بادشاہ علی علیہ السلام پر۔۔جو بیچارے باتوں کا جواب نہیں دے سکتے تھے۔۔وہ تلوار کا جواب کیا دیتے۔۔

۳۹ انتالیس دن تبادلہ تبسم ہوتا رہا نہ انہیں کچھ ہوا نہ انہیں کچھ ہوا۔۔کسی کو سنی پلاسٹ کی بھی ضرورت نہیں ہوئی۔۔فسٹ ایڈ کی بھی ضرورت نہیں آئی۔۔کیونکہ جاتے تھے بڑی پلاننگ کے ساتھ۔۔مرحب شکل دکھاتا۔۔نیچے سے کھڑے ہو کر کہتے اللہ۔۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خیمے میں پہنچ کر۔۔ہوا کبر۔۔بڑی مشکل سے بچا ہوں یا رسول اللہؐ۔۔بڑی مشکل سے۔۔

ایک بات اور بھی یاد رکھیں۔۔

اگر ۳۹ انتالیس دن خیبر فتح نہیں ہوا۔۔انتالیس دن اور نہ ہوتا تو کیا حرج تھا چالیسویں دن کی (Tention) کیا تھی۔۔ٹینشن یہ تھی کہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

https://Downloadshiabooks.com/

آئے۔۔ پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہودیوں نے کہا ہمارے موسیٰ علیہ السلام پر جبرئیل آتا تھا اور وہ پیشین گوئیاں کرتا تھا۔۔ اگر تیرے پاس جبرئیل آتا ہے تو اس سے پوچھ کے بتا۔۔ تو جنگ کب جیتے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔۔ چالیسویں دن۔۔ بندے خوش ہو گئے۔۔ علی علیہ السلام تو ساتھ ہے نہیں۔۔ چالیس دن نکلواؤ کسی طرح۔۔

نہیں سمجھے فقرہ۔۔۔ یہ فقرہ میرا ضائع ہو گا۔۔

پہلی دفعہ انہوں نے کہار سالت ٹکی ہوئی ہے۔۔ چالیس دن کی پیشین گوئی پر۔۔ سچا نبیؐ ہو گا تو چالیسویں دن فتح کرے گا۔۔ انہوں نے بندے خرید لیے۔۔ انہوں نے کسی کو نہیں مارا۔۔ انہوں نے کیوں نہیں مارا۔۔ اس کی کیا وجہ ہے۔۔

اگر اوروں والا میچ ہو اور سامنے کھلاڑی نالائق ہو۔۔ سکور نہ بنا رہا ہو۔۔ تو سمجھدار ٹیم اسے آؤٹ نہیں کرتی۔۔ اچھا ہے اوور ضائع کرتا رہے۔۔ میں نے ایک مولوی سے کہا تمہیں کرکٹ ہی سمجھ میں آجائے تو دین ہی سمجھ جائے۔۔ اس نے کہا جی وہ کیسے؟۔۔ میں نے کہا جی اس میں بھی گیارہ میدان میں ہوتے ہیں۔۔ بارہواں باہر بیٹھتا ہے۔۔ گیارہ میدان میں ہوتے ہیں بارہواں باہر۔۔ اب یہ مجھے یاد نہیں رہا کہ وکٹیں کتنی ہوتی ہیں۔

لیکن ایک بات مجھے یاد ہے کہ مسلسل انہوں نے کسی کو مارا نہیں اوور ضائع کراتے رہے۔۔ بندے بھی پیسے لیتے رہے۔۔ رشوت لیتے رہے۔۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے پیسے آتے رہیں۔۔ خیبر قلعہ نہیں تھا۔۔ یہودیوں کا Reserve Bank تھا۔۔ یہودی خرچ نہیں کرتا۔۔ یہودی جمع کرتا ہے۔۔ دو ہزار سال کی یہودیوں کی کمائی تھی وہاں۔۔ پر انتالیس دن رشوت خوروں نے نکلوائے۔۔ کسی کو بھی ہلکی سی خراش

https://Downloadshiabooks.com/

تک بھی نہ آئی ۔۔۔انتالیسویں رات پیغمبرؐ نے فرمایا

لَأُعْطِيَنَّ رَايَتَ غَدًا رَجُلٌ

کل علم مرد کو عطا کروں گا۔۔۔

حضرت فرماتے ہیں کہ مجھے اس رات ۔۔جتنا علم کا شوق ہوا اتنا کبھی نہیں ہوا۔۔ کئی بزرگوں نے سفارشیں بھی کروائی ۔۔

مبلغ اعظم محمد اسماعیل کے درجات بلند ہوں ۔۔قبلہ فرماتے تھے بی بی نے جا کر رسولؐ سے کہا" جدوں وی علم دندے او علیؑ نوں ای دندے او اج اک نیکا جیا ای سہی ساڈے بزرگاں کو وی علم عطا فرماؤ"۔۔

اسماعیل صاحب فرماتے تھے ۔۔آگے سے پیغمبرؐ نے فرمایا" اگے ہیں کئی علماں دے پھڑے پھڑا بیٹھاں ۔۔پیہہ جاروندی علماں نوں" بزرگاں دی خواہش سی کہ علم ملے ۔۔مرید علم دیکھ لیں تو نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

پر وہ حیدر کرارؑ سے ڈر لگتا ہے۔۔۔

موت کو میثم تمارؒ سے ڈر لگتا ہے۔۔۔

پرچم حضرت عباسؑ سے دوری کیسی ۔۔۔

کیا تمہیں اب بھی علمدارؑ سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

بسم اللہ ۔۔اللہ تیری والدہ دے درجات بلند کرے۔۔۔۔

پر وہ حیدر کرارؑ سے ڈر لگتا ہے۔۔۔

موت کو میثم تمار سے ڈر لگتا ہے۔۔۔

پرچم عباسؑ سے دوری کیسی ۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

کیا تمہیں اب بھی علمدارؑ سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔

ایک مولوی نے کہا شیعوں کے گھروں کے اوپر کالا علم ہوتا ہے۔۔میں نے کہا بالکل غلط۔۔شیعوں کے گھروں کے اوپر علم نہیں ہوتا۔علم کے نیچے شیعوں کا گھر ہوتا ہے۔۔۔

بتا رہا ہے فضا میں علم کا لہرانا۔۔۔
مکین کوئی بھی ہو یہ گھر حسینؑ کا ہے۔۔۔
بتا رہا ہے فضا میں علم کا لہرانا۔۔
مکین کوئی بھی ہو پر یہ گھر حسینؑ کا ہے۔۔۔

تمہیں حسین علیہ السلام کا واسطہ ہے۔۔وہ بندہ بولے جسے بات سمجھ آئے جو متفق ہو جسے سچ لگے۔۔

یزیدیت جو کہی منہ چھپا کر بیٹھی ہے۔۔
خدا کا خوف نہیں اسے ڈر حسینؑ کا ہے۔۔۔
ہزاروں سر ہیں نمازیں جنہیں بچاتی ہیں۔۔۔
نماز کو جو بچالے وہ سر حسینؑ کا ہے۔۔۔
ہزاروں سر ہیں نمازیں جنہیں بچاتی ہیں۔۔۔
نماز کو جو بچالے وہ سر حسینؑ کا ہے۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

سارے ہو کر آتے رہے۔۔جھنڈا لے کر گئے۔۔جھنڈا خالی لے کر واپس۔۔ مرحب کو دیکھ کر کہا اللہ۔۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خیمے میں پہنچ کر۔۔ہوا اکبر۔۔ بڑی مشکل بچا ہوں یارسول اللہ۔۔۔۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھتے ہیں۔۔کیا ہوا

https://Downloadshiabooks.com/

https://Downloadshiabooks.com/

ہے "مردا ایں ڈراندا ایں سانو" اس کا کوئی بندوبست کریں ۔۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کل علم مرد کو دوں گا ۔۔

سلمانؑ جی وارث ایمان پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز آئی ۔۔ سلمانؑ جی وارث ایمان ۔۔ جلدی کر ہمارے لیے مصلہ عبادت بچھا ۔۔ سلمانؑ نے مصلیٰ بچھایا ۔۔ کبھی پریشان نہ ہونے والا نبی پریشان ہوا ۔۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز حاجت پڑھی ۔۔ نماز حاجت پڑھنے کے بعد ہاٹ لائن پہ خالق سے رابطہ کیا ۔۔

میں کہتا تھا ساتھ آنے دے ۔۔ جسے سمجھ آئے ۔۔ وہ بولے غازی تمہیں سلامت رکھے ۔۔

میں کہتا تھا آنے دے ۔۔ تو نے کہا تھا مدینے میں رہنے دے ۔۔ اسے چھوڑ آیا ہوں ۔۔ اِنہیں چھیڑ بیٹھا ہوں ۔۔ دن باقی ایک رہ گیا ہے ۔۔ میں نبیؐ نہ رہا تو تجھے اللہ کون کہے گا؟ ۔۔ یا خود آ ۔۔ یا اسے بھیج ۔۔ یا خود آ ۔۔ یا اسے بھیج ۔۔ آواز قدرت آئی گھبراتا کیوں ہے ۔۔ وہ سبق پڑھ جو نبوت کی یونیورسٹی میں ہر نبیؑ کو ہم نے پڑھا کر بھیجا تھا ۔۔

کروڑ کتا مولوی بھونکے کہ نادِ علی حق نہیں ۔۔ وہ کیسے انکار کرے جن کا آزمایا ہوا نسخہ ہو ۔۔ نادِ عَلِیًّا مَظْہَرِ الْعَجَائِبِ ۔۔۔ یا وارث نے سامط کو بند کیا ۔۔

میرے جیسا دو ٹکے کا مولوی ۔۔ کوئی آیت یاد ہو جائے قرآن کھول کے نہیں پڑھتا ۔۔ بچے پریشان ہوتے ہیں ۔۔ علی علیہ السلام خود قرآن تھا وہ قرآن کھول کر پڑھتا تھا ۔۔ ساری زندگی سننے کے بعد یاد رکھنا ۔۔ علی علیہ السلام قرآن کھول کر اس لیے پڑھتا تھا ۔۔ علیؑ تلاوت کر لیتا تھا قرآن زیارت کر لیتا تھا ۔۔

آلِ محمد علیہم السلام آپ کو سلامت رکھے ۔۔سین راضی ہو۔۔

علیؑ تلاوت کرلیتا تھا قرآن زیارت کرلیتا تھا۔۔

نَادِعَلِیًّا مَظْهَرِ الْعَجَائِب

قنبرؑ۔۔جی وارث منبر۔۔جلدی کر میری ذوالفقار لے آ۔۔محبت علیؑ کی مستی اوڑھ کے۔۔قبائے پہن کر محمدؐ کی مسجد سے خراما خراما چلتا ہوا قنبرؑ۔۔بتولؑ کی چوکھٹ پر آیا۔۔ قنبرؑ۔۔بتولؑ کی چوکھٹ پر آیا۔۔قنبرؑ نے دستک دی ۔۔دروازہ کھلا ۔۔فضہؑ کی آواز آئی بھائی قنبرؑ ذوالفقار لے۔۔بھائی قنبرؑ۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

قنبرؑ نے دروازے پر دستک دی ۔۔ابھی دستک دی ۔۔قنبرؑ نے کچھ کہا نہیں ۔۔ دروازہ کھلا ۔۔فضہؑ کی آواز آئی بھائی قنبرؑ ذوالفقار لے لے ۔۔قنبرؑ حیرت کے سمندر میں غوطہ زن ہو کے حیران ہو کر کہتا ہے ۔۔بہن فضہؑ میں نے ذوالفقار مانگی تو نہیں تجھے پتہ کیسے چلا کہ میں ذوالفقار لینے آیا ہوں ۔۔مسکرا کر فضہؑ کہتی ہے باہر کے غلام اور ہوتے ہیں اندر کی کنیزیں اور۔۔!

ایک دن جناب قنبرؑ نے جنابِ فضہؑ سے یہ کہا۔۔

شاہوں سے بڑھ گیا ہے جو رتبہ مجھے ملا۔۔۔

قنبر کہتا ہے۔۔۔

شاہوں سے بڑھ گیا ہے جو رتبہ مجھے ملا۔۔۔

خلد بریں میں اعلیٰ ریاست میں پاؤں گا۔۔۔

خلد بریں میں اعلیٰ ریاست میں پاؤں گا۔۔۔

قنبر کہتا ہے۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

خلد بریں میں اعلیٰ ریاست میں پاؤں گا۔۔۔

دامن علیؑ کا تھام کے جنت میں جاؤں گا۔۔۔

دامن علیؑ کا تھام کے۔۔

مولاؑ آپ کی زندگی کرے۔۔۔

دامن علیؑ کا تھام ے جنت میں جاؤں گا۔۔۔

فضہؑ نے یہ کہا۔۔۔

مبارک ہو مرتبہ آلِ نبیؐ کے در سے ہمیں کیا نہیں ملا۔۔۔

صدقے میں فاطمہؑ کے گئی سچ کہتی ہوں آ دیکھ لے۔۔۔

ابھی سے میں جنت میں رہتی ہوں۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔۔

آ دیکھ لے ابھی سے جنت میں رہتی ہوں۔۔بھائی قنبرؑ اس میں حیران ہونے والی کون سی بات ہے۔۔مرکز ایک ہے ٹکڑے دو ہیں۔۔مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میدان میں سے پکارا۔۔مسجد میں علی علیہ السلام نے سنا۔۔گھر میں زہرا سلام اللہ علیہا نے سنا۔۔تجھے علیؑ نے بھیجا۔۔مجھے زہراؑ نے بھیجا ذوالفقار دے آ۔۔

كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي

قنبرؑ میرے قدموں سے لپٹ جا۔۔۔

بِعَلِيٍّ۔۔بِعَلِيٍّ۔۔بِعَلِيٍّ۔۔۔

السلام علیک یارسول اللہؐ میں حاضر۔۔۔

علی علیہ السلام نے جا کر جنگ لڑی ہے۔۔انتر کو مارا۔۔پھر حارث کو مارا۔۔اور جو وار علی علیہ السلام نے مرحب پر کیا۔۔وہاں ہمارے اپنے بندے بھی غلطی کر گئے کہ

https://Downloadshiabooks.com/

مولا علی علیہ السلام نے وار کیا تو اللہ نے جبرئیل کو کہا کہ جلدی جا نیچے پر بچھا" او ہ ویکھو
کنبی زمین ساری کنبی تے ہر پاسے موت چھا گئی جاویں او جاویں او جبرئیل زمین
اتے جاویں علیؑ نے تلوار چالئی فرشاں دے ٹکرے چا کریندا۔۔ وِنج دے پر اپنے
تھلے ۔۔ایک کروڑ جبرئیلؑ پر بچھائیں جرأت نہیں کہ علی علیہ السلام کا وار روکے۔۔
جبرئیل کی کیا اوقات کہ علی علیہ السلام کا وار روکے۔۔علی علیہ السلام کا وار نہیں قہر خداوندی
ہے جبرئیل کی کیا مجال۔۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ٥ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ٥ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ٥
قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ٥ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ٥ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ٥
وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ٥ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ
يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ٥ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ٥ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ٥ إِنَّ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ٥ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ٥ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ
وَيُعِيدُ ٥ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ٥ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ٥ فَعَّالٌ لِمَا
يُرِيدُ ٥ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ٥ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ٥ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي تَكْذِيبٍ ٥ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ٥ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ٥ فِي لَوْحٍ
مَحْفُوظٍ ٥

https://Downloadshiabooks.com/

بندے نے تلاوت کی ۔۔امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا پتہ ہے تو نے کیا پڑھا ہے ۔۔کہا مولاٗ کیا ہے ۔۔کہا علی علیہ السلام کا وہ نام ہے جو جبرئیل کے ماتھے سے مٹ جائے تو جبرئیل کی ساری طاقت ختم ۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ ۔۔۔۔۔

جبرئیل کیا ۔۔اس کے فرشتوں کی بھی مجال نہیں ۔۔

ایک بندے نے پوچھا پانچویں امام علیہ السلام سے ملائکہ افضل ہیں یا علی علیہ السلام ۔۔امامؑ کے چہرے پر جلال آگیا ۔۔فرمایا ملائکہ سے علی علیہ السلام کے شیعہ افضل ہیں ۔۔

ہمارا سرائیکی کا ایک شاعر ہے ۔۔مذہب اہلبیتؑ میں آیا ۔۔

اس نے یہ چار مصرعے لکھے ۔۔وہ کہتا ہے ۔۔۔

سہی سدھے راہ تے ہون آئے ہاں ۔۔۔

جیہڑا در چنناہای چون آئے ہاں ۔۔۔

ساڈی آ جبرئیل زیارت کر ۔۔۔

اساں ذکر حسینؑ دا سن آئے ہاں ۔۔۔

اس کے بھائی حارث کو کس نے قتل کیا علی علیہ السلام نے ایک ایک وار سے ۔۔ علی علیہ السلام نے کبھی زندگی میں دوسرا وار نہیں کیا ۔۔دوسرا وار ۔۔وہ کرے جس کا پہلا خطا ہو جائے ۔۔وہ علی علیہ السلام نہیں ہوتا ۔۔دوسرا وار میرے بادشاہ نے کبھی نہیں کیا مرحب آیا تھا دو تلواریں ۔۔دو خود ۔۔دو زرہ ۔۔دو نیزے ۔۔ڈبل ہو کر آیا تھا ۔۔علی علیہ السلام عادل امام تھا اس نے کہا دو تلواریں ہیں ۔۔مرحب ایک کیوں ہے ۔۔علی علیہ السلام نے ایک مرحب کے دو کر دیئے ۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

پہلے پہلے اس نے پوچھا تیرا نام کیا ہے۔۔علی علیہ السلام نے فرمایا۔۔حیدرؑ۔۔ اس نے کہا خدا حافظ۔۔بندے پریشان نام سن کر واپس چلا گیا۔۔راستے میں شیطان کھڑا تھا۔۔تسبیح پڑھ رہا تھا۔۔مرحب کی دوڑیں لگی ہوئی ہیں۔۔حیدرؑ۔۔اوئے ہوئے ہوئے شیطان نے اسے آواز دی " اوئے مرحب "۔۔مرحب نے رک کر کہا۔۔جی چاچا۔۔اس نے کہا چاچا قربان جائے بھتیجے تے کتھے چلیاں ایں۔۔ایہہ پچھے حیدرؑ۔۔ حیدرؑ۔۔شیطان کہتا ہے۔۔حیدرؑ تو پھر کیا ہوا۔۔اس نے کہا امی نے روکا تھا کہ حیدرؑ سے نہیں لڑنا۔۔شیطان کہتا ہے یہ وہ حیدرؑ نہیں۔۔وہ اور حیدرؑ ہوگا۔۔جس سے امی نے روکا عرب کی عورتیں تانے دیں گیں نہ بھاگ۔۔کافر تھا لیکن غیرت مند تھا۔۔دوڑتے دوڑتے موڑا۔۔اچھا بھلا واپس جا رہا تھا۔۔کون لے کر آیا شیطان۔۔پتہ چلا جو بھی علی علیہ السلام سے لڑے شیطان کا مشورہ شامل ہے۔۔جو بھی میرے مولا علی علیہ السلام سے لڑے اس کے ساتھ شیطان کا مشورہ شامل ہے۔۔

یہ حارث اللہ کا دشمن تھا۔۔علی علیہ السلام کا دشمن نہیں۔۔مرحب کا بھائی یہ اللہ کا دشمن تھا۔۔صرف میرے مولاؑ کا دشمن ہوتا۔۔تو مسلمان اس سے انتالیس دن کیوں لڑتے۔۔ تھا اللہ کا دشمن۔۔اسے علی علیہ السلام نے مارا۔۔غدیر والا حارث تھا علی علیہ السلام کا دشمن اسے اللہ نے مارا۔۔نمازی تھا۔۔حاجی تھا۔۔رسول اللہؐ کے ساتھ تھا تو اللہ کا دشمن نہیں تھا علی علیہ السلام کا دشمن تھا۔۔

ایک حارث خیبر میں آیا۔۔ایک حارث غدیر میں آیا۔۔خیبر والا اللہ کا دشمن۔۔غدیر والا علی علیہ السلام کا دشمن۔۔خیبر والے کو علی علیہ السلام نے مارا۔۔اللہ کے دشمن کو علی علیہ السلام نے مارا۔۔علی علیہ السلام کے دشمن کو اللہ نے مارا۔۔ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے

https://Downloadshiabooks.com/

اس علیؑ اور اس علیؑ میں معاہدہ ہو گیا ہے کہ تیرے دشمن کو میں ماروں گا۔۔میرے دشمن کو تو مارے گا۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

علیؑ کے شیعوں کے کیا کہنے۔۔۔جی مولاؑ آپ کو سلامت رکھے۔۔۔

اس علیؑ اور اس علیؑ میں معاہدہ تھا۔۔تیرے دشمنوں کو میں ماروں گا۔۔میرے دشمنوں کو تو مارے گا۔۔کوئی لاالہ الااللہ کا منکر ہوتا ہے۔۔اسے علیؑ مارے گا۔۔کوئی علی ولی اللہ کا دشمن ہوتا ہے۔۔اسے خدا مارے گا اور یہی وجہ ہے۔۔بے شک گن کر آئیے گا کل لاالہ الااللہ کے حروف کی تعداد بارہ ہے۔۔محمد رسولُ اللہ کے حروف کی تعداد بھی بارہ ہے۔۔اللہ نے جو مہینے بنائے ہیں دیسی ہوں۔۔انگریزی ہوں۔۔چاند والے ہوں ان کی تعداد بھی بارہ ہے۔۔دن اور رات کی ساعتوں کی تعداد بھی بارہ ہے۔۔تو بارہ کو چھوڑ کر جائے گا کہاں۔۔

ذکر مصائب:

اس لیے سامعین گرامی!

میں پاک اور پاکیزہ گھر کی عزت اور عظمت کی جسے ذرا سی بھی سمجھ آجائے وہ خوش قسمت ترین انسان ہے اور جب کسے کسی سے محبت ہوتی ہے تو اس کے غم میں غمگین ہوتا ہے اس کی خوشی میں خوش ہو جاتا ہے۔۔

آج ایک یتیم کی مہندی اٹھے گی۔۔ان کے گھر کی مہندی جن کے گھر پینے کیلئے پانی نہ تھا۔۔میری ہزار جان قربان امیر قاسمؑ پر۔۔

اگر زندگی رہی تو کل کی تقریر ماتم پر عرض کروں گا۔۔تمام شیعہ سنی مسلمان بھائیوں

https://Downloadshiabooks.com/

کی خدمت میں ادب اور احترام سے آج اس کا ذکر کرتا ہوں۔۔جس کے سہرے مسلمانوں نے لوٹ لیے۔۔

عربوں میں جہالت کے باوجود کچھ رواج تھے۔۔ان رواجوں پر یہ بے غیرت بڑے پکے ہو کر عمل کرتے تھے۔۔انہوں نے ہر رواج کربلا میں توڑا۔۔ایک بندے سے ایک بندہ لڑتا تھا۔۔ایک سے دو لڑنے کو یہ توہین سمجھتے تھے۔۔یہ قانون انہوں نے کربلا میں توڑا۔۔

ان میں سے ایک قانون تھا کہ جتنی مرضی لڑائی اور مخالفت ہوا گر کسی قبیلے کی مستور برقع پہن کر میدان کے اندر آجاتی یہ صلح کر لیتے تھے۔۔لڑائی ختم، جھگڑا ختم۔۔

دوسرا قانون اگر دو قبیلوں میں جنگ ہونے لگتی جو قبیلہ صلح چاہتا وہ کسی جوان کو سہرے باندھ کر میدان میں بھیج دیتا وہ کہتا تھا میری خوشیاں تباہ نہ کرو۔۔بلکہ یہ رواج آج تک ہے۔۔

یہ حضرت داوؑد کے زمانے سے چلا تھا۔۔حضرت داوؑد نبی کے زمانے میں ایک بچے کی موت کا وقت قریب تھا۔۔یتیم تھا اسے پالا تھا داوؑد نبیؑ نے۔۔۔داوؑد نبی نے فرمایا کہ اس نے ایک ہفتے بعد مر جانا ہے۔۔مجھے جبرئیلؑ نے خبر دی ہے۔۔میں اس کی شادی کا ارمان پورا کرنا چاہتا ہوں۔۔داوؑد نے سہرے باندھے۔۔جبرئیلؑ آگیا۔۔اللہ کہتا ہے میں نے اس کے سہروں پر ترس کھا کر اس کی زندگی چالیس سال بڑھا دی۔۔

آج ہمارے پنجاب میں بھی مجھے آپ کے رواج کا نہیں پتہ لیکن میں اپنے علاقے کا رواج۔۔!جتنی مرضی مخالفت ہو اور شادی کی تاریخ آجائے اور دلہا بلانے چلا

https://Downloadshiabooks.com/

جائے وہ کہتے ہیں یار جس کی شادی تھی وہ خود آ گیا ہے اب ہم نے جھگڑا ختم کر دیا ہے۔۔
اب ہم شرکت کریں گے۔۔۔

حسین علیہ السلام قاسمؑ کو سہرے باندھ کر کھڑا رہا۔۔شاید یہ حیا کر جائیں میرے
قاسم علیہ السلام کے سہروں کا امت بے حیا نے حیا نہ کیا۔۔

چھوٹے بچے بھی رو رہے ہیں۔۔شبیرؑ کو رونا فن نہیں آنسو نکلتا ہی وہی ہے جس پر
مسافرہ شامؑ کی مہر لگی ہو۔۔حسین علیہ السلام کا گھر ہے۔۔

حسنؑ کے یتیم کی شادی پڑھنے لگا ہوں۔۔

اس غریبؑ کا تذکرہ کرنے لگا ہوں۔۔جو تیرہ سال کی زندگی میں حسین علیہ السلام
پر قربان ہونا چاہتا تھا۔۔ساری رات شب عاشور کی جب حسین علیہ السلام کی قاسمؑ پر نظر
پڑتی۔۔قاسمؑ پنجوں کے بل اونچا کھڑا ہو جاتا۔۔

کئی بندے سمجھے ہیں کئی نہیں سمجھے۔۔

قد کو اونچا کر کے اپنا سینہ چوڑا کر لیتا کہیں حسین علیہ السلام مجھے چھوٹا سمجھ کر لڑنے کی
اجازت نہ دے۔۔دیکھ نہ چاچا میں بڑا ہو گیا ہوں۔۔چاچا میرا قد کتنا بڑا ہو گیا ہے۔۔
میں تجھ پر قربان ہونا چاہتا ہوں۔۔

چڑھ گیا دسویں محرم کا دن اکبرؑ اور عباسؑ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔علی اکبرؑ
کہتا ہے چاچا غازیؑ صبح بابا پر پہلے میں قربان ہوں گا۔تڑپ کر غازیؑ کہتا ہے نہ اکبرؑ
تو مر گیا تو مولاؑ کی آنکھوں کا نور چلا جائے گا۔۔پہلے میں جاؤں گا۔۔اکبرؑ کہتا ہے چاچا
انصاف کرا گر تو چلا گیا بابا کی کمر ٹوٹ جائے گی۔۔

علم نہیں غازیؑ سمجھ کر فقرہ پڑھتا ہوں۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

اس وقت قاسمؑ دوڑ کر آیا۔۔کبھی اکبرؑ کے ہاتھ چومے۔کبھی غازیؑ کے ہاتھ چومے روکے قاسمؑ کہتا ہے اکبرؑ نہ تو جا۔۔نہ چاچا غازی تو جا۔۔پہلے میں جاؤں گا۔۔میں یتیم ہوں نہ کسی کی کمر ٹوٹے گی نہ کسی کی آنکھوں کا نور جائے گا۔۔

حسین علیہ السلام دوڑ کر آئے ۔۔قاسم علیہ السلام کو سینے سے لگایا۔۔رو کے کہتے ہیں قاسمؑ تو مجھے اکبرؑ سے زیادہ پیارا ہے ۔۔قاسمؑ تو مجھے علی اکبرؑ سے زیادہ پیارا ہے تیرے جانے سے میرے دو گھرا جڑتے ہیں۔۔

سارادن جناب قاسمؑ کے لیے جو سب سے بڑی مشکل تھی۔۔!

بڑے بڑے عزادار۔۔ماتمی میرے سامنے بیٹھے ہیں ۔۔ذمہ داری سے فقرہ پڑھتا ہوں ۔۔اس ذمہ داری سے کہ جو میں پڑھوں گا وہ کتاب کے اندر موجود ہوگا ۔۔ذمہ داری سے۔۔۔

سب سے بڑی مشکل یہ تھی باہر آتا تھا تو دونوں کے ہاتھ حسین علیہ السلام کے قدموں پر رکھتا تھا۔۔ہاتھ جوڑ جوڑ کر کہتا تھا چاچا مجھے مرنے کی اجازت دے ۔۔چاچا مجھے خود پر قربان ہونے کا امر دے ۔۔اور جب اندر جاتا تھا اس وقت ماں کے چہرے پر جلال آتا تھا۔۔ام فروہ فرماتی تھیں ابھی زندہ ہو۔۔ابھی زندہ ہو۔۔چاچا اجازت نہیں دیتا۔۔ماں جینے نہیں دیتی۔۔

آخری بندے تک یہ فقرہ اگر سمجھ میں آ گیا ہر بندہ ماتم کرے گا۔۔

فقرہ وہ ہے۔۔ماں تڑپ کر کہتی ہے قاسمؑ ابھی زندہ ہے تو۔۔میں سیدہ زادی نہیں ہوں ۔۔میری عزت رکھ ۔۔میری لاج رکھ۔۔لوگ کہتے ہیں تیرے باپ کو لڑنا نہیں آتا تھا۔۔لوگ کہتے ہیں حسنؑ کو لڑنا نہیں آتا تھا۔۔لوگ کہتے ہیں تیرے بابا کو

https://Downloadshiabooks.com/

لڑنا نہیں آتا تھا۔۔جا قاسمؑ باپ کی جگہ یہ جہاد کر۔۔

طعنہ بنا دیا تھا عرب والوں نے کہ حسنؑ کو لڑنا نہیں آتا تھا۔۔صلح دیکھی ہے تیرے باپ کی دنیا نے آج باپ کی جنگ دیکھا قاسم بار بار بار۔!

بس اب تسلی سے فقرہ سننا۔۔

ایک تعویز جو امام حسن علیہ السلام نے باندھا تھا۔۔جناب قاسمؑ کو اور فرمایا تھا جب مشکل پیش آئے تب اسے کھولنا۔۔

دس سال شبیر علیہ السلام نے اسے پالا کہ قاسمؑ کو مشکل آئی نہیں نہ تعویز کھولنا پڑا۔ یہ تو نہ ہوتا دسویں محرم کا دن قاسمؑ کو مشکل پیش آئی۔۔۔تعویز کھولا۔تعویز کیا تھا۔۔حسنؑ کا خط تھا۔۔حسین علیہ السلام کے نام لکھا ہوا تھا۔۔بڑی خواہش تھی تجھ پر قربان ہوتا لیکن زہر نے مجھے موقع نہیں دیا۔۔میری جگہ یہ میرے بیٹے قاسمؑ کو میدان جنگ میں بھیج دینا۔۔

عزاداران امام مظلوم:

حسن علیہ السلام کا حکم آیا۔۔حسین علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو نکلے۔۔حسین علیہ السلام کی آواز آئی غازیؑ میرے قاسمؑ کو تیار کر۔۔قاسمؑ تیار ہوا۔۔۔بی بیوں نے قطار باندھی یا شاگرد کو استاد نے گھوڑے پر بٹھایا۔۔

میری سنی ماؤں بہنو یہ فقرہ تم سننا۔۔رونا آئے تو رسولؑ کو پرسہ دینا۔۔قاسمؑ گھوڑے پر بیٹھ کر خیمے سے باہر نکلا یا قاسمؑ کا قاتل کہتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ تیرہ سال کا چودھویں کا چاند۔۔تیرہ سال کا چودھویں کا چاند۔۔!

ارے جو قاتل کو چودھویں کا چاند لگتا تھا اللہ جانے اپنی ماں کو۔۔!

https://Downloadshiabooks.com/

جو قاتل کو چودھویں کا چاند لگتا تھا۔۔اللہ جانے اپنی ماں کو کیسے لگتا ہوگا۔۔قاسمؑ وہ مجاہد ہے جس کے بدن پر زرہ پوری کوئی نہیں آئی۔۔کیونکہ زرہ بنانے والے کو اندازہ بھی نہیں تھا کہ حسین علیہ السلام کو اتنے چھوٹے چھوٹے بچے میدان میں لڑنے کیلئے بھیجنے پڑیں گے۔۔

میدان میں آیا عزرق شامی کے بیٹوں کو قتل کیا۔۔عزرق شامی کو اوپر سے نیچے تک تلوار ماری دو حصوں میں تقسیم کیا۔۔عمر سعد کہتا ہے یہ ہاشمی ہے ایک ایک کر کے گئے سارے لشکر کو ماردے گا۔۔سارے اکٹھے ہو کر حسنؑ کی نشانی پر حملہ کرو۔۔یہ واحد شہید ہے جس پر لاکھوں کی فوج نے پتھر اٹھا کر دور سے مارنا شروع کیے۔۔حسنؑ کا یتیم گھوڑے پر ڈگمگایا۔۔ایک بے غیرت نے ماتھے پر تیر مارا۔۔قاسمؑ کی زین چھوٹی پاؤں پھنس گئے رکابوں کے اندر اور ادھر قاسمؑ زین پہ تھا تو قاسمؑ تھا۔۔زین پر تھا تو قاسمؑ تھا۔۔زین پر تھا تو قاسمؑ تھا زمین پر آیا تو تقسیم ہوگیا۔۔

گھوڑے قاسمؑ کی۔۔۔۔!

حوصلہ حوصلہ۔۔

قاسمؑ زین پہ تھا تو قاسمؑ تھا۔۔زمین پر آیا تو تقسیم ہوگیا۔۔

جب تین اشارے کروں گا تب مہندی لے کر آنا۔۔دو فقرے بولنے دو۔۔۔

قاسمؑ زین پر تھا تو قاسمؑ تھا۔۔زمین پر آیا تو تقسیم ہوگیا۔۔اگلا فقرہ اسے میز نہیں حسینؑ کی قبر سمجھ کر۔۔قسم کھا کر کہتا ہوں۔۔شبیرؑ بپھرے شیر کی طرح اٹھا۔۔عباسؑ میں یتیم بھتیجے کا انتقام لوں گا۔۔قاسمؑ کا قاتل بچے نہیں۔۔شبیرؑ نے تلوار اٹھا کر فوجوں پر حملہ کیا تم نے میرا یتیم ماردیا۔۔تم نے میرا بھتیجا ماردیا۔۔مولا حسین علیہ السلام کو دیکھ کر فوجوں

https://Downloadshiabooks.com/

نے دوڑنا شروع کیا۔۔زندگی میں قاسمؑ کی گھوڑے قاسمؑ کی لاش پر دوڑ گئے۔۔گوشت کے ٹکڑے گھوڑوں کے سنبوں میں پھنسا شروع ہوئے۔۔کوئی کالے برقعے والی بی بیؑ گھوڑوں کے ساتھ ساتھ دوڑتی۔۔سنبوں سے گوشت کے ٹکڑے چن چن کے ہائے میرا قاسمؑ۔۔ہائے میرا قاسمؑ۔۔!

ایک جملہ۔۔۔۔۔ادھر میری طرف دیکھنا سارے۔۔۔

حسین علیہ السلام نے چادر بچھائی۔۔غریب نے کمر پر ہاتھ رکھا۔۔۔

سارے بیٹھے رہنا نیاز حسینؑ۔۔۔ایک فقرہ مجھے پڑھنے دو۔۔آخری فقرہ اس کے آگے نہیں پڑھوں گا۔۔۔۔

حسین علیہ السلام نے چادر بچھائی۔۔غریب نے کمر پر ہاتھ رکھا۔۔ پہلا فقرہ کہا قاسمؑ تیری لاش نظر نہیں آرہی۔۔کوئی جواب نہیں آیا۔۔دوسرا فقرہ حسین علیہ السلام نے کہا۔۔قاسمؑ غریب چاچا بولا رہا ہے۔۔کوئی جواب نہیں آیا۔۔شبیر علیہ السلام نے کہا آخری فقرہ کہا۔۔قاسمؑ امام وقت بلا رہا ہے۔۔لبیک کہا کوئی ٹکڑا ادھر سے اٹھا کوئی ٹکڑا ادھر سے اٹھا۔۔باباؑ میں یہاں ہوں۔۔باباؑ میں یہاں ہوں۔۔مولاؑ میں یہاں ہوں۔۔مولاؑ میں یہاں ہوں۔۔۔

شبیر علیہ السلام نے قاسمؑ کی لاش کے ٹکڑے اکھٹے کر کے ایک گٹھڑی بنائی گٹھڑی بنا کر حسین علیہ السلام نے بھتیجا اٹھایا۔۔۔حسین علیہ السلام خیمے میں آئے۔۔قاسمؑ کی ماں کی آواز آئی ہائے میرا قاسمؑ۔۔گھوڑے پر گیا تھا اتنا چھوٹا ہو گیا۔۔۔۔۔

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْآ اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ 1

https://Downloadshiabooks.com/

مجلس نمبر-۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ دِیۡنِکُمۡ

"اب تو کفار تمہارے دین سے پھر جانے سے مایوس ہو گئے"۔

(سورہ مائدہ آیت نمبر 2 پارہ نمبر 6)

مل کر صلوٰۃ پڑھ لیجئے۔۔۔۔محمدؐ وآل محمدؐ پر

خداوند عالم مخدومہ عالمیان کی عزت و عظمت کے صدقے میں۔۔اس جلیل القدر عبادت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔۔

بحق محمدؐ و اہلبیت محمدؐ خداوند کریم اپنی عزت و جلالت کے صدقے میں۔۔بانیان مجلس کو۔۔ذاکرین مجلس کو۔۔اپنی اپنی نیتوں کے مطابق اس کا اجر عطا فرمائے۔۔

اس دربار سے ضرور ملتا ہے۔۔لیکن صرف نیت والے کو۔۔بدنیت کو رسولؐ کے دربار سے بھی کچھ نصیب نہیں ہوتا۔۔یہ آلِ محمدؐ خدا کی عطا کا دروازہ ہیں۔۔

اور اللہ نے کائنات آدم و عالم میں اس عظیم ترین پیغمبرؐ کے ذریعے سے جو دین مبین بھیجا۔۔اس کی تکمیل روز غدیر فرمائی۔۔وہ دین مکمل ہوا۔۔غدیر کے دن نعمتیں تمام ہوئیں۔۔۔۔غدیر کے دن۔۔اللہ راضی ہوا غدیر کے دن۔۔اور اس کے بعد جو بات خداوند کریم نے خود قرآن مجید میں اعلان فرما دی۔۔وہ بات یہ تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا کہ آج کافر تیرے دین سے مایوس ہو گئے۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

اس لیے اس موضوع پر آپ حضرات سے گفتگو کی سعادت حاصل کی ہے کہ سب سے اہم ترین چیز ولایت علیؑ ہے۔۔اگر انسان کے پاس معرفت نہ ہوتو وہ انسان کمال ایمان پر نہیں ہوسکتااور معرفت کیلئے پہلی شرط ابوطالب علیہ السلام کے بیٹے علی علیہ السلام کی ولایت ہے۔۔

ہم شیعہ کہلاتے ہیں۔۔ہمارا تعارف ہے کہ ہم مذہب شیعہ پر ہیں۔۔اور شیعیت کی پہلی اور آخری پہچان کا نام علی علیہ السلام کی ولایت ہے۔۔نمازیں باقی بھی پڑھتے ہیں ہم بھی پڑھتے ہیں۔۔روزہ باقی بھی رکھتے ہیں ہم بھی رکھتے ہیں۔۔حج باقی بھی کرتے ہیں ہم بھی کرتے ہیں۔۔قرآن ان کے گھر میں بھی ہے ہمارے گھر بھی ہے۔

زکوٰۃ ادھر بھی ادھر بھی۔۔جہاد ادھر بھی ادھر بھی۔۔ہر چیز وہاں پر بھی موجود ہے۔۔

پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد میر امت کے ۷۳ فرقے بنیں گے۔۔سارے کے سارے جہنم میں جائیں گے۔۔ایک فقط جنت میں جائے گا اور جو جنت میں جائے گا وہی فرقہ ناجی ہوگا۔۔جو جنتی ہوگا۔۔باقی ۷۲ فرقے جہنم میں جائیں گے۔۔

اب نمازیں سب پڑھتے ہیں۔۔روزہ سب رکھتے ہیں۔۔حج کو سب جاتے ہیں۔۔زکوٰۃ سب دیتے ہیں۔۔ہر اعمال۔۔ہر تلاوت۔۔ہر عبادت۔۔مسجدیں ساروں کی۔۔عبادتیں ساروں کی۔۔اس ایک عقیدے کا پتہ کر جو ایک کے پاس ہو اور ۷۲ کے پاس نہیں۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔

سلامت رہو۔۔

اس ایک عقیدت کا پتہ کر جو ۷۲ کے پاس نہیں اور ایک کے پاس ہے اور وہی

https://Downloadshiabooks.com/

ذریعہ نجات ہے۔۔نجات کا دارومدار اسی پر ہے۔۔بخشش کا دارومدار اسی پر ہے۔۔

باعظمت مولا عباسؑ بلند تر صلوٰت پڑھیں۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

وہ ایک کونسا عمل ہے جو سب کے پاس ہے۔۔اب اگر کوئی کہے۔۔جی نماز قبول ہوتی ہے۔۔اگر ہاتھ کھول کر پڑھی جائے۔۔توان کا بھی ایک امام ہاتھ کھولنے کا قائل ہے۔۔اور باقی ساری کی ساری نماز میں وہ بھی ہاتھ نہیں باندھتے۔۔صرف قیام میں باندھتے ہیں۔۔رکوع میں ہاتھ کھلے رکھتے ہیں۔۔سجدے میں ہاتھ کھلے رکھتے ہیں تشہد میں ہاتھ کھلے رکھتے ہیں۔۔

تو جھگڑا یہ نہیں۔۔

ضرورت ہے کہ رسولؐ کے وارث کون؟

اگر نبی بادشاہ تھے تو پھر تخت والا وارث ہوگا۔لیکن رسول تو ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

مکے میں دنیا سے چلے جاتے۔۔تو وارث کون ہوتا اور جنہیں اللہ بناتا ہے۔۔ان کیلئے تخت ضروری نہیں۔۔

اِنِّي جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَة۔۔۔

اللہ فرماتا ہے میں آدم کو زمین کا خلیفہ بنا رہا ہوں۔۔

تو آدم قرآن کی نظر میں خلیفہ ہے۔۔اب آدم کا تخت دکھاؤ۔۔ابھی تو تخت بنانے والے بنے ہی نہیں تھے اور آدم خلیفہ تھا۔۔تاج نہ تھا آدم خلیفہ تھا۔لشکر نہ تھا آدم خلیفہ تھا ووٹ نہ تھے آدم خلیفہ تھا۔۔بیت المال نہ تھا آدم خلیفہ تھا۔۔میں پوچھتا ہوں پروردگار کوئی نشانی بتادیں کہ تیرے خلیفہ کو اگر پہچاننا ہو کہ یہ تیرا بنایا ہوا ہے۔۔اس کی کوئی

https://Downloadshiabooks.com/

نشانی تو ہوگی۔۔اس کا کوئی طریقہ تو ہوگا۔۔

فرمایا تم نے نہیں دیکھا میں نے آدمؑ کے سامنے فرشتوں کو جھکا دیا۔۔جو میرا خلیفہ ہوگا فرشتے اس کے سامنے جھک جائیں گے۔۔اب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد یہ مت بتاؤ کہ تاج کہاں تھا۔۔لشکر کہاں تھا۔۔فوج کہاں تھی۔۔یہ بتاؤ جبرئیل کہاں چکی چلاتا تھا؟۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

یہ بتاؤ کہ جبرئیل چکی چلانے کہاں آتا تھا؟۔۔

اس بنیادی عقیدے کا نام ہے بادشاہ علی علیہ السلام کی ولایت اور کتاب کا نام ہے "الیف جلی الامنکر ولایت علیؑ" اور لکھنے والے ہیں ڈاکٹر محمد طاہر القادری۔۔انہوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث کو لکھا۔۔پرانا مولوی نہیں۔۔نیا مولوی۔۔کتابیں چھپی ہوئی نہیں۔۔چھپی ہوئی۔۔جگہ جگہ یہ فروخت ہونے والی کتاب اس کے اندر اس نے لکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

"یَا عَلِی اَنْتَ وَشَیْعَتِكَ هُمُ الْفَائِزُوْن"

علیؑ ۷۳ فرقوں میں جو ایک جنت میں جائے۔۔مذہب ان کا شیعہ ہوگا۔۔امام ان کا حیدر کرارؑ ہوگا۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

"یَا عَلِی اَنْتَ وَشَیْعَتِكَ هُمُ الْفَائِزُوْن"

غیر۔۔شیعہ سمجھ کر ہمیں کافر کہے اور ہم علیؑ ولی اللہ سے ہی مکر جائیں۔۔جس وجہ سے جنت مل رہی ہے۔۔بندہ اسی پہ ہی اکڑ جائے۔۔کہ میں کیوں پڑھوں۔۔جی یہ نیا فساد کہاں سے آگیا۔۔جی علی علیہ السلام کی ولایت کو سمجھ۔۔

اسی لیے اللہ نے فرمایا آج علی علیہ السلام کی ولایت کے اعلان کی وجہ سے کافر

https://Downloadshiabooks.com/

مایوس ہو گئے ۔۔وہ ڈھیٹ کافر جو ہجرت میں مایوس نہیں ہوا۔۔جو بدر میں مایوس نہیں ہوا۔۔جو احد میں مایوس نہیں ہوا۔۔جو خندق میں مایوس نہیں ہوا۔۔جو خیبر میں مایوس نہیں ہوا۔۔حد ہو گئی مکہ فتح ہو گیا۔۔کافر پھر بھی مایوس نہیں ہوا۔۔اب تو مایوس ہو جانا چاہیے تھا۔۔وہ جسے یتیم سمجھ کر نکالا تھا وہ بادشاہ بن گیا تھا۔۔

توجہ ہے۔۔

دن بدن اسلام قوت پکڑ رہا تھا۔۔

بھئی!

کل یہ عالم تھا کہ حضور کو یتیم سمجھا۔۔طائف والوں نے پتھر مارے۔۔ساحر کہا۔۔شاعر کہا۔۔جادوگر کہا۔۔اب تو وہی بادشاہ بن گیا۔۔وہ جو کل دو بھائی نکلے تھے۔۔آج وہ دس ہزار کا لشکر لے کر مکے کے باہر آ گئے۔۔دس ہزار کا لشکر۔۔مکے کے باہر کھڑے ہیں کائنات کا پہلا فاتح ہے میرا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو مفتوحہ علاقے میں سفید پرچم لے کر گیا۔۔سفید پرچم ہوتا ہے امن کی علامت۔۔

پرچم کے جتنے رنگ ہیں ہر رنگ ہر پرچم کے رنگ کا مطلب جدا ہے۔۔اگر جھنڈا سفید ہو اس کا مطلب ہے علامت امن۔۔امن مانگتا ہوں۔۔صلح کر لو۔۔

دوسرا اگر پرچم کا رنگ سرخ ہو۔۔جیسے امام حسین علیہ السلام کے حرم اطہر میں مولاؑ کے گنبد طیبہ میں سرخ رنگ کا پرچم ہے۔۔اس پرچم کے سرخ رنگ کے ہونے کی وجہ کیا ہے۔۔ہمارے گھروں میں کالے۔۔امام حسین علیہ السلام کے حرم میں سرخ۔۔سرخ ہونے کی وجہ کیا ہے؟۔۔عرب میں سرخ جھنڈا اس کا ہوتا ہے جس کے خون کا بدلہ لینا ابھی باقی ہو۔۔کیونکہ امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ ابھی باقی ہے اور امام

https://Downloadshiabooks.com/

حسین علیہ السلام کی زیارت کا فقرہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہ

اس پر سلام جس کے خون کا بدلہ لینا اللہ کے ذمے ہے۔۔

جس کے خون کا بدلہ خود خدا لے گا۔۔اسی لیے بندے کہتے ہیں ۔۔کون بدلہ لے گا ہم کہتے ہیں ہمارا بارھواں امامؑ ۔۔وہ کہتے ہیں ۔۔چوتھے نے کیوں نہیں لیا؟۔۔چوتھا امامؑ بدلہ لیتا ہے ۔۔اعتراض کرنے والے نے کہا کہ بدلہ لینا چاہیے چوتھے امامؑ کو۔۔تم کہتے ہو کہ بارھواں آ کر لے گا۔۔۔چوتھا بھی امامؑ ہے بارھواں بھی امامؑ ہے تو چوتھے نے بدلہ کیوں نہیں ۔۔میں نے کہا اگر چوتھا بدلہ لے لیتا تو آج والے ۔۔آج والے یزیدی بچ جاتے ۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

اگر چوتھا امامؑ بدلہ لے لیتا تو آج والے یزیدیوں سے بدلہ کون لیتا؟۔۔ہمارے پاس قتل حسینؑ کے مجرموں کی تعداد تین قسم کی ہے۔۔

وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْكَ

ان پر لعنت جنہوں نے امام حسینؑ کو قتل کیا۔۔

دوسرا۔۔

لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْكَ

ان پر لعنت جنہوں نے امام حسینؑ پر ظلم کیا۔۔

کیونکہ ہر ظلم کرنے والا قاتل نہیں۔۔

پھر تیسرا۔۔

لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ وَرَاضِیَتْ بِہٖ

https://Downloadshiabooks.com/

اور ان پر لعنت جنہوں نے سنا کہ امام حسین علیہ السلام قتل ہو گئے اور وہ اس پر راضی ہو گئے۔۔

تو قیامت تک جو جو مولا حسین علیہ السلام کے قتل پر راضی رہے گا۔۔اس کا نام حسینؑ کے قاتلوں میں آتا رہے گا۔۔وہ موجود ہے بدلہ لینے کیلئے کہ۔۔جو بدلہ لے گا۔۔۔

سفید جھنڈا لے کر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا۔۔امن کی علامت بن کے میرا پیغمبر آیا۔۔لیکن جب آقا پہنچے۔۔تو اس پر صحابہ کرام کو بھی۔۔اس نام پر بڑا اجلال تھا۔۔کئی حضرات نے پہلی مرتبہ تلواروں کو نیاموں سے نکالا تھا۔۔جو کبھی نہیں لڑتے تھے وہ لڑنے پر آمادہ ہوئے۔۔ہم زیادہ ہیں دشمن تھوڑے ہیں۔۔ایک بزرگ نے تلوار نکال کر کہا۔۔

اَلْیَوْمَ یَوْمُ مَلْحَمَا

آج بدلے لینے کے دن ہیں۔۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا نے منہ پہ ہاتھ رکھ کر فرمایا۔۔

اَلْیَوْمَ یَوْمُ مَرْحَمَہ

آج معاف کر دینے کا دن ہے۔۔

آج معاف کر دینے کا دن ہے۔۔کیونکہ علی علیہ السلام کا ایک فقرہ ہے۔۔

امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں۔۔کہ دشمن سے بہترین انتقام یہ ہے کہ جب اس پر قابو پالو تو اسے معاف کر دو۔

آل محمد علیہم السلام آپ کو سلامت رکھے۔۔۔

علی علیہ السلام فرماتے ہیں جب دشمن پر قابو پالو تو اسے معاف کر دو۔۔پورا لشکر

https://Downloadshiabooks.com/

مکے کے باہر پڑاؤ ڈال کر بیٹھ گیا۔۔رات کا ٹائم ہوا۔۔بزرگوں کو بھوک لگی۔۔دس ہزار بندوں کیلئے روٹیاں پکنا شروع ہوئیں۔۔روٹیوں کی خوشبو ہوتی ہے اور خوشبو سفر کرتی ہے۔۔خوشبو سفر کرتی ہے۔۔کوئی لگا کے جارہا ہے۔۔تو ادھر ادھر خوشبو جاتی ہے۔۔

اس لیے مذہب شیعہ میں عورت کا خوشبو لگا کر گھر سے باہر نکلنا حرام ہے۔۔اور شوہر کی اجازت کے بغیر نکلے تو ویسے بھی نکلنا حرام ہے۔۔اور شرارت کیلئے نکلے تو ویسے بھی حرام ہے۔۔یہ معاشرہ ہے۔۔ہماری سوسائٹی۔۔

اس لیے سامعین گرامی قدر!

روٹیوں کی خوشبو نے سفر کیا۔۔دس ہزار لشکر کیلئے پکتی ہوئی روٹیوں کی خوشبو مکے کے شہر میں پہنچی۔۔ادھر خوشبو پہنچی۔۔ادھر دو بندے باہر نکلے۔۔

اب بڑے پرہیز سے ایک فقرہ کہتا ہوں۔۔

وہ دو جو تھے ان میں سے ایک مسلمان تھا اور ایک فی الحال کافر تھا۔۔اس سے زیادہ احترام ہو نہیں سکتا۔۔

توجہ ہے یا نہیں۔۔بھئی!

ایک جو تھا ان میں سے وہ مسلمان ہو گیا ہے۔۔ایک فی الحال کافر۔۔وہ بھی مسلمان ہو جائے گا۔۔صبح وہ گورنمنٹ آف مکہ کا کلمہ پڑھ لے گا۔۔صبح وہ حکومت کے ہاتھ پہ بیعت کرے گا۔۔لیکن کفر میں اس کی آخری رات تھی۔۔ان دونوں نے پہاڑ کی چوٹی پہ چڑھ کر لشکر دیکھا۔۔وہ آگ جل رہی تھی اور تھوڑا تھوڑا اس سے لشکر کا اندازہ ہو رہا تھا ابوسفیان کی تجربہ کار نگاہوں نے دو منٹ میں پہچان لیا کہ لشکر بہت بڑا ہے۔۔اس کے کلیجے سے ٹھنڈی آہ نکلی۔۔دس سال کی محنت ضائع ہو گئی تھی۔۔اپنے مردے یاد آئے

https://Downloadshiabooks.com/

کلیجہ تو۔۔بہت بڑا بادشاہ بن گیا۔۔

یہ لفظ سمجھنا حضرت عباسؑ کی آواز آئی ۔۔ہوش کر یہ بادشاہت نہیں نبوت ہے۔۔

۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔

آل محمدؐ آپ کو سلامت رکھیں۔۔

ہوش کر یہ میٹرک میں بھی واقعہ لکھا ہوا ہے۔۔

عباسؓ ابن عبدالمطلبؑ نے فرمایا۔۔یہ بادشاہت نہیں یہ نبوت ہے۔۔

شاہ جی۔۔یہ بادشاہت نہیں یہ نبوت ہے۔

یہ دونوں فقرے اگر کوئی بندہ ضمیر کو جگا کر سوچے۔۔کہ فتح مکہ کی ایک رات پہلے کافر۔۔بادشاہت سمجھ رہا تھا۔۔مسلمان نبوت سمجھ رہا تھا۔۔کافر حکومت سمجھ رہا تھا۔۔مسلمان دین سمجھ رہا تھا۔۔جو کہہ رہا تھا کہ حکومت ہے۔۔وہ حضور کو بادشاہ سمجھ رہا تھا۔۔جو کہہ رہا تھا کہ نبوت ہے۔۔وہ اسلام کو دین سمجھ رہا تھا۔۔

صبح کے وقت حادثہ یہ ہوا۔۔کہ جو بادشاہ سمجھتا تھا وہ بھی مسلمان ہو گیا۔۔جو دین سمجھتا تھا وہ پہلے سے مسلمان تھا۔۔اب یہ دونوں عقیدے مکس ہو گئے۔۔

مسلمانوں مین سارے ایسے ہو گئے کچھ حکومت سمجھتے تھے اور وہ سیاست کرتے رہے۔۔کچھ دین سمجھتے تھے اور وہ عبادت کرتے رہے۔۔اب کیسے پتہ چلا کہ حکومت کون سمجھتا تھا۔۔کیسے پتہ چلے کہ اسلام کو دین کون سمجھتا تھا۔۔

دو ہی فقرے کہتا ہوں۔۔اور سمجھنے کیلئے کافی ہیں۔۔حکومت والوں کیلئے ووٹ ضروری ہے۔۔مذہب والوں کیلئے جنازہ ضروری ہے۔۔محمدؐ کے بعد جو ووٹ ڈالنے جائے وہ سیاست دان ہے۔۔جو جنازے میں آئے وہ دین کا وارث ہے۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

۔۔۔نعرہ حیدریؑ ۔۔۔۔۔

حضورؐ کے بعد دیکھو کہ لوگ کہاں گئے ۔۔کہاں گئے ۔۔جو سیاست والے تھے وہ ووٹوں میں گئے ۔۔کیونکہ ووٹ سیاست دانوں کیلئے سب سے ضروری کام ہے ۔۔ مذہب والے کیلئے جنازہ ضروری ہے ۔۔مذہب والے ملک سے باہر سے آتے ہیں جنازے پڑھنے کیلئے ۔۔اس لیے کہ اس کا تعلق دین کے ساتھ ہے ۔۔

مکہ فتح ہو گیا۔۔وہ بادشاہ بن کر کھڑا ہو گیا اور کافر مایوس نہیں ہوئے ۔۔۔

کتنا ڈھیٹ ہے کافر مایوس ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا۔۔

آپ کو معلوم ہے کہ یہ کیوں مایوس نہیں ہوا کیونکہ فتح مکہ میں ایک دوسرے کے کانوں میں آ کر گفتگو کرتے تھے ۔۔اب کیا ہو گا؟ ۔۔اللہ نے ان کی مخبری کی ۔۔ایک دوسرے سے کہتے تھے اب کیا ہو گا؟ ۔۔۔

انہوں نے کہا اب کیا ہونا ہے بوڑھا ہو گیا ہے ۔۔بوڑھا ہو گیا ہے ۔۔حضورؐ کو کہہ رہے تھے ۔۔اور کتنے دن زندہ رہے گا ۔۔ہر جنگ میں ویسے ہی رہتا ہے ۔۔کہیں قتل ہو جائے گا ۔۔ہم پچھلے دوستوں سے صلح کر لیں گے ۔۔صلح اس کی نہیں ہوتی جو بگاڑ رکھے جو اسی ۸۰ جنگوں میں رہ کر جس کا ایک مقتول بھی ثابت نہ ہو وہ ہوتا ہے صلح جو آدمی ۔۔بنا کر رکھنے والا ۔۔اسی طرح کے بندوں کو ووٹ ملتے ہیں ۔۔

یا جو اس طرح کے بندے ہوتے ہیں نا جناب عالی!

اسی ۸۰ جنگوں میں رہے اور کسی کو فسٹ ایڈ جتنا بھی نقصان نہ پہنچائے ۔۔کیونکہ میدان جنگ میں صرف دو عہدے ہوتے ہیں شہید یا غازی ۔۔شہید یا غازی ۔۔تیسری وجہ کوئی نہیں ۔۔نہ زخمی ہوئے نہ زخمی کیے ۔۔آج کسی ایک بندے کا نام نہیں جیسے انہوں

https://Downloadshiabooks.com/

نے مارا ہو۔۔آج تک کسی ایک زخم کا تذکرہ نہیں ۔۔جو انہیں آیا ہو۔۔اور رہے ہر جنگ میں ہیں۔۔

اب آپس میں یہی بحث تھی محمدؐ مر جائے گا۔۔معاذ اللہ۔۔یا قتل ہو جائے گا۔۔ معاذ اللہ۔۔ہم پچھلوں سے سے جا کر صلح کر لیں گے۔۔ہم اپنے پچھلے دین پر چلے جائیں گے۔۔ہم پچھلے دین پر چلے جائیں گے۔۔اس لیے مایوس نہیں ہو رہے تھے کہ ابھی صلح کا امکان تھا۔۔

فقرہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔۔جہاں جہاں تک میری آواز جا رہی ہے۔۔ کافروں کو انتظار کرنا تھا محمدؐ کی موت کا اور مایوس اس لیے غدیر میں ہو گئے کہ بوڑھے محمدؐ نے جوان محمدؐ کا ہاتھ دیکھا دیا۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

واہ واہ بسم اللہ۔۔۔۔۔

جاتے ہوئے محمدؐ نے آنے والے محمدؐ کا ہاتھ دیکھا دیا

اَوَّلُنَا مُحَمَّدٍ وَ آخِرُنَا مُحَمَّدٍ وَاَوسَطُ مُحَمَّدٍ وَ کُلُّنَا مُحَمَّدٍ

اس میں مولوی ایک چکر دے جاتا ہے۔۔آئندہ چیک کر کے دیکھ لیں جب مولوی پڑھے گا روایت ترجمہ کرے گا۔۔ہمارا پہلا محمدؐ۔۔آخری محمدؐ۔۔درمیان والا محمدؐ۔۔ اس کے بعد مولوی کہے گا ہمارے چودہؑ کے چودہ محمدؐ۔۔

چودہ کا لفظ کہاں کہا رسولؐ نے جو عربی جاننے والے حضرات ہیں ان سے پوچھ لیں چودہ کا لفظ روایت میں کہاں۔۔۔

اَوَّلُنَا مُحَمَّدٍ وَ آخِرُنَا مُحَمَّدٍ وَاَوسَطُ مُحَمَّدٍ وَ کُلُّنَا مُحَمَّدٍ

محمد مصطفیؐ کے فرمان پر یا تو دل سے یقین رکھ کر اصلی شیعہ رہے یا مولوی سے

https://Downloadshiabooks.com/

چودہؑ کا لفظ پوچھ کے آ۔۔اگر چودہ کا لفظ نہ ملے پھر تسلیم کر تیرا نبیؐ تجھے بتا رہا تھا۔۔ہم سارے کے سارے محمدؐ۔۔علیؑ محمدؐ ہیں۔۔حسنؑ محمدؐ ہے۔۔حسینؑ محمدؐ ہے۔۔سجادؑ محمدؐ ہے باقرؑ محمدؐ ہے۔۔جعفرؑ محمدؐ ہے۔۔موسیٰ کاظمؑ محمدؐ ہے۔۔علی رضا محمدؐ ہے۔۔تقیؑ محمدؐ ہے۔۔ نقیؑ محمدؐ ہے۔۔عسکریؑ محمدؐ ہے۔۔مہدیؑ محمدؐ ہے۔۔غازیؑ محمدؐ ہے۔۔اکبرؑ محمدؐ ہے۔۔ قاسمؑ محمدؐ ہے۔۔اصغرؑ محمدؐ ہے۔۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

بسم اللہ۔۔بسم اللہ

تسلیم کر عباسؑ محمدؐ ہے۔۔اکبرؑ محمدؐ ہے۔۔قاسمؑ محمدؐ ہے۔۔علی اصغرؑ محمدؐ ہے۔۔ عونؑ محمدؐ ہے۔۔ کُلُّنَا۔۔ہم سارے کے سارے۔۔

یا تو مولوی چودہؑ کی عربی دیکھائے۔۔میں معافی مانگ لوں گا اور اگر انہوں نے چودہؑ کا لفظ نہیں کہا تو تسلیم کر۔۔ کُلُّنَا۔۔

اس کے بعد ایک اور غلط لفظ مولوی نے مشہور کیا ہے۔۔چودہ معصومؑ۔۔یہ مقصرین کی سازش ہے۔۔معصوم کسے کہتے ہیں۔۔جو گناہ نہ کرے۔۔کائنات میں غازیؑ کا گناہ دیکھا۔۔میں منبر چھوڑ دوں گا۔۔اس سے بڑا کوئی نہیں جو غازیؑ کو معصوم نہ مانے۔۔علی اکبر معصوم ہے۔۔قاسمؑ معصوم ہے۔۔یہ تو میں نے سرداروں کے نام لیے ہیں۔۔

قرآن کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔۔سلمان معصومؓ ہے۔۔ابو ذرؓ معصوم ہے۔۔فضہؓ معصوم ہے۔۔

نہیں نہیں ابھی جن بندوں کے دل میں اگر کوئی شک ہے۔۔میں تھوڑی سی تشریح کر دوں میں نے کہا فضہؓ معصومہ ہے۔۔بڑے یزید کے دربار میں شام کے

https://Downloadshiabooks.com/

اندر امام حسنؑ تقریر فرما رہے تھے ۔۔امام حسنؑ نے تقریر کرتے کرتے دو فقرے کہے پہلا فقرہ فرمایا: اگر میں حسنؑ چاہوں تو زہراؑ سے لے کر حوا تک اپنی ہر ماں کا کردار۔۔ دربار میں بتاتا ہوں ۔۔

امام حسنؑ فرماتے ہیں ۔۔اگر میں حسنؑ چاہوں تو اپنی ماں زہراؑ سے لے کر حوا تک ہر ہر ماں کا کردار بھرے مجمعے میں بتاتا ہوں ۔۔مولا حسنؑ فرماتے ہیں معاویہ اگر تیری اوقات ہے آ۔۔اپنی ماں کا کردار میرے کان میں بتادے ۔۔بازار میں نہیں میرے کان میں ۔۔آ۔۔میرے کان میں بتادے ۔۔۔

حضرت مولا عباس علیہ السلام کے علم کی قسم میرے شیعہ سنی مسلمان بھائیو۔۔

فقرہ سننا غازیؑ کے علم کی قسم کھا کر کہتا ہوں ۔۔

امام حسنؑ نے فرمایا: جس جس گود میں میں حسنؑ پلا ہوں ۔۔

آلِ محمد علیہم السلام کی قسم ۔۔نہج البلاغہ کا وارث بول رہا ہے ۔۔علیؑ کی زبان بول رہا ہے ۔۔فرماتے ہیں:

محمد ضمیری و علی امیری و حسین وزیری و جبرئیل فقیری

تیرا میرا کیا مقابلہ ۔۔

میرا ضمیر محمدؐ ہے ۔۔میرا امیر علیؑ ہے ۔۔میرا وزیر حسینؑ ہے ۔۔میرا فقیر جبرائیل ہے ۔۔

کسی دوست کے دربار میں نہیں ۔۔دشمن کے دربار میں ۔۔دوست کے دربار میں نہیں ۔۔دشمن کے دربار میں ۔۔نجف کی صبح ۔۔شام کے دربار میں کھڑا ہو کر ۔۔آواز بلند سے حسنؑ امیر نے فرمایا: جس جس جھولی میں حسنؑ پلا ہوں ۔۔ان بیبیوں کی ہر ہر

https://Downloadshiabooks.com/

چادر قرآن کا غلاف بن سکتا ہے۔۔

سین راضی ہو۔غازیؑ وسدار کھے۔۔

جس جس صحابی پیغمبرؐ نے سیدہؑ کے جنازے کو کندھا دیا۔۔سارے معصوم تھے۔۔

سلمانؑ کا انتقال کہاں ہوا۔۔مدائن میں۔۔علی علیہ السلام کہاں تھے۔۔مدینے میں کیوں گئے مدائن؟۔۔کیونکہ معصومؑ کو غیر معصوم غسل نہیں دے سکتا۔۔

آخری فقرہ کہتا ہوں۔۔

پوری دنیا میں کوئی بندہ سلمانؑ کے باپ کا نام بتا دے میں ساری زندگی اس بندے کی نوکری کرلوں گا۔۔

یہ وہیں سے آیا تھا۔۔جہاں سے مالک آئے ہیں۔فضہؑ۔قنبرؑ۔سلمانؑ یہ یہاں کے نوکر نہیں۔ اِدھر والے ہوتے تو بتولؑ چاچا نہ کہتی۔۔علیؑ نے ہر نوکر کو بیٹا نہیں کہا صرف قنبرؑ ہے۔۔جسے علیؑ بیٹا کہے۔۔یہ زمین کی مخلوق نہیں عرش کی مخلوق ہے۔۔عرش کی مخلوق نہ ہوتی تو فضہؑ کجا۔۔سید الملائیکہ کجا۔۔جبرئیل دستک دیتا ہے۔۔فضہؑ جھڑک کے کہتی ہے انتظار کر۔۔میں حسنینؑ کے برتن صاف کر رہی ہوں۔۔جن کی کنیزیں فرشتوں کو جھڑکنے کا اختیار رکھیں۔۔اس گھر کا نام ہے آلِ محمدؐ۔۔

ذکر مصائب:

اللہ نے جو دیا فضائل بنتا گیا۔۔جو امت دیتی گئی وہ مصائب بنتا گیا۔۔

آج ایک جوان کا جنازہ اٹھے گا۔۔عام جوان نہیں ہمشکل پیغمبرؐ۔۔میں نے کتابوں میں پڑھا ہے علی اکبرؑ وہ شہید ہے۔۔مدینے میں بستے زمانے میں اکبرؑ پانی

https://Downloadshiabooks.com/

کسی سے مانگتا تھا پلانے حسینؑ آجاتا تھا۔۔علی اکبرؑ پانی کسی اور سے مانگتا تھا لیکن پلانے کیلئے حسینؑ آجاتے تھے۔۔علی اکبرؑ ہاتھ جوڑ کے کہتا تھا تو بابا ہے میں غلام ہوں۔۔ تو امام ہے میں تیرا نوکر ہوں۔۔بابا مجھے آپ کیوں پانی پلاتے ہیں۔۔رو کے آواز آتی تھی۔۔بیٹا سمجھ کر نہیں نانا سمجھ کے۔۔۔بیٹا سمجھ کے نہیں میں نانا سمجھ کے تیری خدمت کرتا ہوں۔۔

عزادارانِ امام مظلومؑ!

میں نے ابھی آتے ہوئے راستے میں کتاب میں پڑھا۔۔سورج مکھی۔۔دیکھی ہوئی ہے۔۔سورج مکھی کا پھول۔۔سورج مکھی کے پھول میں یہ فطرت ہے جدھر سورج مڑے ادھر مڑتا جاتا ہے۔۔دیکھا ہے نہ ساروں نے۔۔

جدھر جدھر حسینؑ کا سر جاتا تھا ہر شہید کا سر ادھر مڑتا جاتا تھا نیزوں پر۔۔جدھر جدھر حسینؑ غریب کا سر جاتا اسی طرف سب کا رخ پھر جاتا۔۔اور جدھر جدھر علی اکبرؑ کا نیزہ جاتا حسینؑ کا سر اسی طرح مڑتا جاتا۔۔

اللہ لعنت کرے شمر بے غیرت پے۔۔اسے مرنے کے بعد بھی باپ بیٹے کا پیار پسند نہیں آیا۔۔اس ظالم نے ایک رات علی اکبرؑ کا سر نیزے سے اتارا۔۔صندوق کو کھولا۔۔اکبرؑ کے سر کو صندوق میں رکھ کے باہر سے تالا لگا دیا۔۔صبح کا وقت ہوا نیزوں پہ گنتی ہوئی۔۔شبیرؑ کا سر نظر نہ آیا۔۔یہ تازیانہ لے کے سید سجادؑ کے پاس آیا۔۔زین العابدینؑ کی پشت پر تازیانے مارنے شروع کیے۔۔سجادؑ پوچھتا ہے مجھے کیوں مارتے ہو؟۔۔بے غیرت کہتا تیرے بابا کا سر کہاں ہے۔۔اب یہ شمر نے صندوق کھولا تو حسینؑ اپنے کٹے ہوئے ہونٹ اکبرؑ کے ہونٹوں پر رکھ کے چومتا بھی جاتا ہے۔۔رو رو کے کہتا

https://Downloadshiabooks.com/

ہے علی اکبرؑ تیرے جیسے بیٹے برچھیوں کیلئے نہیں پالے جاتے ۔۔میرے لال میں نے تجھے بچپن میں مٹی نہیں لگنے دی ۔۔حوصلہ ۔۔

تم تو شیعہ سنی پھر مسلمان ہو ۔۔تم سن کر رو رہے ہو ۔۔

علی اکبرؑ وہ شہید ہے جس کا سر ایک عیسائی عورت نے دیکھا ۔۔اپنی چادر اٹھائی عیسائی عورت نے بال کھولے ۔۔رو کے کہتی ہے اللہ کرے تو وہ نہ ہو ۔۔اللہ کرے تو وہ نہ ہو ۔۔ساتھ والی کہتی ہے کون؟ رو کے کہتی ہے ۔۔میں نے جوانی میں مباہلہ میں محمدؐ کو دیکھا تھا ۔۔اس کا چہرہ ہو بہو محمد مصطفیٰؐ کی طرح ہے ۔۔

میری مائیں بہنیں اور بیٹیو! ماتم کرنا ہے تو فقرہ سننا ۔۔

ایک عیسائی عورت ۔۔ضعیفہ عورت ۔۔اس نے علی اکبرؑ کے قاتل سے کہا خدا کے واسطے نیزہ نیچے کر ۔۔اس نے نیزہ نیچے کیا ۔۔اس نے چادر اتاری ۔۔علی اکبرؑ کے چہرے سے خون کو صاف کیا ۔۔اکبرؑ کے چہرے سے مٹی کو صاف کیا ۔۔پھر رو کے کہتی ہے اے چودھویں رات کے چاند ۔۔کاش تیرے مرنے سے پہلے تیری ماں مر گئی ہوتی ۔۔تیری ماں نے تیری موت کی اطلاع نہ سنی ہو ۔۔اسے پتہ نہ چلا ہو کہ تیرے جیسے بیٹے کے سینے میں برچھی کا پھل اتر گیا ۔۔

جلدی نہ کرنا ۔۔۔ایک فقرہ مجھے پڑھنے دینا پھر زیارت آجائے گی ۔۔

شبیرؑ کے اکبرؑ نے زین چھوڑی ۔۔حسینؑ چلتے چلتے گرے ۔۔پھر اٹھے ۔۔پھر گرے ۔۔پھر اٹھے ۔۔

شیعو! مجھے اکبرؑ کی دادیؑ کی قسم جب حسینؑ سے چلا نہ گیا تو حسینؑ زانو بہ زانو اکبرؑ کی لاش پر چلتا آتا تھا اور کہتا آتا تھا یا علیؑ ۔۔یا علیؑ ۔۔یا علیؑ ۔۔اکبرؑ کی لاش پر کہنیوں کے

https://Downloadshiabooks.com/

بل چلتا آرہا تھا۔۔اکبرؑ جلدی نہ کر۔۔اکبرؑ میں آرہا ہوں۔۔

ایک فقرہ پڑھنے دینا حوصلہ۔۔اگلے سال وہی روئے گا جو زندہ رہے گا۔۔

اکبرؑ جلدی نہ کر میرے لال میں آرہا ہوں۔۔علی اکبرؑ میں آرہا ہوں۔۔غریب لاش پہ پہنچا۔۔علی اکبرؑ نے پہلی مرتبہ حسینؑ کو ایک ہاتھ سے سلام کیا۔۔شبیرؑ کہتا ہے دوسرا ہاتھ کہاں ہے؟۔۔بابا سینے پہ ہے۔۔سینے پہ برچھی لگی ہے۔۔اکبرؑ تیرا قاتل بڑا ظالم تھا اس نے برچھی مار کر پھل نکالا نہیں۔۔کہا بابا میری پسلیوں میں برچھی کا پھل توڑ کر گیا ہے۔۔کہتا تھا۔۔سنتا ہوں حسینؑ بڑا صابر ہے۔۔اچھا علی اکبرؑ میرے صبر کا امتحان ہے۔۔!

اچھا علی اکبرؑ تیرا قاتل بڑا ظالم تھا۔۔اس نے برچھی کا پھل مار کر نکالا نہیں۔۔بابا میری پسلیوں میں توڑ گیا ہے۔۔اکبرؑ تیرا کیا خیال ہے۔۔آواز آئی بابا نہ تو ابراہیمؑ ہے نہ میں اسماعیلؑ ہوں۔۔جیسے دل کرے برچھی کا پھل نکال۔۔

کڑکتی دوپہر میں ستاون ۵۷ سال کا بوڑھا باپ اٹھارہ ۱۸ سال کا جوان بیٹا۔۔شبیرؑ نے برچھی کے پھل میں ہاتھ ڈالا۔۔ابراہیمؑ کی آواز آئی اسماعیلؑ یہ اور ہیں اور ہم اور۔۔ہم اور ہیں۔۔

بی بی زہراؑ مجھے طاقت دے میں تیرے بیٹے کی شہادت پڑھوں۔۔

شبیرؑ نے برچھی کے پھل میں ہاتھ ڈالا۔۔کربلا کی زمین میں زلزلہ آیا۔۔اکبرؑ کی آواز آئی بابا زمین ہلی ہے میں نہیں ہلا۔۔زمین ہلی ہے میں نہیں ہلا۔۔شبیرؑ نے برچھی کے پھل میں ہاتھ ڈالا۔۔نبیوں کی صفیں لگیں حسینؑ کی آواز آئی معبود میرا بیٹا ہے۔۔ان کا کچھ نہیں لگتا کسی نبی سے کہہ برچھی کا پھل نکال دے۔۔آدمؑ نے آنکھیں بند کرلیں۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

ابراہیمؑ نے گردن جھکالی ۔۔اسماعیلؑ نے رخ پھیرلیا۔۔

پھر مجھ سے پوچھو کوئی آیا حسینؑ کی مدد کرنے ۔۔ایک ٹوٹی ہوئی پسلیوں والی فاطمہ زہراؑ ۔۔حسینؑ کی کمر پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہے ۔۔میں نادعلیؑ پڑھتی ہوں ۔۔میں نادعلیؑ پڑھتی ہوں تو برچھی کا پھل ۔۔

فاطمہ زہراؑ نے علی اکبرؑ کی کمر پر ہاتھ رکھا میں ۔۔میں نادِعلیؑ پڑھتی ہوں تو برچھی کا پھل نکال ۔۔شبیرؑ نے زور لگایا۔۔پھل اکیلا نہ نکلا۔۔علی اکبرؑ کا کلیجہ برچھی کے پھل میں ۔۔۔۔آواز آئی ۔۔۔۔انا للہ وانا الیہ راجعون

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوٓا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ 1

https://Downloadshiabooks.com/

مجلس نمبر-۸

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ دِیۡنِکُمۡ

"اب تو کفار تمہارے دین سے پھر جانے سے مایوس ہو گئے"۔

(سورہ مائدہ آیت نمبر 2 پارہ نمبر 6)

مل کر صلوٰۃ پڑھ لیجئے۔۔۔۔محمدؐ و آل محمدؐ پر

خداوند عالم سیدہ عالمیان کی عزت اور عظمت کے صدقہ میں۔۔اس جلیل القدر عبادت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔آمین

سارے فرمائیں۔۔خدایا پوری کائنات میں جہاں کہیں بھی عزاداری امامؑ برپا ہو رہی ہے۔۔تجھے اپنی عزت و جلالت کا واسطہ۔۔ہر عزادار کی اور ہر عزاداری کی حفاظت فرما۔۔

محمدؐ و اہلبیت محمد علیہم السلام کا صدقہ۔۔جتنے شیعہ سنی مسلمان غریب زہراؑ کی مجلس میں اس جگہ پر یا پوری دنیا میں جہاں بھی شرکت کر رہے ہیں۔۔آلِ محمدؐ کا صدقہ ان ساروں کو اپنے حفظ و امان میں رکھ۔۔اور سارے آمین کہنا۔۔خدایا امام زمانہؑ کے ظہور میں تعجیل فرما۔۔

آلِ محمدؐ کا واسطہ جتنے مریض ہیں خدایا۔۔انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

سامعین گرامی!

ابتدائے انسانیت سے جتنی بھی حق کی طاقتیں آئیں ۔۔انہوں نے اپنی لڑائی شروع خود کی ۔۔ختم اللہ کو کرنی پڑی ۔۔سوائے حسینؑ کے ۔ابراہیمؑ نے لڑائی شروع خود کی ۔۔نمرود کے ساتھ ٹکرلی ۔۔دربار میں جا کر اسے للکارا ۔۔نمرود نے آگ روشن کرادی ۔۔نومیل کے علاقے میں آگ لگی ۔۔ابراہیمؑ گرفتار ہوئے ۔۔رسیوں سے باندھ دیا گیا ۔۔منجنیق میں بیٹھا دیا گیا ۔کسی مصنف کو بیٹھائیں کہ کہانی کو آگے لکھے ۔۔کہ اب کیا ہوگا ۔۔ایک بندے کیلئے نومیل میں ۔۔ابراہیمؑ آگ میں جائیں گے اور خدانخواستہ جل جائیں گے ۔۔یا ابراہیمؑ کی نہیں ہوگی ۔۔وہ میدان میں آگیا ۔۔ابراہیمؑ کی لڑائی خدا نے لڑی ۔۔آگ کو گلزار بنا دیا ۔۔خلیل کو بچالیا ۔۔

یہ جناب موسیٰؑ ۔۔فرعون سے ٹکرلی ۔۔دربار میں جا کر للکارا ۔۔فرعون فوجوں سمیت موسیٰؑ کے پیچھے دوڑا ۔۔سامنے دریائے نیل آگیا پیچھے فرعون کا لشکر آگیا ۔۔اللہ نے کہا موسیٰؑ تو ہٹ اس سے میں لڑتا ہوں ۔۔لڑائی موسیٰؑ کی تھی لڑی خدا نے ۔۔راستہ خدا نے بنایا موسیٰؑ کو اللہ نے نکالا ۔۔فرعون کو اللہ نے غرق کیا ۔۔

ازل لے کر ابد تک سر سے لے کر پاؤں تک پہلا اور آخری بادشاہ ہے حسینؑ جسے اللہ کہتا رہا میں آؤں ۔۔حسینؑ کی آواز آتی رہی میں اپنی لڑائی خود لڑوں گا ۔۔نہ اس سے پہلے کوئی ۔۔نہ اس کے بعد کوئی ۔۔ساری کائنات سے بڑھ کر بہادر کا نام ہے حسینؑ ۔۔ سب سے بڑے شجاع کا نام ہے حسینؑ ۔۔سب سے بڑی طاقت کا نام ہے حسینؑ ۔۔

پیغمبروں کو قتل کیا گیا ۔۔حضورؐ کے قاتل چھپ گئے ۔۔علیؑ کو قتل کیا گیا ۔۔علی علیہ السلام کے قاتل چھپ گئے ۔۔سیدہ سلام اللہ علیہا کو قتل کیا گیا ۔۔مخدومہؑ کے قاتل

https://Downloadshiabooks.com/

چھپ گئے ۔۔ حسن علیہ السلام کو قتل کیا گیا ۔۔ حسنؑ کے قاتل چھپ گئے ۔۔

کیا انتقام ہے تیرا حسینؑ ابن علیؑ ۔۔ تو نے اپنے قاتل کو اتنا بے نقاب کیا ۔۔ آج شبیرؑ کے قاتل کا نام گالی بن کر رہ گیا ہے ۔۔ آج کسی کافر کو بھی یزید کہو تو اسے بھی غصہ آجاتا ہے ۔۔ پھر روکاوٹیں ڈالنے کی خاطر اس کی عزاداری کی جتنی مخالفت ہے اتنی کائنات میں کسی ذکر کی مخالفت نہیں ۔۔ پانچ سولڑکے سڑک پر ناچتے ہوئے چلے جائیں نہ مولوی کی رگ فتاویٰ پھڑکتی ہے ۔۔ نہ جبین شریعت پر بل آتا ہے ۔۔ پانچ لڑکے یا حسینؑ کہہ دیں ۔۔ بندے کہتے ہیں جی نکاح ٹوٹ گیا ۔۔ جب ایسی صورتحال میں پوری کائنات میں کوئی باپ اپنے بچے کو فلم سے روکے یا نہ روکے ۔۔ یہ ضرور کہتا ہے کہ مجلس پر نہ جاؤ ۔۔

حق سے ڈرتے کیوں ہو ! ۔۔ حسینیتؑ سے گھبراتے کیوں ہو ۔۔ ایمان تمہارا اتنا کمزور کیوں ہے ۔۔ حسینؑ کائنات کی وہ طاقت ہے ۔۔ اگر میں جلسہ کراؤں اس کا عنوان رکھوں ذکر ابراہیمؑ ۔۔ اس میں ابراہیمؑ ہی کا ذکر ہوگا ۔۔ کوئی اور ذکر نہیں ہو سکتا ۔۔ اگر عنوان رکھوں محفل قرآن ۔۔ اس میں قرآن ہی کا ذکر ہوگا ۔۔ کوئی اور ذکر نہیں ہو سکتا ۔۔ کیا کہنے حسینؑ تیرے عنوان سے ۔۔ مجلس حسینؑ ۔۔ اس میں چاہے آدمؑ کا ذکر کرو ۔۔ چاہے نوحؑ کا ذکر کرو ۔۔ چاہیے موسیٰؑ کا ذکر کرو چاہیے ۔۔ ابراہیمؑ کا ذکر کرو ۔۔

مجلس حسینؑ کی ۔۔ ذکر رسولؐ کا ۔۔ مجلس حسینؑ کی ذکر علیؑ کا ۔۔ مجلس حسینؑ کی ذکر محمد باقرؑ کا ۔۔ مجلس حسینؑ کی ذکر جعفر صادقؑ کا ۔۔ مجلس حسینؑ کی ذکر موسیٰؑ و رضاؑ و تقیؑ و نقیؑ و عسکریؑ و ہادیؑ علیہم السلام کا ۔۔

آج تک ایک مجلس میں اتنے ذکر نہ علیؑ نے اکٹھے کیے ۔۔ نہ رسولؐ نے اکٹھے

https://Downloadshiabooks.com/

کیے ۔۔نہ حسنؑ نے اکٹھے کیے ۔۔نہ کسی اور طاقت نے کیے ۔۔اب پتہ چلا جب آدمؑ کا ذکر ہوتا ہے تو شیطان کو تکلیف ہوتی ہے ۔۔جب موسیٰؑ کا ذکر ہوتا ہے تو فرعون کو تکلیف ہوتی ہے ۔۔جب علیؑ کا ذکر ہوتا ہے تو حرامیوں کو تکلیف ہوتی ہے ۔۔۔نعرہ حیدریؑ ۔۔۔

جی آپ ماتم کیوں کرتے ہیں ۔۔عبادت کرنے والے سے نہیں پوچھا جاتا کہ تم کیوں کرتے ہو ۔۔یہ تو ان سے پوچھنا چاہیے جو ماتم نہیں کرتے ۔۔کہ تم ماتم کیوں نہیں کرتے ۔۔نمازی سے پوچھو گے کہ کیوں پڑھتا ہے ۔۔روزے دار سے پوچھو گے کہ تو نے روزہ کیوں رکھا ہوا ہے ۔۔عبادت کرنے والے سے نہیں پوچھا جاتا ۔۔جو عبادت نہ کرے اس سے پوچھا جاتا ہے ۔۔

جی رونا نہیں چاہیے ۔۔یہی شیعہ ہیں جنہوں نے مارا تھا ۔خود ہی روتے ہیں ۔۔

میں نے سوال کیا یہ تو سوال ہی بڑا آسان ہے ۔۔تو نے تو مسئلہ حل کر دیا ۔۔کہ مارنے والے شیعہ تھے ۔۔کسی جگہ پر اکٹھے ہو جاتے ہیں ۔۔حسینؑ کے قاتلوں کے نام لکھتے ہیں ولدیتوں سمیت ۔۔ان پر کرتے ہیں لعنت ۔۔

جیو ۔۔سلامت رہو ۔۔آباد و شاد رہو ۔۔

حسینؑ کے قاتلوں کے نام تاریخ سے دیکھ کر لکھتے ہیں ۔۔ان پر بھی لعنت کرتے ہیں ۔۔ان کے باپ پر بھی ۔۔ان کے دادا پر بھی ۔۔پھر شکلیں دیکھ لیں گے ۔۔کہ وہ کس کے رشتہ دار تھے ۔۔اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے ۔۔تھے شیعہ تکلیف تمہیں ہوتی ہے ۔۔اگر شیعہ تھے تو تمہیں خوش ہونا چاہیے کہ ہم ان پر لعنت بھیج رہے ہیں ۔۔۔ہم تو شبیرؑ کے دشمن کو برا کہتے ہیں ۔۔رنگ کیوں آپ کے چہرے کا اتر جاتا ہے ۔۔

جی ہائے حسین نہیں کہنا چاہیے ۔۔تو پہلے قرآن سے ہائے یوسفؑ نکال ۔۔قرآن مجید

https://Downloadshiabooks.com/

میں آیت ہے اللہ کا نبیؑ فرماتا ہے۔۔واہ یوسفؑ۔۔ہائے میرا یوسفؑ۔۔یوسفؑ زندہ تھا کہ مردہ۔۔اگر زندہ بیٹے کو رو کے۔۔یوسفؑ کو رو کر یعقوبؑ نبی رہ سکتا ہے۔۔تو علیؑ کے شیعوں کو رونے سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔

جی وہ تو زندہ ہیں۔۔زندہ کو نہیں رونا چاہیے۔۔پھر میں نے کہا: یا علیؑ مدد۔۔پھر مولوی کہتا ہے جی مردہ سے مدد نہیں مانگتے ہیں۔۔میں مدد مانگو تو مردہ ہے۔۔ماتم کروں تو زندہ ہیں۔۔جب میں ان سے مدد مانگتا ہوں۔۔پھر مولوی کہتا ہے مردہ ہیں ماتم کروں تو پھر کہتا ہے زندہ ہیں۔۔پہلے تو اپنا کوئی ایک عقیدہ بیان کر۔۔

یہ ہے۔۔جناب حمزہؑ۔۔شہادت کے بعد نبیوں کے سلطان نے مدینے میں اعلان کرایا۔۔آؤ میرے چاچا پر جو ماتم کرے گا میں جنت کی بشارت دیتا ہوں۔۔حمزہؑ کے ماتمی سالار کا نام ہے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔۔

اور یہ ہے۔۔جناب اویس قرنیؒ۔۔سنا ہے کہ حضورؐ کا کوئی دانت شہید ہوگیا ہے اس نے اپنا دانت توڑا۔۔میں کہتا ہوں اویس قرنیؒ صبر کر۔۔حضورؐ کے دانت تو دشمنوں نے توڑے ہیں تو اپنے دانت کیوں توڑ رہا ہے۔۔جواب آیا۔۔یہ عشق کی تو ہین ہے۔۔جو تکلیف میرے محبوب کو پہنچی ہو۔۔اگر وہ مجھے نہ پہنچے تو عشق کیسا۔۔اس نے اپنے سارے دانت شہید کر دیئے۔حضورؐ نے سلام بھیجا۔۔جو محمدؐ کو سلام کرنے جائے اسے حاجی کہتے ہیں۔۔جسے محمدؐ سلام بھیجے اسے ماتمی کہتے ہیں۔۔حاجی کو سلام کرنے کیلئے جانا پڑتا ہے۔۔ماتمی کا سلام خود مصطفیٰؐ بھیجتا ہے۔

رسولؐ خوش ہوئے تھے۔۔اللہ ناراض ہو جاتا ہے۔۔اللہ نے دیکھا رسولؐ کے ماتمی کے دانت نہیں رہے۔۔اللہ نے جنت کا پھل کیلا زمین پر اتار دیا۔۔اس سے

پہلے تاریخ میں کیلے کا وجود ہی نہیں ۔۔اس لیے ہر فروٹ موسمی رہے گا۔۔کیلا چونکہ ماتمی کی نیاز ہے پورا سال رہے گا۔۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔۔

پھر کچھ اپنوں کو بھی بیماری لگی ۔۔انہوں نے کہا جی ۔۔خون نہیں نکالنا چاہیے ۔۔کل اسی لاہور شہر میں بھی تسبیح کی زیارت ہوگی ۔۔تسبیح سے خون کا قطرہ نکلے گا۔۔کئی دفعہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ۔۔ آپ میں سے کتنیوں نے دیکھا ہوگا۔۔ہے مٹی اور مٹی سے نکلا ہے خون ۔۔لیکن میں عام مٹی کی تسبیح لے کر کھڑا ہو جاؤں تو خون نہیں نکلے گا اس مٹی سے نکلے گا جو حسینؑ کی ہے ۔۔بدن ساروں کے مٹی سے بنے ہوئے ہیں زنجیر وہی چلائے گا جس کی مٹی حسینؑ سے ہو آئی ہو۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔

اگر میں کسی اور مٹی کی تسبیح بنا کر سارا دن کھڑا رہوں ۔۔اس سے خون نہیں نکلے گا۔۔ اس مٹی سے نکلے گا جو کربلا کی ہو۔۔کربلا ملکیت ہے حسینؑ کی ۔۔ہمارے بدن بھی مٹی سے بنے ہیں ۔۔خون اسی سے نکلے گا جو حسینؑ کی ہو۔۔اگر یہ مٹی حسینؑ کی ہے تو اس سے خون نکلے گا۔۔اگر کوئی ملاں کہے جی جائز نہیں ۔۔اس ملاں سے پوچھا اگر تو شیعہ ہے تو صرف ایک سوال کا جواب دے ۔۔زین العابدینؑ چالیس سال آنکھوں سے کیا رویا۔۔کیا رویا۔۔خون ۔۔تیرے امام نے سنت بنا دیا کہ اگر میں امامؑ ہو کے شبیرؑ کیلئے آنکھوں سے خون نکالو۔۔اگر کوئی کہے کہ جی آنکھوں سے خون تو نکالا تھا۔۔کمر ۔۔تو نے سجادؑ کی کمر زنی جو کبھی نہیں ۔۔

ایک وقت آیا تھا۔۔جب یزید کے سپاہی دورانیں مارتے تھے ۔۔پھینک دیتے تھے ۔۔بے غیرت کہتا تھا اب سارے کیوں نہیں یہ کہتے تھے ۔۔اب جگہ کونسی باقی ہے بڑا قیامت کا وقت ہے۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

ذکر مصائب:

میت والے گھر پر اعتراض نہیں کرتے ۔۔شریک بھی غیرت مند ہو تو شادی والے گھر پر اعتراض کرتا ہے ۔۔جنازے والے گھر پر نہیں ۔۔ایک نہیں جنازوں والا گھر ہے ۔۔یہ حضرت عباسؑ کا علم ہے ۔۔سادات عظامؒ علم کی قسم کھا کر کہتا ہوں اس وقت نو محرم کو بی بی زینبؑ کو یقین ہو گیا تھا کہ اب میرا بھائی نہیں بچتا۔۔۔۔

تطہیر کی پلیوں کو چاروں طرف سے فوجوں نے گھیر لیا۔۔نو محرم وہ دن ہے جس دن کتے کا بچہ شمر اپنے ہاتھ پہ خنجر گھماتا ہوا کربلا میں داخل ہوا۔۔

بی بی مسافرہؑ نے معصومہؑ کو قریب بلایا سینے سے لگا کر کہتی ہے معصومہؑ اللہ کا عرش ہلانے والا کربلا میں آگیا ہے اب تیرا بابا حسینؑ۔۔۔۔

مرحبا اللہ آپ کو اجر دے لا کو ملا ینلن بیقین اللہ تمہارا شمار رونے اور رولانے والوں میں کرے۔۔بس آج کی رات کل کا دن کائنات کو بھول جانا۔۔

بس حسینؑ۔۔حسینؑ۔۔گریبان کھلا رکھنا۔۔آستین الٹ کر رکھنا۔۔تمہیں دیکھ کر پتا چلے ان کا کوئی نقصان ہو گیا ہے۔۔

مرحبا مرحبا۔۔چند ضروری باتیں سن لیں۔۔آج کی رات۔۔کل کا دن کوئی مومن کسی مومن کو سلام نہ کرے۔۔سلام والا گھر اجڑ رہا ہے۔۔اگر کوئی مومن کسی مومن کو ہاتھ ملائے اسے یہ نہیں کہنا کہ کیا حال ہے۔۔بلکہ کہنا۔۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔۔

۔۔حوصلہ۔۔

زہراؑ کے اجڑے گھر کو رونے والو۔۔بی بی فاطمہؑ۔۔تمہیں کائنات میں کوئی غم نہ

https://Downloadshiabooks.com/

دیں۔۔

مرحبا مرحبا۔۔

صدقہ علیؑ کا کائنات کا کوئی غم نہ دیکھے۔۔وہ بندہ جو غریب زہراؑ کیلئے روتا ہے۔۔

حسینؑ کی سب سے بڑی قربانی شہید اعظم کا سب سے بڑا تحفہ اللہ کی بارگاہ میں علی اصغرؑ۔۔

درنجف دیکھا ہوا ہے۔۔درنجف۔۔درنجف اس کا رنگ کیا ہوتا ہے۔۔سفید اور۔۔

اختر شاہ جی۔۔یاقوت کا سرخ۔۔!

شعر سننا شہید محسن نقوی فرماتے ہیں۔۔

یہ درنجف ہے۔۔ابھی یاقوت بنے گا۔۔۔

ہائے علی اصغرؑ۔۔

یہ درنجف ہے۔۔ابھی یاقوت بنے گا۔۔۔

جس جھولے میں کھیلا ہے وہ تابوت بنے گا۔۔۔

جناب ربابؑ کی کمائی میری ماؤں بہنوں گنتی کی دو اولادیں تھی۔۔ربابؑ کی۔۔

ایک کو کربلا کھا گئی دوسری کو شام کھا گئی۔۔نہ معصومہؑ باقی رہی نہ علی اصغرؑ۔۔

عباسؑ کی لاش اٹھا کر ٹوٹی ہوئی کمر کے ساتھ غریب زہراؑ حسینؑ قبضہ ذوالفقار پر

ماتھا رکھا۔۔میدان کربلا میں بیٹھا حسینؑ اچانک غریب کی آواز آئی۔۔

هَلْ مِنْ نَاصِرٍ يَنْصُرنَا۔۔

کوئی ہے جو میں غریب کی مدد کرے۔۔

علی اصغرؑ نے اپنے آپ کو جھولے سے نیچے گرایا۔۔

میدان کی طرف ایسے چلا جیسے اکبرؑ کی لاش پر حسینؑ چلے تھے۔۔گھٹنیاں چلتا ہوا چھ

https://Downloadshiabooks.com/

مہینے کا بچہ۔۔خیمے سے باہر نکلا۔۔جسے آواز دے کر کہہ رہا ہو۔۔اکبرؑ کے قاتلوں سے مدد نہ مانگ۔۔علی اصغرؑ ایسے میدان میں چلا جیسے کہہ رہا ہو۔۔بابا اکبرؑ کے قاتلوں سے مدد نہ مانگ۔۔ابھی تیرا اصغرؑ موجود ہے۔۔غریب واپس آیا۔۔

عزادارو!

پہلی جنگ ہے علی اصغرؑ کی۔۔علی اصغرؑ کائنات کا وہ خوش قسمت ترین بہادر ہے۔۔ جیسی سواری علی اصغرؑ کو ملی ہے۔۔ویسی نہ رسولؐ کو ملی۔۔نہ علیؑ کو ملی۔۔نہ حسنؑ کو ملی۔۔نہ حسینؑ کو ملی۔۔

کوئی سوار پر گیا۔کوئی دلدل پر گیا۔کوئی ذوالجناح پر گیا۔۔ربابؑ کا اصغرؑ حسینؑ کے ہاتھوں پر سوار ہو کر پہلی جنگ لڑنے کی خاطر۔۔حوصلہ۔۔

یا زہراؑ پہلی اور آخری لڑائی لڑنے کیلئے رباب کا اصغرؑ اس کا نانکا خاندان بھی شجاعت میں بڑا مشہور تھا۔۔بہادری کی انتہا تھی۔۔ربابؑ نے سپاہی کو تیار کرنا تھا۔۔ ماں کے پاس پانی تو تھا نہیں۔۔اصغرؑ کو جھولی میں ڈالا۔۔ربابؑ کی آنکھوں سے آنسو گرنا شروع ہوئے۔۔چھوٹے سے چہرے پر ربابؑ کے آنسوؤں کے قطرے گرے معصومؑ نے سمجھا پانی آگیا ہے۔۔اصغرؑ کا منہ کھلا۔۔چھوٹا سا منہ۔۔حسینؑ کے بچے کا ماں کے سامنے۔۔۔

میری ہزار جان قربان۔۔چھ مہینے کا شہزادہ۔۔چھ مہینے کا شہزادہ۔۔یہ قیامت ہے۔۔قیامت جو میں پڑھنے جا رہا ہوں۔۔چھ مہینے کا شہزادہ۔۔

آؤ دیکھو علی اصغرؑ تیار کیسے ہوا۔۔جس طرح سے یہ چھوٹی سے بچیاں اپنے ہاتھوں میں سامان لے کر آ رہی ہیں۔۔حوصلہ۔۔حوصلہ۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

ہائے حسینؑ ۔۔ ہائے غریبؑ ۔۔ ہائے غریبؑ ۔۔

صغراؑ نے کرتا سی کے بھیجا ہے ۔۔ مدینے سے صغریٰؑ کا قاصد علی اصغرؑ کے کرتے لے کر آیا ہے ۔۔ علی اصغرؑ کے کرتے لے کر صغریٰؑ کا قاصد کربلا کے میدان میں آیا ۔۔

۔۔۔ حوصلہ ۔۔

مجھے تمہارے جذبات کا اندازہ ہے ۔۔

اس کیلئے پڑھنا چاہتا ہوں جو شام سے آئی ہے ۔۔ اس کیلئے پڑھنا چاہتا ہے ہوں یقین ہے لاہور والی بی بیؑ ۔۔ علی اصغرؑ کی مجلس میں آئی ہے ۔۔

صغریٰؑ کے قاصد نے مدینے سے صغریٰؑ کے ہاتھوں کا سلا ہوا کرتا دیا ۔۔ ربابؑ نے جوان کو تیار کیا ۔۔ چھ مہینے کا حسینؑ کا سپاہی ۔۔ شبیرؑ نے ہاتھوں پر اٹھایا ۔۔ علی اصغرؑ کو لے کر حسینؑ میدان میں آیا ۔۔ دشمنوں نے سمجھا قرآن لے کر آ رہا ہے ۔۔ حسینؑ نے کہا یہ میرا بیٹا علی اصغرؑ ہے ۔۔ وہ دیکھو ۔ تمہارے جانور پانی پی رہے ہیں ۔۔ وہ دریا اس کی دادیؑ کا حق مہر ہے ۔۔ اگر تھوڑا سا پانی علی اصغرؑ کیلئے دے دے ۔۔

حوصلہ جوان ۔۔ او غازیؑ تیری زندگی کرے ۔۔ مولا حسینؑ ہمیں کوئی غم نہ دے سوائے غم حسینؑ کے ۔۔ دو فقرے پڑھنے دینا ۔۔

حسینؑ اصغرؑ کو اٹھا کر نو لاکھ بدمعاشوں کے سامنے ۔۔ ایک شریف حسینؑ آنکھوں میں آنسو ہیں ۔۔ فرمایا تمہاری دشمنی مجھ سے ہے ۔۔ علی اصغرؑ سے تمہاری دشمنی کوئی نہیں ۔۔ میرے بچے کا قصور کوئی نہیں ۔۔ میرا بچہ بے قصور ہے ۔۔ تمہارے دریا بہہ رہے ہیں ۔۔ سامنے دریا بہہ رہے ہیں ۔۔ یہ دریا اس کی دادیؑ کا حق مہر ہے ۔۔ اگر تھوڑا سا پانی دے دو گے تمہارے دریاؤں میں کمی نہیں آئے گی ۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

اللہ لعنت کرے عمر ابن سد پر۔۔ یہ بے غیرت کہتا ہے پیاس خود لگی ہے نام بچے کا کرتا ہے۔۔ ہم پانی تب دیں گے جب اصغرؑ پانی مانگے گا۔۔حسینؑ نے علی اصغرؑ کو دیکھا۔۔علی اصغرؑ کی آواز آئی۔۔ بابا انہوں نے تیری ماں سے بھی گواہ مانگے تھے۔۔ مجھے میدان میں لے جا۔۔

شیعو!

چند قطرے پانی علی اصغرؑ کیلئے کافی تھا۔۔عمر سعد کہتا ہے پیاس خود کو لگی ہے نام بچے کا کرتا ہے۔۔ ہم پانی تب دیں گے۔۔جب اصغرؑ پانی خود مانگے حسینؑ نے علی اصغرؑ کی طرف دیکھا۔۔علی اصغرؑ نے کہا۔۔ بابا انہوں نے تیری ماں سے بھی گواہ مانگے تھے۔۔تو مجھے زمین پر لیٹا میں ان سے پانی مانگوں۔۔

ایک فقرہ ماؤں بہنوں کے حصے کا کہتا ہوں۔۔ادھر حسینؑ نے علی اصغرؑ کو لٹایا یا فضہؑ دوڑ کے آئی کہتی ہے۔مولاؑ ربابؑ دروازے پہ کھڑی ہے۔۔وہ کہتی ہے اصغرؑ سے کہو ذرا اونچی آواز میں پانی مانگے۔۔ماؤں کو وہ لفظ بڑے پیارے لگتے ہیں جو چھوٹے بچوں کی زبان سے نکلتے ہیں۔۔

میں حسینؑ کا ذاکر ہوں میں ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں۔۔ مجھے دو جملے شہادت کے پڑھنے دینا۔۔اگلے سال پتہ نہیں۔۔کون زندہ رہے یا نا۔۔

آواز آئی بابا۔۔انہوں نے تو تیری ماں سے بھی گواہ مانگے تھے۔۔تو مجھے زمین پر لٹا میں تیری گواہی دوں۔۔فضہؑ دوڑ کر آئی آ کر کہتی ہے۔۔مولا ربابؑ دروازے پر کھری ہے۔۔اصغرؑ کی ماں کہہ رہی ہے۔۔اصغرؑ سے کہو ذرا اونچی آواز میں پانی مانگے ماؤں کو وہ لفظ بڑے پیارے لگتے ہیں۔۔جو چھوٹے بچوں کی زبان سے نکلتے ہیں۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

میں سننا چاہتی ہوں میرا اصغرؑ بولتا کیسے ہے۔۔

صغیرؑ کی خشک زبان ادھر ہونٹوں پر پھیری ۔۔قیامت آئی زلزلہ آیا۔۔لشکر یزید نے رو رو کے اپنا منہ چھپا کر رونا شروع کیا۔۔ یا عمر ابن سعد کی آواز آئی حرملا جلدی آ۔۔ بچے کے کلام کو قطع کر اگر علی اصغرؑ زیادہ بول پڑا تو میری فوج میں بغاوت ہو جائے گی ۔۔ حرملہ نے تیر اٹھایا ۔۔علی اصغرؑ کا نشانہ بنایا۔۔ یا اصغرؑ کی ماں نے صندوق میں سے جا کر جہیز والا ۔۔تیر اٹھایا۔۔ بی بی ربابؑ نے تیر اٹھایا۔۔تیر کمان کا نشانہ حرملا کی طرف کیا۔۔ بی بی زینبؑ خیمے سے دوڑ کر آئی ۔۔ بازو پکڑ کر کہتی ہے۔۔ بھابھی تو امراء القیس کی بیٹی ہے تو میں حیدر کرارؑ کی بیٹی ہوں ۔۔ اگر عورتوں کو جنگ کی اجازت ہوتی تو علی اکبرؑ کا قاتل میدان سے زندہ بچ کر نہ جاتا۔۔

جس طرح سے اسلحے کی قسمیں ہوتی ہیں اسی طرح عربوں میں تیروں کی بھی قسمیں تھیں ۔۔عربوں میں گنتی کے چھ قسم کے تیر تھے ۔۔ پہلا تیر تھا نبل یہ زیتوں کی لکڑی کا ہوتا تھا۔۔دوسرا تیر تھا سہم اس کے پیچھے تین پر بنے ہوتے تھے ۔۔تیسرا تیر تھا سہم اس کے آگے زہر لگا ہوتا تھا۔۔ پانچواں تیر تھا میزاب وہ پرنالے کی شکل کا ہوتا تھا۔۔ چھٹا تیر تھا سہ شعبہ ۔۔سہ شعبہ تیر کیسا تھا۔۔تم نے مدھانی دیکھی ہوئی ہے جیسے مدھانی کے آگے چار پر ہوتے ہیں ۔۔ویسے اس کے آگے تین پر ہوتے تھے ۔۔

لوہے کی طرح اس کی کمان ہوتی تھی ۔۔ بڑے سے بڑا بہادر کھڑے کھڑے اس تیر کو چلا نہیں سکتا تھا۔۔ پہلے گھٹنا ٹیکتا تھا۔۔پھر تیر چلاتا تھا۔۔عرب کے وحشیوں نے قسمیں کھائی ہوئی تھیں ۔۔ یہ تیر انسانوں پر استعمال نہیں کرنا۔۔قسمت ربابؑ کے اصغرؑ کی جو تیر عرب انسانوں پر استعمال نہیں کرتے تھے ۔۔اس ظالم نے وہ تیر ربابؑ کے

https://Downloadshiabooks.com/

چھ مہینے کے علی اصغرؑ کو نشانہ بنایا۔۔۔ خیمے کی کنات ہلی۔۔رباب ؑ کی آواز آئی۔۔اصغرؑ میں سیدزادی نہیں ہوں۔۔

کبھی تم نے چھوٹا سا کرتا خون سے بھرا ہوا دیکھا ہے۔۔ بچہ ہو چھوٹا اور اس کا کرتا خون سے رنگین ہو جائے۔۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں تیر کا کام ہے سوراخ کرنا۔۔اس تیر نے وہ کام نہیں کیا جو تیر کرتے ہیں۔۔ایک کان سے دوسرے کان تک تیر نے علی اصغرؑ کو ذبح کر دیا۔۔

شبیرؑ کی آواز آئی میرے اللہ میں کتنا غریب ہوگیا۔۔معصومہؑ نے دیکھا تو کہتی ہے سارا پانی خود پی لیا۔۔جو تیر اس ظالم نے علی اصغرؑ کو مارا ہے۔۔عرب کے وحشیوں نے قسمیں کھائی ہوئی تھیں یہ تیر انسانوں پر استعمال نہیں کرنا۔۔حسینؑ کے چھوٹے سے علی اصغرؑ پہ بے غیرت نے تین پھل والا تیر اٹھایا۔۔

سامنے سے بی بی ربابؑ کے خیمے کی کنات ہلی۔۔آواز آئی اصغرؑ میں سیدزادی نہیں ہوں۔۔اگر تیرے حصے کا تیر حسینؑ کو لگ گیا میں دودھ نہیں بخشوں گی۔۔

آواز آئی اماں تیر کو آنے تو دے۔۔ادھر سے تیر چلا۔۔ادھر اصغرؑ اپنے باپ کے ہاتھوں پر اچھل کر تیر کو گردن پہ روکا۔۔حسینؑ کو تیر لگنے کے بعد اصغرؑ کے حلق سے گزر کر تیر حسینؑ کے بازو پر لگا۔۔اصغرؑ کی آواز آئی۔۔بابا میری ماں سے شکایت نہ کرنا ظالم کا تیر بڑا تھا۔۔

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ 1

https://Downloadshiabooks.com/

شام غریباں

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حسینؑ کا محرم ختم ہو گیا ہے۔۔بی بی زینبؑ کا محرم شروع ہو گیا ہے۔۔یکم محرم سے علیؑ کے بیٹے پہرہ دیتے تھے۔۔لیکن علیؑ کی بیٹیوں کو نیند نہیں آئی۔۔آج رات سے علیؑ کی بیٹیاں پہرہ دیں گی۔۔علیؑ کے بیٹے سکون کے ساتھ۔۔

دریا کے کنارے پہ غازیؑ بازو کٹا کر سو گیا۔۔ہائے معصومہؑ کی یتیمی کی شام۔۔

بستے زمانے میں مدینے کے شہر میں بستے زمانے کے اندر مولا سجادؑ اپنے گھر میں داخل ہوئے۔۔سامنے ماں وضو کر رہی تھی۔۔سید سجادؑ نے اپنے ہاتھ آنکھوں پر رکھے۔۔میرا مولا سجادؑ باہر نکل گیا۔۔بی بی نے جا کر حسین ابن علیؑ سے کہا۔۔لگتا ہے میرا سجادؑ مجھ سے ناراض ہے۔۔مجھے سلام نہیں کیا۔۔میرے پاس نہیں آیا۔۔حسینؑ نے قریب بلا کر پوچھا سجادؑ تو اپنی ماں کے پاس کیوں نہیں آیا۔۔ماں کو سلام کیوں نہیں کیا۔۔رو کے آواز آئی۔۔بابا میری اماں وضو کر رہی تھی۔۔جب مستورہ وضو کرتی ہے تو سر سے چادر ہٹا کر سر کا مسح کرتی۔۔میری نظر ان کے بالوں پر پڑ جاتی۔۔میں مرنے سے پہلے مر جاتا۔۔

جو وضو کرتی ماں کا کھلا سر نہیں دیکھ سکتا تھا شام غریباں میں زینبؑ جیسی ماں نے کھلے ہوئے بالوں سے سجادؑ کا کندھا ہلایا۔۔سجادؑ آنکھیں کھول تیرے باپ کا قاتل نیزے اٹھا کر ہمارے خیموں میں آ گیا ہے۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

سجادؑ کی آنکھ کھلی ۔۔سجادؑ جیسے غیرت مند امامؑ نے زندگی میں پہلی مرتبہ زینبؑ جیسی ماں کو بغیر برقعے کے بغیر دیکھا ۔۔دونوں ہاتھ آنکھوں پر رکھے ۔۔رو کے پوچھا چاچا غازیؑ کہاں ہے ۔۔

پھوپھی اماں میرا چاچا عباسؑ کہاں ہے ۔۔آواز آئی عباسؑ دریا کے کنارے سو گیا میرا بابا حسینؑ کہاں ہے ۔۔اسے کہتے ہیں شام غریباں ۔۔

سجادؑ نے بستر سے دیکھا زینبؑ نے خیمے کا پردہ اٹھایا ۔۔تازہ کٹا ہوا سر حسینؑ ابن علیؑ کا نوک نیزہ پہ بلند ہوا ۔۔شامی حرامی ناچ رہے تھے ۔۔دریا کا پانی اچھل رہا تھا ۔۔ سجادؑ کی آواز آئی ۔۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ ۔۔

بابا! اپنے یتیم کا سلام قبول کر ۔۔۔۔۔

ساری زندگی آلِ محمد علیہم السلام کی کسی نماز کا اول وقت قضا نہیں ہوا ۔۔فضیلت کا وقت قضا نہیں ہوا ۔۔سوائے شام غریباں ۔۔اس میں علیؑ کی بیٹیوں کی مغرب کی نماز لیٹ ہو گئی ۔۔

مجھ سے پوچھو کہ نماز کیوں لیٹ ہوئی ؟ ۔۔

پہلے بی بی زینب مصلے پر کھڑی ہوئی ۔۔آواز آئی بی بی نماز شروع نہ کر ۔۔خیموں کو آگ لگ گئی ہے ۔۔چاروں طرف سے خیمے جلنے لگے ہیں ۔۔علیؑ کی بیٹی سجادؑ کے پاس آئی ۔۔سجادؑ خیام کو آگ لگ گئی ہے جل مریں یا باہر نکلیں ۔۔

علماء کہتے ہیں ۔۔علیؑ کی بیٹی مسئلہ جانتی تھی ۔۔سجادؑ مرنے جانے کی اجازت دے دے خیمے سے باہر نکل جاؤ ۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

عزادارو!

ہر بی بیؑ باہر نکلی ایک بی بیؑ باہر نہیں نکلی۔۔کیوں نہیں نکلی؟

چار سال کی معصومہؑ۔۔سجادؑ نے کہا۔۔معصومہؑ تو باہر کیوں نہیں جاتی۔۔رو کر کہتی ہے بھیا سجادؑ۔۔ان کے بال بڑے تھے وہ چہرے پر ڈال کر چلی گئیں۔۔میرے بال چھوٹے ہیں۔۔میں فاطمہؑ کی پوتی ہوں۔۔

شام غریباں۔۔شریفوں پر ایک رات آئی۔۔جو گزر گئی۔۔اس رات کے مصائب دس محرم کے دنوں تک ہیں۔۔پورے عشرے کے مصائب۔۔ایک طرف شام غریباں کے مصائب ایک طرف۔۔

خیموں کو آگ لگی۔۔علیؑ کی بیٹیاں حکم امام سے باہر آئیں۔۔

حمید کہتا ہے۔۔میں نے دیکھا ایک بی بیؑ بار بار آگ کے شعلوں میں خیموں کی طرف جاتی تھی۔۔

لوگ کہتے ہیں آگ پر ماتم کیوں کرتے ہو۔۔یہ اس بی بیؑ کی سنت ہے۔۔جو شام غریباں میں جلتے ہوئے خیموں پر ناد علیؑ پڑھتے ہوئے گئی۔۔سید سجادؑ کو اپنی کمر پر اٹھایا۔۔باہر بھائی کے قاتل ہنس رہے تھے۔۔زینبؑ رو کر کہتی تھی بھیا حسینؑ۔۔مرد ہو کر اکبرؑ کی لاش اٹھانا آسان ہے۔۔مستور ہو کر بد معاشوں کے سامنے اپنے بھتیجے کو کمر پر اٹھا کر لانا مشکل ہے۔۔

پھر علیؑ کی بیٹی نے ارادہ کیا کہ میں نماز شروع کروں۔۔

بی بیؑ پھر ہاتھ اٹھاتی ہے یا بی بی کلثومؑ نے ہاتھ پہ ہاتھ رکھا۔۔بی بی ابھی نماز شروع نہ کر۔۔معصومہؑ گم ہو گئی ہے۔۔بھائی کی نشانی کو ڈھونڈنے کیلئے۔۔علیؑ کی

https://Downloadshiabooks.com/

بیٹیاں ہاتھ میں جلے ہوئے خیمے کی چوک اٹھا کر صحرا میں ۔۔ بی بی زینبؑ آواز دے رہی تھی ۔۔ معصومہؑ ۔۔او میرے بھائی کی امانت کہاں ہے تو ۔۔جواب دے ۔۔

پہلے دریا کے کنارے گئی ۔۔کہا عباسؑ معصومہؑ تو نہیں آئی ۔۔کئی کئی گز عباسؑ کی لاش دریا کے کنارے اٹھی ۔۔آواز آئی بی بیؑ معصومہؑ نہیں آئی ۔۔

پھر اس کے بعد بی بی نشیب میں آئیں ۔۔ مقتل حسینؑ میں پہنچیں اور اب زینبؑ کی آواز آئی معصومہؑ ۔۔کٹی ہوئی گردن شبیرؑ کی ہلی ۔۔آواز آئی ۔۔آہستہ بولو ۔۔معصومہؑ میرے تیر نکالتے نکالتے میرے پاؤں کے تلوے پر رخسار رکھا کہ ۔۔

بی بی زینبؑ نے پوچھا بھیا معصومہؑ تو تیرے سینے پر سوتی تھی ۔۔یہ آج تلوے پر سر کیوں رکھا ۔۔حسینؑ نے فرمایا آئی تو سینے پر سونے تھی لیکن سینے پر اتنے تیر تھے معصومہؑ کو سر رکھنے کی جگہ نہ ملی ۔۔۔

عزادارانِ امام حسینؑ ۔۔

معصومہؑ ۔۔مل گئی ۔۔اب بی بی زینبؑ نے مغرب کی نماز شروع کی ۔۔نو بھائیوں کی لاشیں پڑی ہوئی ہیں درمیان میں ۔۔زینبؑ عالیہ نے ایک فقرہ کہا ۔۔رو کر کہتی ہے میرا اللہ میں مسئلہ جانتی ہوں ۔۔میں اماموں کی بہن ہوں ۔۔میں امام کی بیٹی ہوں ۔۔مسئلہ جانتی ہوں تو عورت کی نماز پردے کے بے غیر قبول نہیں کرتا ۔۔ لیکن مجھے معاف کرنا علی اکبرؑ کے قاتل میرے سر کی چادر ۔۔

علی اکبرؑ کا قاتل میرے سر سے چادر لے گیا ۔۔

عزادارانِ امام مظلومؑ: ۔۔

اس رات کے ظلموں میں سے ایک ظلم ہے ۔۔حسینؑ کی لاش کا لوٹا جانا ۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

بزرگ ذاکرین فرماتے تھے۔۔

مقتول بھرادی لاش اتے اجاں بھین غریب نہی آئی۔۔۔

بے غیرت شام دے لوکاں نے چالاش تے لوٹی پائی۔۔۔

کہیں مندری کہیں آعمامہ کہیں آپوشاک لہائی۔۔۔

لوٹیندی ڈیکھ کے لاش بھرادی چپ کرگئی زہراُ اجائی۔۔۔

ایک بے غیرت ہے جس کا نام ہے جمال۔۔۔ معلون۔۔۔ وہ کہتا ہے میری حسینؑ کی انگوٹھی پر نظر تھی۔۔ میں انتظار کر رہا تھا فاطمہ کا بیٹا قتل ہو۔۔ میں اس کے ہاتھ کی انگلی میں سے انگوٹھی اتاروں۔۔

بس رات کے اندھیرے میں غریب کی لاش ڈھونڈتا ڈھونڈتا پہنچا۔۔ اس نے حسینؑ کے ہاتھوں سے۔۔

ماتمیو!

کئی دفعہ انگوٹھی اتارنے کی کوشش کی لیکن انگوٹھی اتری نہیں۔۔ کبھی سوچنا جو انگوٹھی پہنی جاسکتی ہے وہ اتری کیوں نہیں۔۔ آخر کیا ہوا تھا۔۔ اتنے زخم تھے غریب کے ہاتھوں پر کہ زخموں میں ورم تھا۔۔ ورم کی وجہ سے انگوٹھی اتری نہیں۔۔ اس نے اللہ کا عرش ہلا دیا۔۔ یہ دو پتھر اٹھا کر لے آیا۔۔ ایک پتھر پر شام غریباں میں حسینؑ کا ہاتھ رکھا۔۔ خنجر کو حسینؑ کی انگلی پر رکھا۔۔ دوسرے پتھر سے ایسا وار کیا۔۔ انگوٹھی بھی لے گیا۔۔ انگلی بھی لے گیا۔۔

زینبؑ لاش پہ پوچھتی رہی۔۔ تیری پانچویں انگلی کہاں گئی؟۔۔ تیرا لباس کہاں گیا۔۔ تیرا سر کہاں گیا۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

اللہ آپ کو اجر دے۔۔ایک فقرہ پڑھتا ہوں جتنے عزادار بیٹھے ہو جو مجھے حسینؑ کا ذاکر سمجھتے ہو وہ میری قسم پر یقین کرو گے۔۔یہ میرے سامنے مولا عباسؑ کا علم ہے۔۔میں جلالیوں والے کی قسم کھاتا ہوں۔۔

شام غریباں کی آگ جلی۔۔خیموں کی روشنی میں یتیم بچیوں نے کیا دیکھا کوئی حسینؑ کا سر اٹھا کر ادھر پھینکتا ہے۔۔کوئی حسینؑ کا سر ادھر پھینکتا ہے۔۔زینبؑ نے مدینے کی طرف رخ کیا۔۔رو کر کہا نانا۔۔نانا۔۔میرا حسینؑ قتل کے بعد۔۔!

غریب کے سر سے مسلمان۔۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔۔

سارے کہہ دو۔۔سارے اپنا ہاتھ سروں پر رکھو۔۔یہ عربوں میں بے بسی کی علامت ہے۔۔عرب اپنا ہاتھ سر پر اس وقت رکھتے تھے جب عرب کہتے تھے اب ہمارا کوئی چارہ نہیں چلتا۔۔

جس طرح حسینؑ کو ذبح ہوتا دیکھ کر زینبؑ نے اپنے ہاتھ سر پر ہاتھ رکھا۔۔رو رو کے کہا۔۔نانا اب زینب کا کوئی چارہ نہیں چلتا۔۔

شام غریباں میں دعا مانگو۔۔خدایا امام زمانہؑ کو جلدی بھیج۔۔خدایا حسینؑ کے قتل کا بدلہ لینے والے کو جلدی بھیج۔۔بی بی زہراؑ ہم تیرے بچے کی عزاداری کا حق ادا نہیں کر سکتے۔۔کوئی غلطی ہو گئی ہو۔۔کوئی کمی رہ گئی ہو۔۔تجھے اپنی ٹوٹی ہوئی پسلیوں کا واسطہ۔۔تجھے اپنے زخمی حسینؑ کا واسطہ۔۔تجھے اپنی زینبؑ کی چادر کا واسطہ۔۔بی بیؑ ہماری خطائیں معاف کر۔۔ہماری عزاداری قبول کر۔۔انا للہ وانا علیہ راجعون۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

مجلس عزا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡيَوۡمَ يَئِسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ دِيۡنِكُمۡ

"اب تو کفار تمہارے دین سے پھر جانے سے مایوس ہو گئے"۔

(سورہ مائدہ آیت نمبر 2 پارہ نمبر 6)

عظمت حضرت امام حسین علیہ السلام

عبادت ایام عزا کی آج آخری شب ہے اور وہ جلیل القدر محنت جو ذکر حسین علیہ السلام کی وجہ سے شروع ہوئی تھی پرسوں اس کے نتیجے کا دن ہے۔ اگر امام حسین علیہ السلام محنت نہ کرتے تو مسجدیں کبھی نہ سجتیں۔ یہ سجی ہوئی مسجدیں، یہ لگی ہوئی بتیاں اور ربیع الاول میں سجے ہوئے جلوس امام حسین علیہ السلام کی محنتوں کا صدقہ ہیں۔ دنیا کو اب بھی سمجھ نہیں آئی کہ جہاں پر نواسے کے ذکر کی انتہا ہوتی ہے وہاں سے نانا کے ذکر کی ابتداء ہوتی ہے۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

حسین علیہ السلام اس شہنشاہ کا نام ہے، جس نے تاریخ کے رخ کو موڑ دیا۔ محدث، راوی، مؤرخ، لکھنے والے کوئی بھی ہوں لیکن اس رنگ سے امام حسین علیہ السلام نے اپنے ذکر کو تاریخ کے ماتھے پر تازہ تراشے ہوئے جھومر کی طرح، اس طرح چمکا کر کائنات کے سامنے پیش کیا ہے کہ کائنات آج تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ جہاں پر ذکر پیغمبرؐ ہے، جہاں پر ذکر رسالتؐ ہے وہاں پر ذکر امام حسین علیہ السلام ہے۔

https://Downloadshiabooks.com/

جائیے!

لوگ کہتے ہیں کہ دوشہزادوں کی جنگ تھی۔

میں کہتا ہوں:

تم نے کہہ دیا کہ کوئی جیت گیا اور کوئی ہار گیا لیکن تمہیں یہ معلوم نہ ہوسکا کہ جیتا کون ہے اور ہارا کون ہے؟ شکست کسے ملی، فتح کسے نصیب ہوئی؟ یہ فیصلہ تم نے نہیں کرنا۔ یہ فیصلہ تو ربیع الاول کا مہینہ کردے گا۔

توجہ!

اگر ربیع الاول کے مہینے میں مسجدوں کے اندر ابوسفیان کی نعتیں پڑھی جارہی ہیں تو یزید جیت گیا اور اگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعتیں پڑھی جارہی ہیں تو حسین علیہ السلام جیت گیا۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔

عزیزانِ محترم!

مسجدوں میں یزید کے دادا کا ذکر نہیں ہے بلکہ حسین علیہ السلام کے نانا کا ذکر ہے

توجہ!

حمایت حسینؑ میں ہر ہاتھ نہیں اٹھتا، حسین علیہ السلام کی حمایت میں ہاتھ وہی اٹھتا ہے، جسے علی علیہ السلام خود خیرات دے رہا ہوا۔ حسین علیہ السلام ابن علی علیہ السلام کا ذکر یہ عظیم ذکر پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے کا ذکر ہے۔۔۔

توجہ!

حسین علیہ السلام صرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نواسہ نہیں ہے بلکہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیٹا بھی ہے۔ اس لیے تو ہم امام بارگاہوں سے نکل کر بازاروں

https://Downloadshiabooks.com/

میں آتے ہیں۔

کتنے لوگ ہیں جنہیں امام حسین علیہ السلام کا ذکر بازاروں میں بھی اچھا نہیں لگتا لیکن کیا وہ سیرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھول گئے ہیں جب عید کے دن امام حسین علیہ السلام نے اپنے نانا سے کہا نانا! مجھے سواری چاہیے۔

لوگ کہتے ہیں:

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سواری نہیں تھی لیکن قرآن کہتا ہے:

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصطبل میں وہ گھوڑے موجود تھے، جن کے سموں سے اڑتی ہوئی مٹی کی قسمیں اللہ تعالیٰ قرآن میں کھاتا ہے۔

دیکھئے:

مثال کے طور پر اگرچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غریب تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رشتہ دار تو امیر تھے۔ کسی سے تھوڑی دیر کے لیے سواری مانگ لیتے۔

رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے تھے کہ ہر سواری حسین علیہ السلام کے لائق نہیں۔ کائنات کے عظیم پیغمبر صلی اللہ وآلہ وسلم نے اپنے وہ عظیم کندھے جھکا دیئے، جن کے اوپر مہر نبوت تھی اور مہر نبوت کے اوپر قرآن لکھا ہوا تھا۔

دعوت فکر ہے ہر صدی کے انسان کو کہ امام حسین علیہ السلام کی عظمت کو سمجھو! پوری کائنات میں کوئی بھی ایسا پیر آپ کو نہیں ملے گا کہ جو قرآن پر پاؤں بھی رکھے اور مسلمان بھی رہے لیکن آؤ مدینہ کی گلیوں میں دیکھو کہ میرا حسین علیہ السلام پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں پر۔ مہر نبوت پر قرآن، آیتوں پاؤں رکھ کر جب بیٹھ گیا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کی گلیوں میں آئے تو ایک صحابی نے قرآن کی عظمت کو

https://Downloadshiabooks.com/

دیکھ کر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! حسین علیہ السلام سے کہیں کہ ذرا ہٹ کے بیٹھے۔۔۔ یہاں پر قرآن ہے۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز آئی: ہٹو! اگر قرآن پر قرآن آجائے تو کوئی حرج نہیں ہوتا۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔

نبیوں کے سب سے بڑے سلطان نے اپنے کندھے جھکا دیئے۔

دیکھئے:

یہ اجتماع شیعہ وسنی برادران کا اکٹھا اجتماع ہے۔

آپ کو معلوم ہے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سایہ نہیں تھا۔

کیوں نہیں تھا؟

حضرت عثمان نے فرمایا: ہماری وجہ سے نہیں تھا کیوں کہ ہم عاشقان پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں بائیں چلتے تھے اس لیے غیر کردگار کو گوارا نہ ہوا کہ کسی گناہ گار کے پاؤں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سائے پر آئیں۔

توجہ!

دنیا اب بھی مقام اہل بیت علیہم السلام نہ سمجھی۔

جن کے پاؤں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سایہ بھی بچایا جائے، وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہمسایہ ہوتا ہے اور جو مہر نبوت پر قدم رکھ کر کھڑے ہوئے وہ یا تو علی علیہ السلام ہوتا ہے یا علی علیہ السلام کے بچے ہوتے ہیں۔۔

۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

مہر نبوت کی انگوٹھی کے نگینے یا فاطمہؑ کے بچے ہیں یا فاطمہؑ شوہر ہے ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں اور کوئی رشتہ داری کام نہیں آئے گی، سوائے حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی رشتہ داری کے۔

چادر کساء کے نیچے کون ہیں؟

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَ بَنُوْهَا

"فاطمہؑ ہے، فاطمہؑ کا باپ ہے، فاطمہؑ کا شوہر ہے اور فاطمہؑ کے دو بیٹے ہیں"۔

اب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد یہ نہ بتاؤ کہ رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیا لگتے تھے بلکہ یہ بتاؤ کہ بتول علیہا السلام کے کیا لگتے تھے۔ جو رشتہ داری کام آئے گی وہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی رشتہ داری ہے۔

بچے سوار ہوئے۔

اب لوگ کہتے ہیں: ان جلسوں کو چار دیواری کے اندر محدود کریں۔ میلاد کے جلوس نہیں نکلنے چاہیں، اتنے دھماکے ہوئے۔

لوگ کہیں گے: جب جلوس ہی نہیں نکلیں گے تو مجمع خود بخود کم ہو جائے گا لیکن جب جلسے دیکھے تو حیران ہو گئے، رش دیکھا تو حیران ہو گئے، جلوس دیکھے تو حیران ہو گئے اور پھر انگشت بدندان ہو کر تاریخ کو لکھنا پڑا کہ یزید کے نام پر اتنے جینے کے شوقین نہیں ہیں، جتنے حسین علیہ السلام کے نام پر مرنے کے شوقین ہیں۔

۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

تو ہاتھ وہی اٹھے گا جس کو بتول سلام علیہا خیرات دیں گی۔۔ زبان وہی بولے گی جس کا مقدر حسین علیہ السلام لکھے گا۔۔۔۔ نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

تمام شیعہ وسنی مسلمان بھائیوں کی طرف سے ادنیٰ سا طالب علم ہونے کی حیثیت میں بڑے ادب سے یہ فقرے کہتا ہوں کہ سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تو مانو۔

توجہ!

اگر پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حسین علیہ السلام کو اٹھا کر چار دیواری کے اندر سیر کروائیں تو پھر مجلس اور جلوس اندر ہونے چاہیں اگر نبیوں کا سلطان بازاروں میں آجائے تو پھر جلوس بھی بازاروں میں ہونے چاہیں۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بازار میں آ گئے حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام کو لے کر اور اپنی زلفیں دونوں بچوں کو پکڑا دیں۔آدھی ادھر۔آدھی ادھر

توجہ!.

نسیم امروہی کے چھ مصرعے پڑھنا چاہتا ہوں:

نسیم امروہی فرماتے ہیں:

دنیا بھلا سکے گی نہ وہ مصطفیٰؐ کا پیار
وہ عید وہ حسینؑ کی معراج افتخار
ناقہ رسولؐ سا میرے مولاؑ سا شہ سوار
زلف محمدیؐ کی خدا ساز وہ مہار
کھینچا کبھی اگر تو کبھی ڈھیلی چھوڑ دی
چاہا جدھر کو باگ نبوت کی موڑ دی

۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔

https://Downloadshiabooks.com/

توجہ!

آپ سائیکل کا ہینڈل دو آدمیوں کو نہیں دیتے اس لیے کہ ایک ادھر موڑ دے گا ۔۔دوسرا ادھر موڑے گا تو ایکسڈنٹ ہو جائے گا لیکن پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں بچوں کے ہاتھ میں اپنی زلفیں دے دیں۔ امت کو بتا رہے تھے کہ یہ اختلاف والا گھر نہیں ہے۔ جدھر میرا حسن علیہ السلام موڑ دے گا ادھر میرا حسین علیہ السلام موڑے گا۔۔

امام حسین علیہ السلام کی عظمت کو سمجھو، حسین علیہ السلام کی بلندی کو سمجھو۔۔ احترام رسالت سیکھنا ہے تو حسینؑ سے سیکھو۔ میں نے عرض کیا: حسینؑ خالی رسول کا نواسہ نہیں ہے بلکہ حسینؑ علیہ السلام رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیٹا بھی ہے اور یہ کارپوریشن کی پرچی نہیں ہے بلکہ قرآن کی آیت ہے:

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَآءَنَا وَ أَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ أَنْفُسَنَا وَ أَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ 1 (سورہ آل عمران: آیت ٦١)

"پھر جب تمہارے پاس علم (قرآن) آچکا اس کے بعد بھی اگر تم سے کوئی (نصرانی) عیسیٰ کے بارے میں حجت کرے تو کہو کہ (اچھا میدان میں آؤ) ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو (بلائیں) اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنی جانوں کو اور تم اپنی جانوں کو اس کے بعد ہم سب مل کر خدا کی بارگاہ میں گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت کریں"۔

میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: یہ نہیں مانتے، نہ مانیں، کٹ حجتی پر آگئے تو

https://Downloadshiabooks.com/

ان سے بحث نہیں تو ان سے کہہ دو کہ تم اپنے بیٹوں کو لاؤ، میں اپنے بیٹوں کو لاؤں۔

عزیزانِ محترم:

میں آپ سے ایک سوال کرتا ہوں، وہ یہ ہے کہ کیا عیسائیوں کو حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی عصمت پر اختلاف تھا؟

نہیں!

عصمت بتول علیہا السلام پر انہیں کوئی اعتراض نہیں تھا۔

علی علیہ السلام کی ولایت پر اعتراض تھا؟

نہیں:

اچھا!

حسنین علیہم السلام کی سرداری جنت پر اعتراض تھا؟

نہیں:

تو پھر کیا اعتراض تھا؟

انہیں یہ اعتراض تھا کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں ہیں قرآن اللہ کی کتاب نہیں ہے اور اسلام دین نہیں ہے۔ انہیں اعترض تھا قرآن میں پر۔

یہاں پر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرمانا چاہیے تھا کہ میں قرآن لاتا ہوں تم انجیل لاؤ لیکن پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں حسنین علیہم السلام کو لاتا ہوں، میں علی علیہ السلام کو لاتا ہوں۔۔۔

حضرت رسول اسلام تو عزت بچانے کا طریقہ بتا گئے تھے کہ اگر کبھی عزت رسول صلی

https://Downloadshiabooks.com/

اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر، قرآن کے پر، اسلام پر فرق پڑھے تو علی علیہ السلام کرنا، حسن علیہ السلام کرنا اور حسین علیہ السلام کرنا۔۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔۔

توجہ!

اس پر بھی بہت اعتراض ہوتا ہے کہ یہ نعرہ تکبیر بہت آہستہ لگاتے ہیں۔ان کی مجلسوں میں جا کر دیکھو۔جب نعرہ تکبیر لگاتے ہیں تو آہستہ سے کہتے ہیں اللہ اکبر۔۔نعرہ رسالتؐ، آہستہ آواز میں کہتے ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیکن جب نعرہ حیدریؑ کی باری آتی ہے تو پتہ نہیں ان کو کیا ہو جاتا ہے؟

ہمیں کچھ نہیں ہوتا، ہم جو کرتے ہیں ٹھیک کرتے ہیں۔

نعرہ تکبیر یہ اللہ اکبر آہستہ آواز میں کہتے ہیں اور کہنا بھی آہستہ آواز میں چاہیے۔نعرہ رسالت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آہستہ آواز میں کہتے ہیں اور کہنا بھی آہستہ آواز میں ہی چاہیے لیکن نعرہ حیدریؑ یا علی علیہ السلام اونچی آواز میں کہنا چاہیے۔۔اس لیے کہ اگر مقابلہ ہوتا اللہ کے منکروں سے تو اللہ اکبر اونچا کہتے۔اگر مقابلہ ہوتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منکروں سے تو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونچا کہتے لیکن ہم کیا کریں ہمارا تو مقابلہ ہی علی علیہ السلام کے دشمنوں سے ہے۔۔

۔۔۔۔۔نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

اپنے پیر کا نام آہستہ آواز میں وہ لیتا ہے۔جس کے پیر نے اسے کسی میدان میں شرمندہ کیا ہو۔جس میدان میں چاہو علی علیہ السلام کا نام لے سکتے ہو۔جس راستے پر چاہو علی علیہ السلام کا نام لے سکتے ہو۔

https://Downloadshiabooks.com/

توجہ!

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے بیٹے لاؤ، ہم اپنے بیٹے لاتے ہیں۔

یااللہ! پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تو بیٹے ہیں ہی نہیں اس لیے کہ تو نے خود قرآن میں فرمایا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم مردوں میں سے کسی کا باپ ہے ہی نہیں۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ (سورۂ احزاب آیت نمبر ۴۰)

"محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہو"۔

توجہ!

اللہ باپ نہیں بنانے دیتا لیکن مولوی صاحب بڑا بھائی بناتے پھر رہے ہیں۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے۔ باپ تو وہ کسی کے نہیں بیٹے کہاں سے لائیں گے؟ اعلان بھی کر دیا قرآن میں دشمنوں کے سامنے کہ یہ لائے گا اپنے بیٹے۔

ایک دن میں کہاں سے آجائیں گے بیٹے؟

بیٹا بھی نہیں بلکہ کہا: بیٹے لائے گا۔

نِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ (سورہ آلِ عمران آیت ۶۱)

لفظ "نسآء" کے گرائمر میں تین معنی ہیں۔

۱) نسآء کا معنی بیٹی بھی ہے لیکن اس وقت ہے جب ابناءکم کے مقابلے میں ہو جیسے قرآن کی آیت ہے:

https://Downloadshiabooks.com/

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَ كُمْ (سورۂ بقرہ آیت ۴۹)

"تمہارے لڑکوں پر چھری پھیرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے"۔

فرعون بیٹے ذبح کروادیتا تھا، بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتا تھا۔

۲) نسآء کا معنی بیوی بھی ہے۔

۳) نسآء کا معنی ماں بھی ہے۔

کتنی مکمل ہے حضرت فاطمہؑ، تینوں معانی میری شہزادیؑ میں موجود تھے۔

۱)۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی ہے۔

۲) علی علیہ السلام کی بیوی ہے۔

۳) حسنین علیہم السلام کی ماں ہے۔

ایک فاطمہؑ اور سارے رشتے موجود ہیں۔

وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ (سورہ آلِ عمران آیت ۶۱)

"تم اپنے جیسے لاؤ ہم اپنے جیسے لائیں گے"۔

اب مجھے ذرا بتاؤ تو صحیح کہ کون ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جیسا؟

آخرت میں سارے رشتے ٹوٹ جائیں گے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سلم اور علی علیہ السلام کا رشتہ نہیں ٹوٹے گا۔

تم اپنے جیسا لاؤ، ہم اپنے جیسا لاتے ہیں۔

توجہ ہے:

پورا مدینہ تیار ہو گیا خیر سے، وہ جو کہیں نہیں جاتے تھے وہ بھی تیار ہو کر چل پڑے،

https://Downloadshiabooks.com/

پرامن لوگ، غیر مساوی ٹولا، جن کی تلواریں آج بھی استنبول میں پڑی ہیں، میں نے زیارت کی ہے بالکل نئی ہیں۔

بس سامعین گرامی قدر!

ساری رات ایسے لگتا تھا جیسے صبح عید ہے۔

کسی نے پوچھا: کہا چلے؟

کہا: پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا ہے کل اپنوں کو لے کر آؤں گا، اس بیچارے کا ہمارے علاوہ اپنا کون ہے؟

توجہ!

صبح سویرے تیار ہو کر پہنچ گئے۔

کہا: چلیں؟

جناب سلمانؓ ایک ایک کو سمجھاتے رہے کہ آیت میں آیا ہے کہ اَبْنَاءَنَا یعنی اب نہ آنا، پہلے تلوار والی لڑائی تھی، پہاڑ پر چڑھ کر بچا جا سکتا ہے لیکن یہاں پر ہے لعنت والا میدان، پیچھے پڑگئی تو قیامت تک پیچھا نہیں چھوڑے گی۔

ایک صاحب نے ناراض ہو کر کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جہاں میں نہیں جانا چاہتا وہاں زبردستی لے کر جاتے ہیں تبوک کے موقع پر میں نے کہا تھا میری بیوی بیمار ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا تھا کہ ضرور چلو لیکن آج میں آنا چاہتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے جانا ہی نہیں چاہتے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہ میں اپنی مرضی سے روک رہا ہوں اور نہ اپنی مرضی سے کسی کو لے کر جا رہا ہوں۔ سچوں نے جانا ہے۔

https://Downloadshiabooks.com/

مباہلہ اسلام کا سرکاری محاذ تھا۔غیر سرکاری بندہ وہاں جا ہی نہیں سکتا تھا۔پرائیویٹ سروس والے کی جرأت ہی کیا ہے کہ وہ سرکاری معاملات میں مداخلت کرے۔

آپ ساروں کی کوالیفکیشن دیکھ لیں۔

۱) ایک سیدالانبیاء نبیوں کا سردار ہے۔

۲) دوسرا سیدالاوصیاء ولیوں کا سردار ہے۔

۳) تیسری بی بی سیدۃ نساء العالمین کائنات کی عورتوں کی سردار ہے، ملکہ حیاء ہے۔

۴۔۵) چوتھے اور پانچویں دونوں شہزادت جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔

توجہ!

ایک نبیوں کا سردار، ایک ولیوں کا سردار، ایک عورتوں کا سردار، دو جنت کے جوانوں کے سردار، سردار مباہلے میں چلے گئے ۔۔کمی مدینے میں رہ گئے ۔۔۔۔۔نعرہ حیدری۔۔۔۔۔

قافلہ جا رہا ہے، سارے کے سارے سردار جا رہے ہیں آگے آگے کائنات کا عظیم ترین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حسنؑ کا ہاتھ پکڑے ہوئے۔۔۔

بھئی!

آپ نے چھوٹے بچوں کو بڑوں کے ساتھ چلتا دیکھا ہوا ہمیشہ چھوٹا بڑے کا ہاتھ پکڑتا ہے کیونکہ اسے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے لیکن دیکھو مباہلہ میں سب سے بڑا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے امام حسنؑ کا بازو پکڑ کے جا رہا ہے۔

یارسول اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بازو آپ نے کیوں پکڑا؟

عجب نہیں کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں: اگر حسنؑ میری انگلی پکڑے گا

https://Downloadshiabooks.com/

تو لوگ کہیں گے کہ چھوٹے بچے پیچھے بھاگ کے آجاتے ہیں میں نے ہاتھ پکڑ کر دکھایا کہ حسنؑ خود نہیں آیا میں لے کر جا رہا ہوں۔۔

حسینؑ وہ جسے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گود میں اٹھایا ہوا ہے۔

بھئی!

آپ نے کوئی ذاکر دیکھا کہ جو بچہ اٹھا کے آئے منبر پر؟

کیوں؟

شرم آتی ہے۔

جس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعلین کے صدقے میں شرم خلق ہوئی، حیاء جس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے خلق ہوا۔ وہ حسینؑ کو اٹھا کے آ رہا ہے گود میں۔

میں کہوں گا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بچے کی ماں ساتھ ہے انہیں دے دیں وہ اٹھائیں گی، اس کا باپ دو انگلیوں پر خیبر کا دروازہ اٹھا لیتا ہے انہیں دے دیں نا بچہ وہ اٹھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیوں اٹھایا؟

عجب نہیں کہ رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں: اگر میں آج حسینؑ کو اس کی ماں کے حوالے کر دوں اور بی بی سلام اللہ علیہا اسے اٹھا کر میدان میں جائے تو تاریخ لکھ دے گی کہ چھوٹے بچے گھر میں چھوڑے نہیں جا سکتے۔ ماں چلی ہو گی، بچہ رو پڑا ہو گا، ماں مامتا سے مجبور ہو کر بچے کو اٹھا کر چل پڑی ہو گی۔ میں نے حسینؑ کو اپنی گود میں اٹھا کر تاریخ میں لکھوا دیا ہے کہ حسینؑ ماں کی مامتا کی مجبوری سے نہیں آ رہا بلکہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضرورت بن کر آ رہا ہے۔۔۔۔ نعرہ حیدری۔۔۔۔

حسینؑ نبوت کی ضرورت ہے۔

https://Downloadshiabooks.com/

ترتیب کی رکھی؟

سب سے بڑا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن کا بازو تھا کر اور حسین کو گود میں اٹھا کر سب سے آگے آگے ہے اور کائنات کی ساری حیاء رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ہے

کیا کہنے یا فاطمہ زہرا، تیری عزت اور عظمت کے!

گھر سے لے کر مباہلہ کے میدان تک علی علیہ السلام جیسا شوہر پیچھے چلتا رہا، فاطمہ زہرا آگے چلتی رہی ں۔ خدا دروو بھیجتا رہا کہ وہ واحد جوڑا ہے جو برابر ہے۔

توجہ!

عصمت کے گھر میں دو جوڑے برابر ہیں۔

۱) علی علیہ السلام اور فاطمہ سلام اللہ علیہا

۲) حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام

ان میں فیصلہ نہیں ہوسکتا کہ افضل کون ہے اور مفضول کون ہے۔

سامعین گرامی قدر!

وہ جو کائنات کا شہنشاہ ہے علی علیہ السلام

میں ایک فقرہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

وہ علی علیہ السلام جو ہر جنگ میں سب سے آگے ہوتا تھا۔ بدر میں علی علیہ السلام آگے، احد میں علی علیہ السلام آگے اور خندق میں علی علیہ السلام کے علاوہ کسی کی تلوار نیام سے باہر آئی ہی نہیں۔

توجہ ہے:

حد ہوگئی!

https://Downloadshiabooks.com/

بدر میں علی علیہ السلام آگے، احد میں علی علیہ السلام آگے، خندق میں علی علیہ السلام آگے، حنین میں علی علیہ السلام آگے، صفین میں علی علیہ السلام آگے، جمل میں علی علیہ السلام آگے لیکن جب مباہلہ کا میدان آیا تو سب سے پیچھے علی علیہ السلام۔

یہ ہے حکمت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

اگر علی علیہ السلام آگے ہوتا تو آج دنیا کہتی کہ کیسے نہ جیتتے، عیسائیوں نے مرحب کے قاتل کو دیکھا ہوا گا۔ ڈر کے Sorry بول دیا ہوگا۔

فرمایا: علی علیہ السلام تم سب سے پیچھے رہو تا کہ میں لکھوا جاؤں کہ میں نے مباہلہ طاقت سے نہیں جیتا، صداقت سے جیتا ہے۔۔۔۔۔ نعرہ حیدریؑ۔۔۔۔۔

قافلہ صداقت پیغام توحید لے کر چلا، سرکاری کام کیلئے سرکاری لوگ چلے۔

اچھا!

یہ خود کیوں چلے؟

سلمانؓ کو بھیج دیتے۔

سلمانؓ سچے نہیں ہیں کیا؟

یقیناً اتنے سچے ہیں کہ ابوذرؓ جیسے سچے سے بھی ایک درجہ آگے ہیں۔

فضہؑ سچی نہیں تھیں؟

سچی تھیں اور اتنی سچی تھیں کہ جنہوں نے بیس سال تک اپنی گفتگو کبھی قرآن سے باہر کی ہی نہیں۔ جو کام پچھلی قوموں کے نبیوں نے کئے ہیں، وہ کام بتولؑ نے اپنی نوکرانیوں سے کروائے ہیں۔

بھئی!

https://Downloadshiabooks.com/

پہلے نبی کھانے منگواتے تھے لیکن بی بیؑ نے فضہؑ سے منگوا لیے۔

سامعین گرامی قدر!

جناب سلمانؓ کو بھیج دیتے، جناب ابوذرؓ کو بھیج دیتے۔ جناب فضہ علیہا السلام کو بھیج دیتے، یہ لوگ بھی تو سچے تھے۔

پتا چلا کہ لوکل عیسائی نہیں تھے مقابلے میں، اگر وہ ہوتے نجران کے لوکل لوگ تو کبھی سیدہؑ خود نہ جاتیں۔

اب توجہ!

تو کون آیا عیسائیوں کے ساتھ؟

تین چیزیں ہیں نا!

۱۔ ابناءنا و ابناء کم

۲۔ نسآءنا و نساء کم

۳۔ انفسنا و انفسکم

توجہ!

۱) ابناءنا کی جگہ پر عیسائیوں کا جھوٹ تھا کہ ہمارے ساتھ عیسیٰؑ ہے۔ Son of the God اللہ کا بیٹا۔

۲) نسآءنا کی جگہ پر جنابِ مریمؑ

۳) انفسنا کی جگہ پر جبرئیلؑ

یہ جھوٹ بول رہے تھے عیسائی۔

توجہ!

https://Downloadshiabooks.com/

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ہستیوں کو لے کر گئے کہ مباہلہ ہوا ہی نہیں۔

کہا: کہا تم عیسیٰؑ لے کر آؤ میں حسنینؑ لے کر آتا ہوں۔

تم مریمؑ لے کر آؤ میں فاطمہؑ لے کر آتا ہوں۔

تم جبرئیلؑ لے کر آؤ، میں استاد جبرئیل لے کر آتا ہوں۔

ذکر مصائب۔۔رہائی از زندان

شام

بس عزادارو!

سچوں کا قافلہ چلا، میدان مباہلہ میں پہنچا۔ عیسائی دیکھ کر ڈرنے لگے۔

سب سے بڑے عیسائی نے کہا: کتنا بڑا لشکر لے کر آرہا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کہا: کل پانچ افراد ہیں۔

کہا: اگر پانچ افراد ہیں تو زمین کانپ کیوں رہی ہے؟

پتا کرو ان میں کوئی مستور تو نہیں ہے؟

پتا چلا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی آرہی ہے۔

ساتھ میں تورات پڑھتا گیا، ساتھ میں کانپتا گیا، کہنے لگا: معافی مانگو یہ تو کبھی گھر سے نکلی بھی نہیں تھی، تمہاری وجہ سے گھر سے باہر آگئی ہے۔

حیاء کر گئے عیسائی جناب زہراؑ کا۔ گھر واپس آگئی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھتی رہی: بابا مباہلہ کیوں نہیں ہوا؟

فرمایا: بتولؑ! انہیں تیرے کھڑے ہونے کا احساس تھا۔

https://Downloadshiabooks.com/

بس عزادارو!

کتنا روئے کوئی حسینؑ کو؟

زین العابدین علیہ السلام سے زیادہ روسکتا ہے کوئی؟

آپ کو پتہ ہے کہ آپ کے چوتھے امام علیہ السلام کا آخری فقرہ کیا تھا؟ جب حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے پوچھ: بابا! کب تک روؤ گے؟

تو رو کر ارشاد فرمایا: بیٹا! جو بابا حسین علیہ السلام کے رونے کا حق تھا وہ سجاد ادا نہیں کرسکا۔

اگلے سال وہی روئے گا جو زندہ رہے گا۔

بچے تو اگلے برس ہم ہیں اور یہ غم پھر ہے
جو چل بسے تو یہ اپنا سلام آخر ہے

عزادارو!

زندگی میں کبھی منہ پر رومال رکھ کر نہ رونا، یہ خیال مت کرنا کہ حسینؑ کے غم میں رونے سے منہ ٹیڑا ہو جائے گا۔ اگر چاہتے ہو کہ قیامت کے والے دن یہ شکل ٹھیک رہے تو دنیا میں حسینؑ پر رونا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے گھر میں مجلس حسینؑ ہو رہی تھی اور جناب جابرؓ منہ پر رومال رکھ کر رو رہے تھے۔

پانچویں امامؑ نے اس کے ہاتھ سے رومال چھین کر ارشاد فرمایا: اے جابرؓ! میرے دادا حسین علیہ السلام کے غم میں کیوں نہیں روتا؟

جناب جابرؓ نے عرض کیا: مولاؑ! میرا رومال دیکھئے، آنسوؤں سے بھیگ چکا ہوا ہے

https://Downloadshiabooks.com/

۔میں رو رہا ہوں۔

فرمایا: واہ جابرؓ! رونا حسینؑ کے غم میں اور منہ پر رومال رکھ کر رونا۔

عرض کیا: مولاؑ! پھر کیسے روؤں؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ویسے رو جیسے بوڑھی ماں اپنے جوان بیٹے کی لاش پر روتی ہے۔ جس کو چپ کرانے والا کوئی نہ ہو۔ جس ں آس کوئی نہ ہو۔ جس کی امید کوئی نہ ہو۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی ماں. بہت جلدی راضی ہو جاتی ہے اس آنسو پر جو اس کے بچے کے غم میں بہایا جائے۔

بس عزادارو!

شریف اُجڑ گئے۔

آج لوگ بحث کرتے ہیں کہ علی علیہ السلام کی بیٹی کتنا عرصہ قید میں رہی؟

عزادارو!

سال ہو یا ایک سیکنڈ، زینبؑ کے ہاتھ رسیوں کے قابل نہ تھے۔

کہتے ہیں: کربلا میں جنگ ہوئی۔

اللہ اجر دے۔ جس نے سب سے پہلے اس فقرے کو ٹھیک کیا (امین)

اس نے کہا: کربلا میں جنگ نہیں ہوئی ظلم ہوا ہے۔

عزادارو!

جنگ اور ظلم میں بڑا فرق ہوتا ہے۔

ظالم کی ستم گری ایک یہ بھی ہوتی ہے کہ اسے ظلم کرتے ہوئے ظلم کا پتہ نہیں ہوتا۔

https://Downloadshiabooks.com/

کہا: جنگ نہیں ہوئی۔ظلم ہوا ہے۔

میں ایک فقرہ کہتا ہوں: دسویں محرم تک کربلا میں ظلم ہوا ہے۔شام غریباں سے بے غیرتی شروع ہوئی ہے۔کلمہ پڑھ کے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے کو ذبح کرنا ظلم ہے۔فاطمہ زہراؑ کی بیٹیوں کے سروں سے چادریں چھیننا بے غیرتی ہے۔

عزادارو!

وہ بی بی جو باپ کے سامنے قرآن پڑھتے ہوئے شرم کرتی تھی۔جس بی بی کی ماں کا جنازہ رات کو اٹھا تھا۔وہ بی بی جو علی علیہ السلام جیسے باپ کے جنازے پر غازیؑ سے چھپ چھپ کر پوچھتی تھی کہ میرا بابا بچ جائے گا۔

عزادارو!

لوگ غلط پڑھتے ہیں کہ رات کو جاتی تھی ماں کی قبر کی زیارت کرنے۔

میں کہتا ہوں: تمہیں کس نے کہہ دیا کہ رات کو جاتی تھی ماں کی قبر پر۔میں عباسؑ کے علم کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں نے اپنی آنکھوں سے مقتل کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ جاتی ضرور تھی لیکن خالی اسی رات جاتی تھی جس رات چاند چھپا ہوا ہوتا تھا، جب چاند کی روشنی بھی نہیں ہوتی تھی۔علی علیہ السلام آگے آگے چلتے، حسنؑ اور حسینؑ دائیں اور بائیں چلتے۔جنت البقیع کے دروازے پر پہنچتی علی علیہ السلام بی بی کو روک دیتے، علیؑ دوڑ کے قبرستان میں داخل ہوتے۔علی علیہ السلام قبروں پر چلنے والے چراغ بجھا دیتے تاکہ چراغ کی روشنی میں زینبؑ پر کسی کی نظر نہ پڑے۔

اے ماتم کرنے والے عزادارو!

یہی بی بیؑ زینب عالیہؑ شام غریباں اس حال میں کھڑی تھی کہ جب ایک لاکھ بے

https://Downloadshiabooks.com/

غیرے قہقہے مار مار کر ہنس رہے تھے۔ زینبؑ نے سجادؑ کو اٹھایا ہوا تھا جلتے ہوئے خیموں پر چلتی تھی اور بے غیرت ایک دوسرے سے کہتے تھے: وہ جسے چلنا نہیں آتا، یہ علی علیہ السلام کی بڑی بیٹی زینبؑ ہے۔

عزادارو!

اللہ نہ کرے کہ تمہارے ہاتھوں میں کوئی ہتھکڑیاں پہنچائے، اللہ نہ کرے کہ کبھی کوئی دشمن تمہارے ہاتھ باندھے کبھی کسی دوست سے کہنا کہ وہ تمہارے ہاتھوں کو باندھے اور پھر بندھے ہوئے ہاتھوں سے اونٹ پر بیٹھ کر دکھاؤ۔

میں چونکہ نوکرانی کی اولاد ہوں۔ میں نے اپنے ہاتھوں کو وہاں نہیں رکھا جہاں میری شہزادیوں کے ہاتھ تھے۔ میری جرأت بس یہیں تک ہے، جہاں تک میں نے اشارہ کیا ہے۔

عزادارو!

جب بندھے ہوئے ہاتھوں سے اونٹ پر نہ بیٹھا جا سکے تو پھر ایک مرتبہ رخ کرنا شام کی طرف اور کہنا اے ملکہ شرم وحیا۔ تیری عزت پر کائنات قربان، ہمارے لیے مرد ہو کر چڑھنا مشکل ہے لیکن تو مستور ہو کر کبھی یتیم بھتیجوں کو بٹھاتی رہی، کبھی بیوہ بھابھیوں کو بٹھاتی رہی۔

عزادارو!

ٹکڑوں میں زینبؑ کے بھائی کی لاش بکھری پڑی تھی۔

غریب سے غریب کی بھی بہن ہو بھائی کی موت برداشت نہیں کر سکتی گھر والے تو پوچھتے ہیں تو کب آئے گی؟ وہ کہتی ہے کہ میں چہلم کر کے آؤں گی۔

https://Downloadshiabooks.com/

کائنات کی پہلی بہن ہے جناب زینبؑ عالیہ، نو بھائیوں کی لاشیں پڑی تھیں اور اس کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں تھیں۔

عزادارو!

کتنی کتنی دیر جنازے قبرستانوں میں پڑتے رہتے ہیں، بار بار ٹیلیفون آتا ہے جلدی نہ کرنا میں نے اپنے بھائی کو دیکھنا ہے۔

عزادارو!

جب بہن قبرستان پہنچتی ہے تو کسی کو بتانا نہیں پڑتا کہ یہ اس مرنے والے کی بہن ہے، اسے اتنی اونچی آواز میں رونے کی اجازت ہوتی ہے کہ غیر لوگ بھی حیا کرتے ہیں کہ آؤ پردہ کرلیں تاکہ غریب کی بہن اپنے بھائی کو جی بھر کے روئے۔

ہم روتے اس لیے نہیں کہ زینبؑ کو تو کہیں سے آنا نہ تھا۔ ستر (۷۰) قدموں پر بھائی کا لاشہ پڑا تھا اور زینبؑ عالیہ کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں تھیں۔

رو رو کر کہتی تھی۔ بیٹا سجاد! بھائی بھی میرا مارا جائے اور رونے بھی مجھے نہیں دیتے۔

شام چلی گئی حسینؑ کے بغیر

ابوسفیان کا نجس پوتا تخت پر بیٹھ کر شراب پی رہا تھا۔ ابوطالبؑ کی شریف پوتی ہاتھوں میں ہتھکڑی دربار میں سر جھکائے ہوئے کھڑی تھی۔

عزادارو!

ساری رات علی علیہ السلام کی بیٹیاں کبھی دایاں پاؤں اٹھاتی تھیں۔ کبھی بائیاں پاؤں، پوری رات فضہ نے اپنے پاؤں نہیں اٹھائے۔

https://Downloadshiabooks.com/

سفیر روم نے پوچھا بی بی تو نہیں تھکتی؟

کہا: تھکتی ہوں۔

کہا: پھر پاؤں کیوں نہیں اٹھاتی؟

کہا: تو نے انصاف نہیں کیا، سامنے یزید شراب پی رہا ہے۔ میرے پیچھے زینبؑ کھڑی ہوئی ہے۔ میرا پاؤں اٹھا ہوا ہو۔ زینبؑ کا پاؤں زمین پر ہو۔ اگر شرابی کی نظر زینبؑ کے پاؤں پر پڑ گئی تو فاطمہ زہراؑ کو کیا جواب دوں گی۔

عزادارو!

یزید بے غیرت نے شراب کے نشہ میں آواز یہ۔ یہ سفید بالوں والی خاتون کون ہے؟ اسے سامنے سے ہٹاؤ۔

ایک مرتبہ تازیانہ لے کر شمر ایا۔

زینبؑ کی آواز آئی: اماں فضہؑ سامنے سے ہٹ جا۔

رو کر کہا: یا ماں نہ کہہ یا سامنے سے نہ ہٹا۔

شمر آگے بڑھا اور اس نے جناب فضہؑ کے ہاتھوں پر تازیانہ مارا۔ حسینؑ کی ماں کی کنیز کے ہاتھوں سے خون کا فوارا نکلا۔

فضہؑ نے آواز دی: کیا اس دربار میں کوئی حبشی ہے؟

تین سو حبشیوں نے تلواریں نکالیں۔ یزید کے گرد چکر لگایا۔

کہا: یزید شمر کو روک دے۔ تو نے ہر کسی کی بیٹیوں کو علی علیہ السلام کی بیٹیوں کی طرح لاوارث سمجھ لیا ہے۔

بس!

https://Downloadshiabooks.com/

بس کے بعد بیبیاں زندان میں چلی گئیں، پھر رہائی کا وقت آتا ہے۔

قیدی نہیں تھی زینبؑ مبلغ تھیں۔

کیوں؟

قیدی شرطیں مان کر رہا ہوتے ہیں لیکن زینبؑ شرطیں منوا کر رہا ہوئیں۔

سنو گے پہلی شرط کیا تھی؟

پہلی شرط یہ تھی کہ لوٹا ہوا سامان واپس کر

یزید کمینہ کہتا ہے۔ تمہیں کسی ایک ملک کی فوج نے تھوڑی لوٹا ہے۔ چھتیس ملکوں کی فوج تمہیں لوٹتی رہی، سجادؑ لوٹے ہوئے سامان کی قیمت لے لے۔

یہ فقرے سننے تھے یا امام سجاد علیہ السلام کی آنکھوں سے خون کے آنسوؤں کی لہروں میں اضافہ ہوا۔

رو کر فرمایا: میرے بابا کی انگلی کی قیمت دے گا۔

میری ماں کے برقعے کی قیمت دے گا۔ میری بہن سکینہ ؑ کے گوشواروں کی کیا قیمت دے گا؟

دوسری شرط

کہا: شہیدوں کے سر واپس کر

تیسری شرط

رونے کیلئے مکان دے۔

بس!

عزادارو!

https://Downloadshiabooks.com/

بی بی کی مجلس کاایک فقرہ سنو!

کس نے پڑھی مجلس؟

حسینؑ کی بہن نے

کس کے سامنے پڑھی؟

شام کی عورتوں کے سامنے۔

پہلا فقرہ کہا: شام کی عورتو! اللہ تمہاری گودیاں آباد رکھے۔

یہ کون بول رہی ہے؟

یہ سکینہ ؑ کی پھوپھی بول رہی ہے، یہ اصغرؑ کی پھوپھی بول رہی ہے۔

کیا کہا؟

فرمایا: اللہ تمہاری گودیاں آباد رکھے۔

اگلا فقرہ فرمایا: شام کی عورتو! مجھے تمہارا استقبال ہمیشہ یاد رہے گا۔ جب میں تمہاری مہمان بنی تھی تو تم سب عورتوں کے ہاتھوں میں پتھر تھے، آج پہلی دفعہ تم خالی ہاتھ مجھے ملنے کیلئے آئی ہو۔ اس وقت رش بڑا تھا۔ جب تم پتھر مارتی تھیں تو تمہارے ہاتھ ایک دوسرے کے ہاتھوں سے ٹکرا رہے تھے اگر کسی عورت کے دل میں پتھر مارنے کی کوئی حسرت رہ گئی ہو تو جاؤ پتھر لے آؤ علی علیہ السلام کی بیٹی حاضر ہے۔

بس!

آ گئی واپس مدینے، چھتیس جگہوں پر لوگوں نے بی بی زینب علیہا السلام کو نہیں پہچانا۔

شوہر نے نہیں پہچانا، بیٹیوں نے نہیں پہچانا، صغریٰ نے نہیں پہچانا۔

https://Downloadshiabooks.com/

چھتیس جگہوں پر نہیں پہچانا۔

دو چیزوں کو بی بی زینبؑ نے نہیں پہچانا۔

کون کون سی؟

۱) ایک حسینؑ کا لاشہ

فرمایا:

اَنْتَ الْحُسَیْنُ

۲) دوسرا مدینہ کا شہر

فرمایا: سجادؑ یہ کون سا شہر ہے؟

عزادارو!

یہی بات تو ہمیں رولاتی ہے کہ جس نے اپنا شہر مدینہ نہیں دیکھا تھ اس کو عرب کے سارے بازاروں میں پھرایا گیا۔

بس!

واپس آئی، علی علیہ السلام کی بیٹی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سلم کی قبر پر گری۔ جب آئی تو تین منت تک چپ کھڑی رہی، دہلیز کو پکڑ کر، حسرت سے دیکھتی رہی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کو تین منٹ کے بعد بولی، نانا! زینبؑ آگئی، زندہ آگئی، پچھتائے گا وہ ظلم جو زینبؑ پر نہیں ہوا۔

چوتھا فقرہ سنو گے؟

فرمایا: نانا! اگر ممکن ہو تو تو میں اپنی کلائیوں کے وہ زخم دکھاتی جو رسیوں کی وجہ سے پڑ گئے تھے۔

https://Downloadshiabooks.com/

یہ کہہ کر علی علیہ السلام کی بیٹی نے اپنے بھائی حسینؑ کا کرتہ نکال کر جو تیروں سے پھٹا ہوا تھا، تلوار سے چھدا ہوا تھا۔ بی بیؑ نے ایک مرتبہ حسینؑ کے کرتے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر پر رکھا تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر لرزنے لگی اور قبر کے اندر سے ایک روتی ہوئی آواز آئی! زینبؑ میری بیٹی! قیمیض اٹھالے، مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا۔

عزادارو!

اس وقت علی علیہ السلام کی بیٹی کی چیخ بلند ہوئی۔

رو کر کہا: نانا! مرد ہو کر سال کے بعد قمیض برداشت نہیں ہوتی۔ میں مستور ہو کر ستر (۷۰) قدم پر کھڑی ہو کر، سر پر قرآن رکھ کر قاتل سے کہتی رہی نہ مار میری ماں نے چکیاں پیس پیس کر پالا ہے۔

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُوْنَ 1

https://Downloadshiabooks.com/